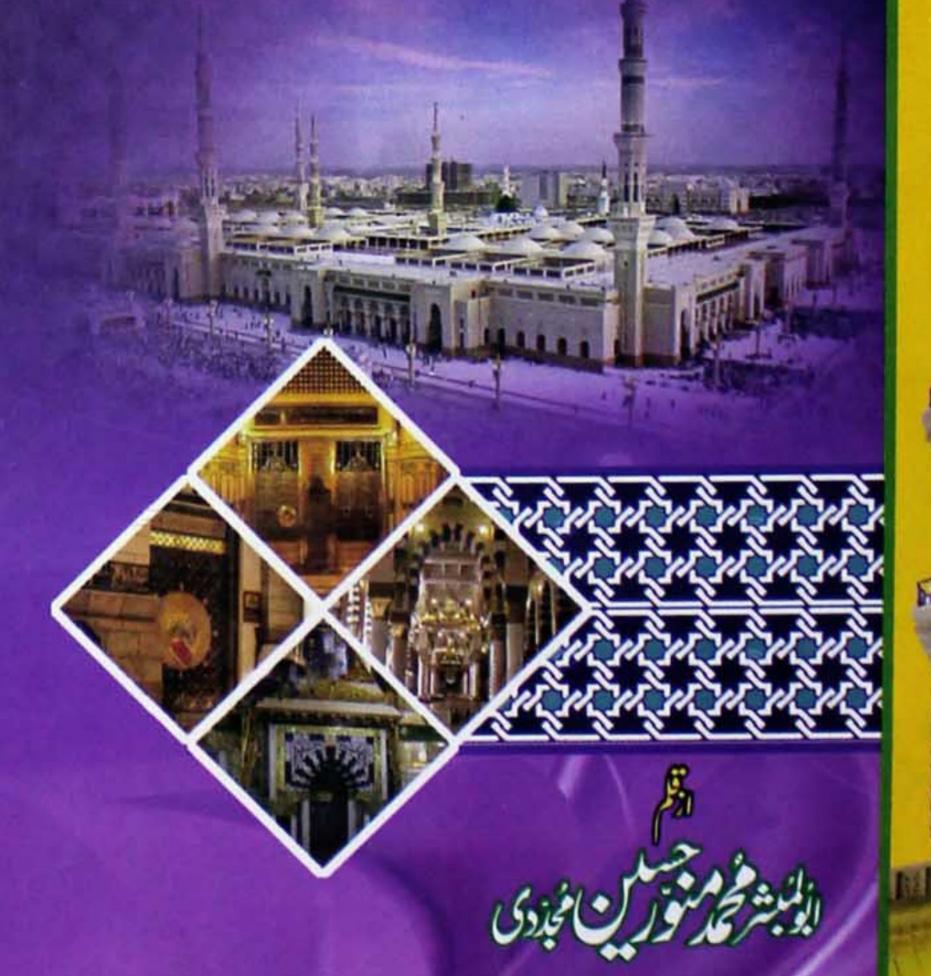
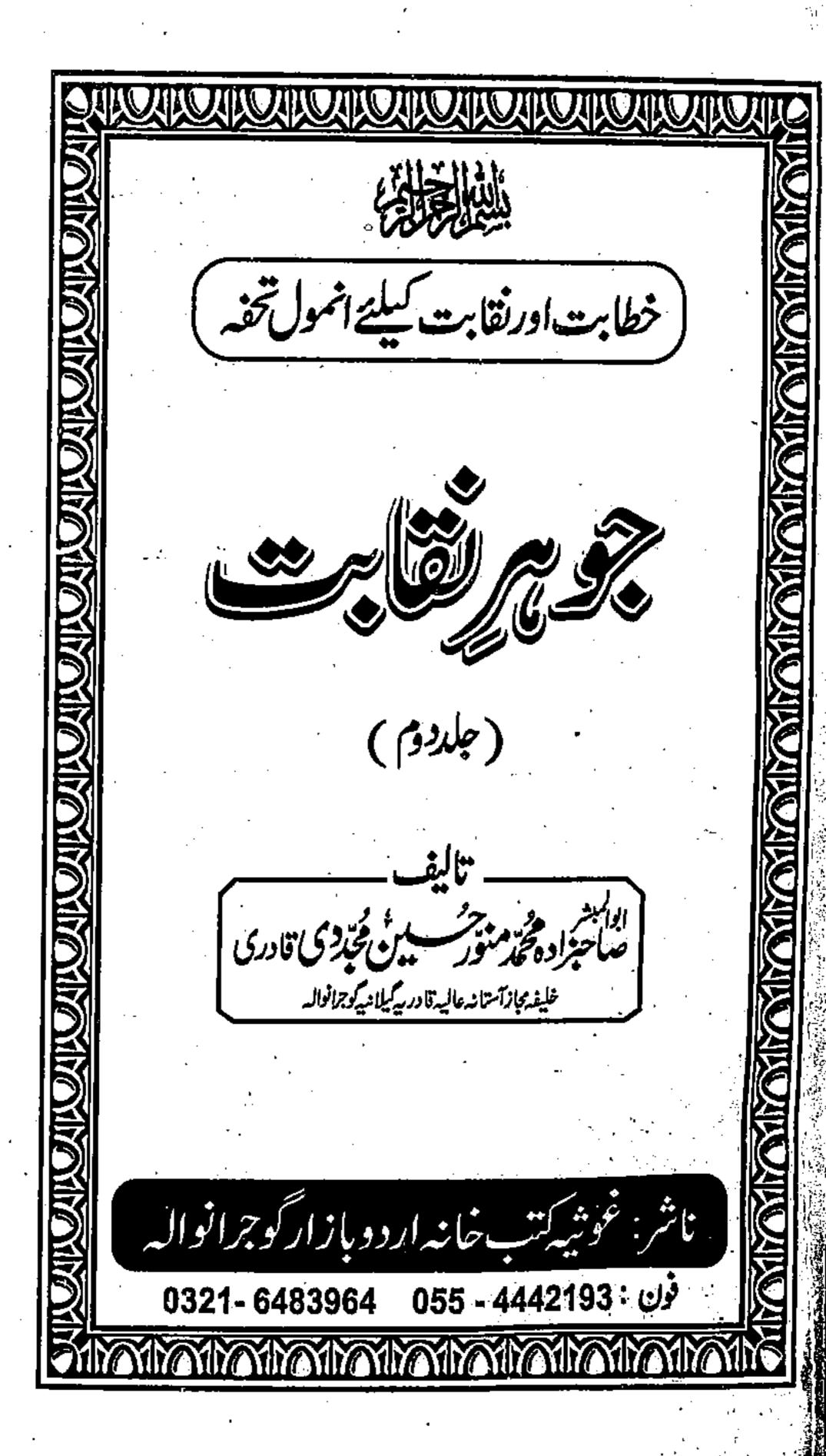
خطباراوز تقباحنرات تحفيلت المول تحفه

جلددوم



Milalipootie of the state of th



Marfat.com

جمله حقوق تجق مصنف محفوظ ہیں

نام كتاب جوهر نقابت جلد دوم
مصنف مصنف مصنف مصنف
(سربراه متحده سنی موومنٹ پاکستان)
نظر ثانی ڈاکٹر محمداز ہر کوٹلوی
کمپوزنگ
صفحات ۲۲۰
ہرہیر
تاریخ اشاعت ایریل 2009ء
دوم نومبر 2011ء
سوم جنوری 2012ء
تعداد 1100
ناشر غوثيه كتب خاندار دوبازار گوجرا نواله
0321-6483964 0342-6152236
زبرابتمام: صاحبزادگان محرمبشر حسين محدمد شسين محدم والحسين

فهرست مضامين

	<u> </u>		
صفحه	موضوعات	صفحه	موضوعات
34	آرزوہے سینے میں گھر بنے مدینے	11	الاهداء
	میں؛ بین	12	انتساب
35	سرکارکی کلی میں	13	שור <u>י</u> פור ביפור
37	سرکاری کی ہے	16	
39	بياسا تيري كلي كا	17	التدخالق كالنات خل جلاليه
40	شابون كابادشاه بمنكتا تيري كلى كا	18	الله كريم كى حمر فتنا باعث بركت
41	آیا تورد_ے دلیس چول توروالا	21	اس دی شان بلند حسابوں وج حساب سه
42	مر مر کے چرسے کو خداد مکھر ہاہے		ندآ و <u></u> ال
	مرے بیش نظر مرے نی کی ذات	22	اللى حمس عاجز ہے بيرماراجهاں
	ہوتی ہے	24	میرا تیری لاربیب جستی مرشیه جوبین سکتا
44	بے باروں کا بارا تبری کلی	25	تیری لاریب جستی پرشبہ ہوئیں سکتا ہر شے میں نظر آئے تیری رصت کے
44	ہے ملتی ہرم کی دواطبیبری کلیوں میں		يروب
45	امام الانبياء مناتية م	26	النبیم صبح کے حکو کئے واوں کو
46	محرمصطفا سالفية فرآن لائ		الدكدات
47	چفر مجمی کلمه سنار ہے ہیں	28	محفل خبرالوري
48	ک محمد سے وفا تو نے تو ہم تیرے	30	بهارمدجن ورسينه دارم بإرسوالله
,	ייט	31	معراج كاشب حق مصطفوه عرش
49	بإرواد بيراركوا و		<u> </u>
بل			

	+1+1+1+1 +1+1+1+1		
صفحه	موضوعات	صفحه	موضوعات
72	قارى نظراتنا بي حقيقت ميس بي قرآك	50	محمد کی محبت دین حق کی شرط اول ہے
73	خودي كي جلوتون ميس مصطفائي	51	تم سا توحسیس آنکھنے دیکھائیس
74	جهال ميراذ كرجو كاوبال تيراذ كرجوكا	-	كوتي
74	تنتمس وقمر خدا کے ذاکر	53	سفينه بيل تا
75	جن وبشر مصطفے کے ذاکر	54	عشق شهر ونين كي دولت هيزالي
76	جم کے نی دے نام نوں اکھیاں تے		تمنائے مومن
	لالوال	••	اسی سرکار کے کوسیے میں صدا دی
78			جائے
79	حق نے سی مطاری نبیوں کی عطا	57	اس روز شفاعت مری سرکار کریں
	ک ہے ۔		ہے۔ بے مثال اس کا اسم کرامی مجتنی
79	وہ آیا ہے تو بھرسارے نبیوں میں	58	مصطفے بن کے آیا
	مطيم آيا		محبت مصطفا سالانام
80	ايك ميران رحمت پيدو وي نبيس	59	محبت مستملك سي بليوم
82	مخدرسول اللدمني تينام	60	ميرك قاجبيها كوني نبيس
83	1,40		موتائد جہال ذکر محد کے کرم کا د
84	باعث مخلیق کا تنات	62	فسمت پرجھومتاہے مدیند حضور کا
8	روح ارض وسامین	63	نبیول کی محبت کا مرکز ذات مصطفے والان م
8	برم کونین میں عید کھر کھر ہوئی	68	محبوب نے اناہے راہوں اوسچانے دو
8	مظهر تورخدا بارسول الله	69	المن اعاد
9	نرار قلب وجال بارسول الثنر D	70	اید کتاب سب کتابوں سے انقل ہے
9	عث محليق كالخات بإرسول الله 1	71	برکتاب بین جوسرایابرکت ہے

7				
***	عجد	موضوعات	صفحه	موضوعات
***	11	ميراسفينه آجائے	94	مالك كورونيم يرسول الله
	119			ان کے دربار یہ جولوگ میدا کرتے
***	119	وید بوتی ہے		<u>ال</u>
¥	119	عشق کے جام	95	وكرضاحب جودومخا تاثيم
	120	4	,	سركار فلامال فول ديدار عطاموو_
	120	جس وفتت تهين محفل عشاق سيح کی	96	اس كعيد سركعيدول دل اسية جمكا
	121	آئے کانوں میں صدا مولا فقط		ليے
		العتول كي	97	شانال والامصطفاسب واسهارا أسميا
ł	123		98	ميلادكيا ہے؟
2	125			بريات بهاراكى اسدميلادداصدقه
	126	The state of the s	100	ہر طرف خوش میمائی اے میلاد د
	27 28	***		ا مندقه افران کا مدمی شاه دیواند
			02	ايمان بيهم المسلف المان بيل بير خيال معسلف الفيلم !!
	28 29	بول بالاہے تیراد کرہے اونچا تیرا 1 دل اوہ دل جس دل وج ہے بیار	05	معنال سرور کو ندین التیاز
ļ,		ار میروا 11 محروا	•	و منرے تال وسدی بہارسو ہنیا
1	30	11 ول رمندا ب برو بليطاب كارجمددا	- 1	
1	30	ستارے سے محر ہے جارہے ہیں		
1	31	11 الكابا ميس في جو نام حضور المحصول	6	اك لعت محرم بي دي
		11		فخر دوعالم كاثناء
-	37	11 ما تكنے والوجر كاسهارا ماكلو	6	في ميري ذات



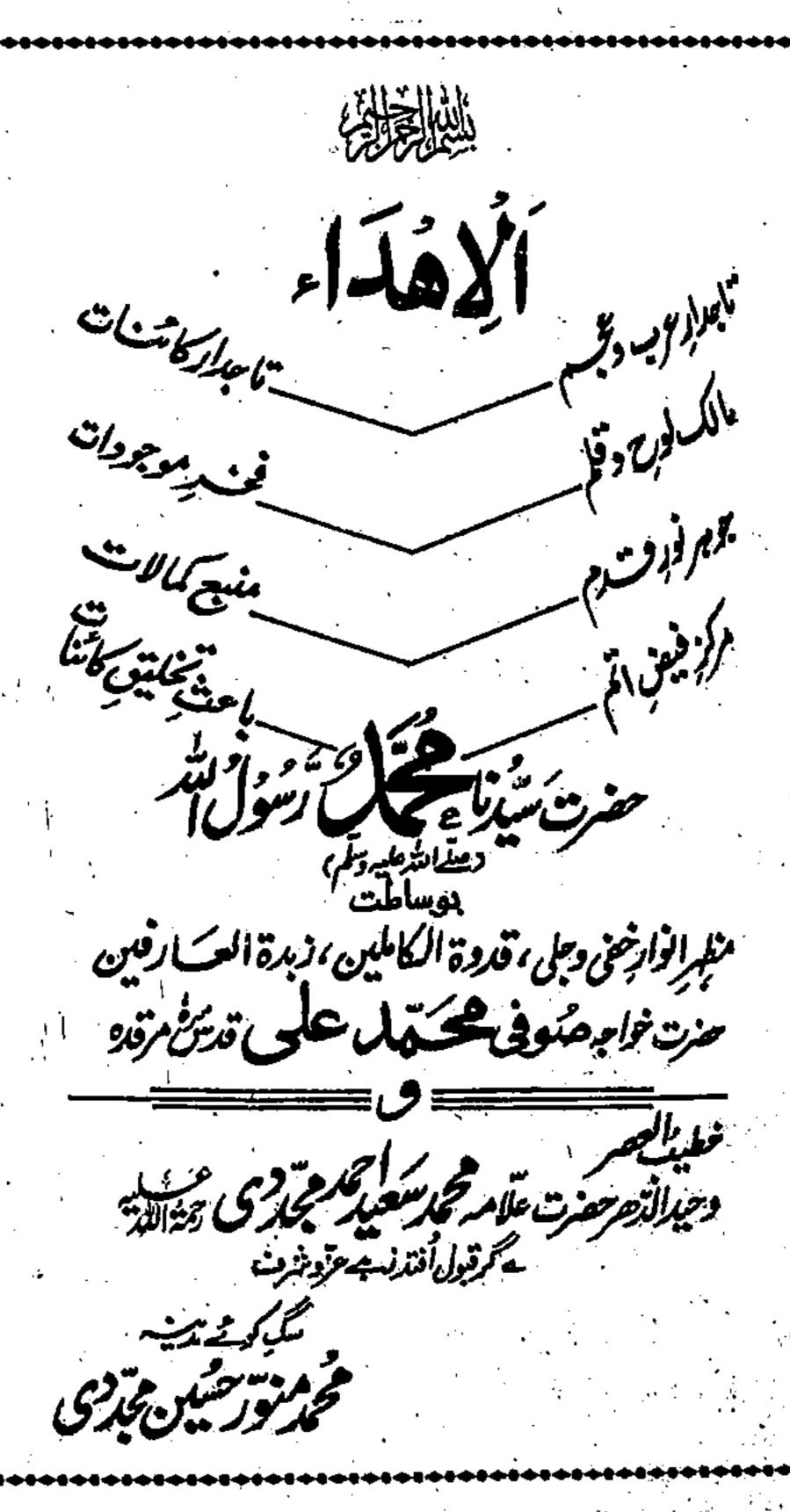
صفحه		موضوعات	صفحہ	موضوعات
155	雄	جس جس نے مانگا در مصطفاماً	137	زمین وعرش بریں پرحضور کے نور کی
	 	سے ما ٹکا		رولق
156	,	صحابہ نے مانگا ، تؤدرمِ صطفے ہے	1	عشق والي بين جوائلي آرز وكرت
157		رحت ملینو در مصطفے ہے		ارہے
160		غدادی خدائی محمد ہے دریتے		
161	ι.	ممع جوجلائے محمل اللہ کا سے دریے		
1 161		تومزہ خلد کی بہار میں ہے	145	لب بدان کابی نام آتاہے
162	ے 2	مارےاُج خوشیاں مناؤ تملی وا۔ م	145	سيرت بهى لاريب صورت بهملايب
		المسكنة	148	صدافت مصطفامنا فيكلم
16	4	نيامين شكوني ويكصاان جبيهامسيحا	149	الم یکی صدافت کی گوائی زمیس وزمان
16	4	يں صدافت ملی تو آقا کی عطاسے	4	نے دی
16	6	نے اک مارچوآ قاکو بکارا ہوتا	تا 150	حضور کی ہرادامیں صدافت
16		عظمت مديبنه منوره	15	ء م محمد ما الله الله من الله الله الله
116	8	ب رہی ہیں فضائیں حضور آئے	ميكا	سي ا
	.		# 15	ا مصحبوب مالليكم آپ كى شريعت بھى 2
10	86	من کا آمرانه ، مدینه حضورکا	-	U,
11	69	جكمگار باہے ، مدینه حضور کا	15 / كيا	شالی۔ہے وجود سید کو نین دنیا میں 3
		لفظ کے کوسیے میں جس کوموت	15 مفيا 15 ايد؟	ملام ال يرجو آيا رحمت للعالمين 53
	•	-	ا آن مراس	ام المصطفال النافية
1	170	ل کاشپر ہے مدینہ منورہ کی مظیمہ میں انظمانیا	. l	اختيارات مطف النيخ الم
- 311	171	ك مُصْمَعُتُم مِن مِواالله الله	1 مدين	

موضوعات صفحہ موضوعات صفحہ موضوعات صفحہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ ال
تکھوں کی ضیاء مدینہ منورہ 172 میرے سرکار نے بچھڑوں کو ملایا ایسا 189 استوں کے دلی کی ضیاء مدینہ منورہ 172 میرے سرکار آئے رحمتاں وی نال 190 افتار نے درحمتان وی نال 190 افتار نے درحمتان وی نال 190 افتار نے درحمتان وی نال 173 میران نے نام اور اور میران نام اور اور نام
تکھوں کی ضیاء مدینہ منورہ 172 میرے سرکار نے بچھڑوں کو ملایا ایسا 189 استوں کے دل کی ضیاء مدینہ منورہ 172 میرے سرکار آئے رحمتاں وی نال 190 افتار نے رحمتان وی نال 190 افتار نے متران کے دل کا استان نال 173 میں نے متران نے متران کے دل کا میں نال 173 میں نے متران نے متران کے متران کی کی متران کی متران کی متران کی متران کی متران کی کی کی متران کی
تري المريس نے 173 اکتياں نے الم
ريينے دی مٹی 174 محبوب خدا عرشاں تے گیا 192 🕯
رش وانگ اوه غار حرابن من است کرو الم الم الم الم مصطفے کی بات کرو الم 193
برعاشق کی جاہت مدینہ میں مرنا 177 کریم کے کرم کاذکر ہوتا ہے
الملى والي كي تكرى مين كفر جائبة أ 177 وكرانبياء عبادت بورذ كرصافين ا 198
مرینه بادآیا ہے ۔
طيبه كي كل الله كانفرنس 178 يارسول الله كانفرنس
يِمْ اللهِ عَلَيْ مِنْ اللهِ عَلَيْ اللهِ عَلَيْ اللهِ عَلَيْ اللهِ عَلَيْ اللهِ عَلَيْ اللهِ عَلَيْ اللهِ عَل
جاراا كمان ب
سرکارکی کلی میں ا
بالله مين كالله مين كالله مين الله مين الله مين كالله مي
ماراجهال مور 181 ول كوجب نور محر الله سے سجایا میں 181
المنتس جھے دی ہیں تو مدینہ تکی دکھا 181 قرآن جیداورندی مصطفے اللہ ا
اہم نعت کی صورت میں قرآن 205 آرمصطفا اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ ال
المرسطة المركاد المرك
عمر کے مارو کے اور کا میران کرا کر کے مروسی کے رحمت و برکت کا 207
حبيب ذات كبريا بن كرامي الما الما المجام

•••	-0-0	 		****
فحد	٥	موضوعات	صفحه	موضوعات
22	5	محرمصطفا ملافيتم كي نعت كينه كاصا	208	مولا كانظاره
		ويجمو	208	_
22	25	وجدكا منات بين وه جان كا سكات	209	دل میس طیبه اتار کیتے ہیں
22	26	سركارك چېرك كالتم كمانى ب		رحمتول كاسبب يشخفل نعت
22	27	صورت میں محرکی خداد یکھاہے	210	ساری محفل وہ نور موتی ہے
2	28	غلام مصطفة والتدرسوا بونيس سكتا	211	اندازنقابت
2	28	قدمال تون چيڪروڙي بيري لعل	212	قرآن میں مصطفے کی صفات کا
		بن محير		بیران تشکد رس
12	29	محم مصطف من فيكم كانام ليكر حجوم ليتا	212	تشكين كاسامان هيربات مديين
	Ì	<i>ابون</i> معت کا ملا		کتا ہے محبت کا بازار مدسینے میں
II	31	چنت کی طلب مجھی ہدار و مدمی	- 1	الله الله رے میری شان مے
	31	حصر من مولاعلی رضی الله عنه	213	والے
		المقدر كالمرام مماع ومني الدعنة	216	نى كى يادىيى محفل سجانا ہم نەچھوڑ يں
	233 224	مادست ۱۰۱۵ م ولا فار فاللاعظم لوا: المسكرانام		
	234 235	يرن من المام لعبي دسب ورج بدير الهوما ساتي حيد	21	شفيح روز قيامت كى كوئى بات كرو
Ψŧ	235 235	1		マイン かきてい でが
21	236		1	فقرمال نول جيڪروڙي
	237	كرسيدناامام حسين عليهالسلام	22	سومنے ورگانہ سومنا کو کہتایا
*	23	ان میرا دل ہے ،قرائ کی میں 8		
*		שומנט	22 جا	تهار بے کو ہے میں

****	<u> </u>	P-0-4-0-4	
صفحہ	موضوعات	صفحه	موضوعات
255			ائى كے تقش قدم سے اصول بنتے
256	الى مصطفيع ندكوتى الى حسين والفيئة		این
256			مرقوم بكارك كي بمارك بين مسين
257	حسین شہادت میں بے مثل و بے	243	سلطان انبیاء کا تواسه سین ہے
			فرش زمی سے عرش تک شرو مسین
258	لب کھولتے ہیں مدحت سرکار کیلئے ا	245	نه بوچه میراحسین کیا ہے د
258	سب مجھ ہے دوجہاں کے سردار	245	حسین اسرار کاجہان ہے
		247	l. 4 .
$\{i\}$	رفعتوں کی عمراج سنسب ول قرآن	\mathcal{B}°	اند ناها
262	کیامحفل کا حسن ہے ،کیامحفل کا		•
	•	-	كرم ميرك في خيرالانام كردك
263		l	
263	•	l	I 🔺 🐧
264	ان کے مدتے ہے ہی چاتا ہے	251	عم امام حسین عالی مقام
		_	سیدناحسینعلیالسلام غرصد مد
266			م سین میں مث کئے دل وجال چی ربی ہے کا تنات
		251 252	
266	سورے کی ضیام ہے نام محمر کا گئی نامران کا سما سر مدنشاں م	252 253	سجده میں جائے سرکوکٹایا حسین نے
267	عام الناه جاسعانوس پر ان اسر دامر سد دال سد داقر الدر	254	برقول مصطفے کا جمایا حسین نے
268	ہے۔ وہاں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	255	د بيا بين مصطفع كى نشانى حسين بي
	—	·—	

صفح		: 0	•
مسطحه ا		صفحه	<u></u>
303	تحمیا کیاملاہم کومدیتے ہے	268	محص خطا كاركومركاركى رحمت كى بيما س
304	مومن کی نجات مدینه مومن می نجا	269	جب تصور میں مدینے کی دعاماً تکی تھی
304	جوور دھل علی مجھ وشام کرتے ہیں	276	جقانية الراسنة
304	ہم کومدینے میں بھی کعبہ نظر آیا	277	اللي كي واحد شرب كويا نعن إلّا الله مسته
305	جان <i>آگئ جب گنبدخفنری نظر آ</i> یا	277	رل مي مصطفيا وركيا جايئ
305	تشریف نبی لائے عفل کوسجانے دو	279	دل و چ پیار نبی دا
306	میرے گھر میں خبرالوری آگئے ہیں	280	سلام سرورگونین پر
306	القى جارسور حمتول كى گھٹا ئىيں	282	
306	حضورا مستع بين	283	بسرانار خمت
308	جہاں میں سبھی تو خوشیاں منارہے ہیں سبری	284	تیرے کرم سے بات بی ہے بی ر ہے
309	بہارای	285	جب مریخ میں رات ہوتی ہے
310	مبلا يمصطفي سأنتيام	00=	رحت مصطفے نے یالا ہے
311	ہرمومن کاچہرہ خوش سے جھوم اٹھتاہے خد روجہ سیاسی مد		رسول رخمت
311 312	خبر بیسناؤ حضوراً گئے ہیں حب سے مار مرکز دریار مصطفا		مررسول کی ذات عین رحمت
312	حقوم کے سارے پیکارومرحبایا مصطفے مصدر میں میں اللہ میں شاہ کے میارہ کی		زمین وزمال کے نبی
312	دھوم ہےعطار ہرسوشاہ کےمیلا دگی جہاں میں عبدمنا وحضورا سے ہیں		حوروغلماں کے نبی کی باری آئی
313	ہبال یں میرسا و معورا سے بیں وفا کے دیب جلا و حضورا سے بیں		صدیق کوصدافت دینے والے
313	ری سے ریب جرار کر سے ہیں۔ گرنگر کوسیا و حضور آئے ہیں	296	الصال تواب
314	معراج مصطفياه فالغيز	297	الصال تواب كامعنى
215	سراني المنت مثم واضح الكرارة كرو	297	الصال تواب كالصطلاحي معنى
315	سہای رات ہے ان می میات رو	298	الصال تواب برحال بين باعث برات ا
XI.	عربتال داوای کوئی مہمان بلایا جار ہا <u>ہ</u>	299	ا حول هیب مدینے بلائے جائے ہیں اس سرو سرو
315	وي جمان برايا جارب	299	نی کے نور کا صدفہ ہے جاری دساری



Marfat.com

经制业



میں این اس کاوش 'جو ہر نقابت' کو

پرطریفت رببرشریعت مجسمه سلف صالحین صوفی محمد الورچیشنی میروی دهمهٔ الله علیه

<u> آف کونگی تواب</u>

اور

بيرطر يفت رببرشر بعت جانشين ابوالبيان حضرت علامه

صاجزاده ابوالحبيب محدر فنن احمد مجددى

(زيب سجاده در كاه حضرت ابوالبيان رحمة الله عليه)

کے نام منسوب کرنے کی سعاوت حاصل کرنا ہوں۔ جنہوں نے ان گنت لوگوں کے دور منسوب کرنے کی سعاوت حاصل کرنا ہوں۔ جنہوں نے ان گنت لوگوں کے دور کرنا کی مشخص کے مسلم کے انسان کی مشخص کے دور کرنا کی مشخص کروشن کی ۔ وروں میں عشق مصطفے علی ہے گئی اور سوز وکداز کی مشخص کروشن کی ۔

گدائے در رسول الله محرمنور سین محددی



تقريظ

خطابت اورنقابت کا آپس میں چولی دائن کا ساتھ ہے، بلکه اگرنقابت کوخطابت کی ابتداءکہا جائے قلط ندہوگا۔

ایک اچھا نتیب محفل کی جان ہوتا ہے، وہ اپنے کمال فن سے مفل کے حسن کوچار چا شراگا دیتا ہے۔ وہ نصرف خطباء کے جذبات کو بمیز لگا تا ہے بلکہ شائفین اور سامعین کے اشتیاق کو بھی دوبالا کر دیتا ہے۔ جو ہر نقابت جو ہر نقابت جو ہر نقابت کے موضوع پر مولا نامحم منور حسین مجد دی کی تصنیف لطیف ہے۔ جس کی جلد اول جو ام کے ہاتھوں پذیر ائی حاصل کر چکی ہے اور آئ اس کی جلد دوم آپ کے ہاتھوں بیٹر سے ماتھوں بیٹر سے ہاتھوں بیٹر سے۔

مولانا محرمنور حسین مجدوی ایک جوال مال خطیب ہیں ، روحانی طور پرسلسله عالیہ نقشہ ندیہ کے معظیم بردگ علامہ ابوالبیان محرسعیدا محرم دی علیہ الرحمۃ سے بیعت ہیں۔ سلسله عالیہ قادر یہ چشنیہ کے دوحانی بردگ آل رسول اولا وعلی حضرت پیرسید محودا محرشاہ گیلانی قادری علیہ الرحمۃ کے خلیفہ مجاز ہیں اور سلسلہ عالیہ چشتیہ کے عظیم دوحانی بردگ حضرت شخ الحدیث پیرسید مراتب علی شاہ صاحب سے فیض یا فتہ ہیں۔ ماہنامہ 'اسلامی فکر'' کے چیف ایڈیٹر ہیں۔ سیاسی اور ساجی کارکن ہیں۔ گی اسلامی کتب کے مصنف اور مرتب ہیں۔ ان کی تصانیف میں تختہ الواعظین خاص طور پر مشہور ہے، اسلامی کتب کے مصنف اور مرتب ہیں۔ ان کی تصانیف میں تختہ الواعظین خاص طور پر مشہور ہے، جس کی اب تک چار جلد ہیں اشاحت پذیر ہو چکی ہیں۔ پانچ ہیں جلد زیر طبح ہے۔ تحقۃ الواعظین کرنے ہیں جگہ اس کی پذیرائی کا منہ بولٹا شوت ہیں۔ طالبات اور معلمات کیلیے تختہ الواعظات جلداول جلد دوم اور خطبات خوا تین جلداول اور جلد دوم اشاحت پذیر ہو چکی ہیں۔ اور جلد دوم اور خطبات خوا تین جلداول اور حد ہیں۔ اور جلد دوم اشاحت پذیر ہو چکی ہیں۔ اور جلد دوم اور خطبات خوا تین جلداول اور خطبات خوا تین جلالوں اور خطبات خوا تین جلالوں اور خطبات خوا تین دور اسام حدید خوا تین کی خوا تین کی خوا تین کو تین ہیں۔ اور خطبات خوا تین خوا تین کو تین کو تو تین خوا تین کو تو تین کو تھا تین کو تین کو

انسانی معاشرہ کی بنیاد باہمی مدردی اور بھائی جارے پررکھی گئی ہے۔ کویا انسان کی تخلیق کا مقصد یہی ہے کہ ایک انسان کے دل میں دوسرے انسان کیلئے محبت ہو، خدمت کا جذبہ ہواگر رہے



جذبہ محبت اور ذوق خدمت معاشرہ میں باقی ندہ ہے تو وہ معاشرہ بے سی افراد کا مجموعہ وگا جس پر جتنا مجھی افسوس کیا جائے کم ہے۔ بقول شاعر

یمی ہے عبادت میمی دین و ایماں کہ کام آئے دنیا میں انسال کے انسال خلیفہ چہارم حصرت سیدناعلی المرتضی شیر خدارضی اللہ تعالی عنہ کا فرمان ہے کہ اگرتم زعرہ رہنا جیا ہے ہوتو اوروں کیلئے زعمہ رہو۔

> ر کھتے ہیں جو اوروں کیلئے پیار کا جذبہ وہ لوگ بھی ٹوٹ کے بھر انہیں کرتے

مولانا محرمنور حسین مجددی کوالله تعالی نے جہاں اور کی صفات سے نوازا ہے وہاں آیک دردمند
دل سے بھی نوازا ہے۔ بیتیم اور بے سہارہ بچوں کی مالی المداد میں بیش بیش میش سے بیں نوجوانوں کے
سینوں میں عشق مصطفے مناظیم کی شمع فروزاں کرنے کیلئے متحدہ می موومنٹ کا قیام عمل میں لا بچے ہیں
۔ ہفتہ وارروحانی محافل ذکر کا قیام اس سلسلے کی ایک کڑی ہے اور دور دراز کے علاقوں میں خطابت
کے جو ہردکھارہے ہیں۔

زیرنظر کتاب جو ہرنقابت جلد دوم کامسودہ شروع سے کیکر آخر تک راقم کی نظر سے گزرا ہے جس مقصد کے پیش نظر مختلف اسلامی موضوعات پر مواد کوشن تر تیب سے پیش کیا گیا ہے۔ وہ بہت حد تک پورا ہوتا ہوانظر آتا ہے۔

بیکتاب نصرف نقابت کیلئے بہترین معاون ہے بلکہ ساتھ بھا است کیلئے بھی انہائی سودمند ہے۔ شاکفین تقریرا سے انشاء اللہ بہت پیندفر ما نیں مے۔ کویا نقیب اور خطیب دونوں ہی است ہاتھوں ہاتھ لیں مے۔ کویا نقیب اور خطیب دونوں ہی است ہاتھوں ہاتھولیں مے۔

د اکر محداز برکونلوی (ایم استعلوم اسلامید)





تقريظ

علاء بلاغت نے کتب بلاغت میں بیاصول وضع فرمایا ہے کہ کلام اور گفتگوالی ہو کہ فضیح الفاظ کے ساتھ مخاطب کے شعور وعقل کے مطابق مواور بمطابق حالات ہوا سے کام بلیغ کہاجا تا ہے۔

بیاسلوب چاہ انظرادی طریق سے ہویا اجتماعی روسے نہایت اہمیت کا حامل ہے درنہ جننا بڑا فاضل اور ڈگریاں رکھتا ہوا گرمتکلم کوبات سمجھانے کا اصول وطریقہ نہیں آتا تو وہ چاہے جیسی بھی خوبصورت اور علمی بات ہی کیوں نہ ہوضا کتے ہونے کا احتمال رہتا ہے اور اگر بات موام کے درمیان بصورت نقابت و خطابت ہوتو خطیب اور واعظ کی ذمہ داری یوں بڑھ جاتی ہے کہ عامی شعوراور عقل کے مطابق کلام اور خطاب کرکے اپنا پیغام پہنچائے۔

مصنف کماب مولانا محم منور حسین مجددی الیی شخصیت بین که جس کے خطابات ماقم الحروف نے سنے اور تحریری کا وش بصورت جو ہر نقابت جلد دوم پڑھنے کا اتفاق ہوا تو موصوف کومنند کرہ اصولوں کے قریب پایا۔ ندکورہ کا وش جو ہر نقابت جلد دوم کی خوبی و کمال یہ سے کہ قاری آسان فہم واقعات پڑھتے ہوئے وقت کے گزرنے کا احساس نہیں کریا تا اور اس دوران میں بہت سابلیغ موادنہا ہے۔ آسانی سے حاصل کرلیتا ہے۔

جوہرنقابت جہاں عام محوام کیلئے ایک شخفہ ہے وہاں خطباء اور واعظین حضرات کیلئے بھی تسکین کا ہاعث ہے۔

الثدرب العزت من عاميع كمولانا محمنور سين مجددى كى علمى كاوشول مين مزيدا ضافه فرمائي اوروه عوام كيليم بدايت كاباعث بنين -

ازحقير: محمدعاصم رضا

ایڈوکیٹ ہائی کورٹ 6485661 -Mob:0300



بسم الندالرحمن الرجيم

عرض مُوَلِقت

الحمد الله رب العالمين كه ناچيزى تازه تعنيف جو برنقابت جلد دوم آپ كے پيش نظر ہے۔ اس سے قبل جو برنقابت (جلداول) شائع ہوئى تواحب و خطباء اور نقباء حضرات فظر ہے۔ اس سے قبل جو برنقابت (جلداول) شائع كرنے كى خوابش كا اظهاد كرديا۔ اس مقبولیت كے پیش نظر جلد دوم شائع كرنے كى جوابش كا مقباد كرديا۔ اس مقبولیت كے پیش نظر جلد دوم شائع كرنے كى برمكن كوشش كى مكر ناچیز كى مكتبہ كے علاوہ تظیم مدین بروحانی باتى معروفیات كى وجہ سے بھتا خير بوتى گئى البتہ بس نے اپنے طور پركوشش جارى ركھى كه كتاب پائية ميل تك بنتے گئى كى بھى تعنيف كو منظر عام لانے كيلئے دفت بھى دركار بوتا ہے، مشوروں كى بھى ضرورت ہوتى ہے، ترتیب و تحمیل تک كئى مرحلوں سے گزرنا ہوتا ہے۔ مشوروں كى بھى ضرورت ہوتى ہے، ترتیب و تحمیل تک كئى مرحلوں سے گزرنا ہوتا ہے۔ البذا جو ہر نقابت بھى ایسے مرحلوں سے گزرنے کے بعد بنفضل تعالی منظر عام پر پڑتا ہے۔ البذا جو ہر نقابت بھى ایسے مرحلوں سے گزرنے کے بعد بنفضل تعالی منظر عام پر الله علی جن احب وحضرات نے كتاب كی اشاعت میں ہرتم كا تعاون فرمایا۔ شن ان سب احباب كا تہددل مظلور ہوں جنہوں نے اپنے قبتی وقت سے كھود قت نكال كر جو ہر نقابت كى اشاعت ميں ہرتم كا تعاون غرما ہو كہ مرتقابت كى اشاعت ميں ہرتم كا تعاون غرائے كئيں ہركت اشاعت كيلئے كوشش كى۔ الله كر يم سب احباب كوخوش وخرم ر كے اور علم وگل ميں ہركت اشاعت كيلئے كوشش كى۔ الله كر يم سب احباب كوخوش وخرم ر كے اور علم وگل ميں ہركت فرمائے۔ يمين

امیدے قارئین واحباب اسے بے صدمفید یا کیں گے اور اپنے فیمتی مشوروں سے بھی نوازیں گے۔

> منظر کرم محمد منور حسین مجددی قادری

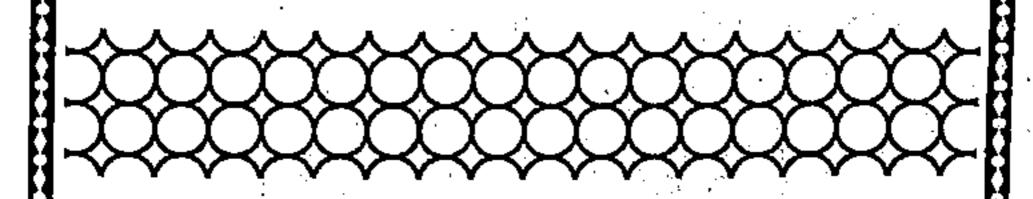




هُوَالْرَوْلُ وَالْرِخْرُوالظَّاهِرُوالْبَاطِنَّ وَهُوَيِكُلِ شَيْءِعَلِيْجُرِ

الشرحان المناف

الہی حمد سے عاجز ہے ہی سارا جہاں تیرا جہاں تیرا جہاں والوں سے کیونکر ہو سکے ذکر و بیان تیرا زمین واسان کے ذکر ہے ذکر ہے میں تیر ہے واسان کے ذکر ہے دیا نظر آیا نشان تیرا فکا ہوں نے جدھر دیکھا نظر آیا نشان تیرا



معضمك وتصرفى على رسوله الكريير
امتابعث فأعوذ باللومن الشيطن الرّحينم لم
البتواللوالوعلن الرحيو
هُوَالْاَوْلُ وَالْاِحْرُوالظَّاهِرُوالْبَاطِنُ وَهُوَبِكِلْ شَيْءَ عَلِيْحُ
سأمعين ذي وقار حضرات محترم! الله تعالى كالأكولا كوشكر هيجس فيهمين اسيخ نبي
سرور کا نئاتنخر کا نئات
منبع كائناتمبداء كائنات
مخزن کا ئناتمقصود کا ئنات
مقصد کا تئاتخلاصه کا تئات
باعث تخليق كائنات احرمجتني محم مصطفيا منافيكيم كيصدقه يصاس كائنات ارض و
ساء کو پیدا فرما کرجمیں اس محبوب ملاکھیے کی است میں پیدا ہونے کا نشرف عطا فرمایا۔
حضرات ذی وقار! اس محفل با ک کا آغاز الله تعالی عزوجل کی حمد وثناء لیعنی تلاوت
قرآن عليم سي موكا _ تمام احباب توجه اور محبت سي تمام آساني كما بول كى سردار كماب
قرآن مجيد فرقان تميدكى تلاوت سے اسپے قلوب واذبان كومنورومعطر فرما كيں۔
میدوہ ذات ہے جس کی کا تنات ارض وساوات میں ہرطرف جمدوثناء ہورہی ہے
كيونك.
اس کی حمدوشاء باعث برکت ہے
<u>♥</u>





اس فی حمد و مناء با عث عزت ہے
اس کی حمدو شاء با عث رفعت ہے
اس کی حمدو شاء باعث سبخشش ہے
اس کی حمد و شاء با عث نجات ہے
اس کی حمر و شاء با عث حیات ہے
كيونكه اس كي حمد وثناءتو
ز میں والے کررہے ہیں زمال والے کررہے ہیں
مكيں والے كررہے ہيںمكال والے كررہے ہيں
عرش والے كررہے ہيں فرش والے كررہے ہيں
مشرق والے کررہے ہیںمغرب والے کررہے ہیں
شال دالے کررہے ہیںجنوب دالے کررہے ہیں
جنت والے کررہے ہیں جہنم والے کررہے ہیں
جن وبشر کررہے ہیں حور وملک کررہے ہیں
فلک والے کررہے ہیںافلاک والے کررہے ہیں
عرب والے کررہے ہیںعجم والے کررہے ہیں
شرق والے کررہے ہیںغرب والے کررہے ہیں
الغرض اس کی حمدوثناءتو جاندستارے چندو پرند
حيوانات جمادات معدنيات حور وغلمال
انبياء اولياء الخياء اسفياء اس



سے این زندگیوں کومنورومعطر کررہے ہیں۔ کیونکہ وہ ذات تو لائق حمد تجھی ، شاء بھی تو میرا معبود تھی ، خدا تھی تو تیرے اسرار کون جان سکے سب میں موجود اور جدا بھی تو بے نواوں کی آخری اُمید یے سہاروں کا آسرا بھی تو اس خالق وما لک کی حمد و ثناءاس لئے بھی ضروری ہے کہ وہ ساری کا نئات ارض و سا کاخالق کل ہے۔ سامعین ذی وقار! اس ساری کا مُنات کو تخلیق کرنے والی الله تعالی کی ذات ہے۔مثلاً زمين كاخالق الله زمال كاخالق الله مكين كا خالق الله مكال كا خالق الله سمس كا خالق الله قمر كا خالق الله شجرو جركا خالق الله برّ دير كا خالق الله ُ خُنْكُ وَرِ كَا خَالِقَ اللهافلاك وفلك كا خالق الله الملاك وملك كاخالق اللهلوح وقلم كاخالق الله جمادات كاخالق الله يسيديوانات كاخالق الله

Marfat.com

معدنیات کا خالق الله ما تات کا خالق الله

تي ندويرند كاخالق الله موا وَل وفضا وَل كاخالق الله



عاندتارون كاخالق اللهعرب وعجم كاخالق الله
حور وملك كاخالق اللهعرش وفرش كاخالق الله
جنت كا خالق الله ^{چېنم} كا خالق الله
خاكيون كاخالق اللهافلا كيون كاخالق الله
سنیے سنیے ذراغور سے اے اہل دل سنیے سنیے ذراغور سے اے اہل دل
غوثوں کو قطیوں کو ابدالوں کو قلندروں کو الکہ
كائنات كے ذریے درے کو خالق كائنات نے بنایا۔
بهاري توصدا ہے
اول آخر باطن ظاہر میرا رب تعالی
كل شاوال سب تعريفان ساريال خدال والا
اس دی شان بلند حمایوں وہ حماب نہ آوے
سب دا مالک سب دا رازق سب نول رزق پیچاوے
اوبدے رحم کرم وا ہر وم وو عالم کے سانیہ
باک محمد ورگا سوہنا جس پیدا فرمایا
محفل بإك كاآغاز الله تعالى عزوجل كى بإك كتاب قرآن مجيد فرقان حميد سے
موكا _ تلاوت قرآن تحكيم كيليخ خصوصى مهمان ونيائے اسلام كا ايك عظيم نامميرى
مرادعالمي شهرت ما فتهقومي الواردُ ما فتهمدارتي الواردُ ما فته
فضيلة التين عجم القرأ استاذ القرأ مش القرأ تاج القرأ
عظمت القرأ عزت القرأ رفعت القرأ بلكة بن كا ندا زنوراني



جن کا کلام نورانیجن کالہج نورانیکلی اور غیر ملکی شہرت یا فتہ آیے استقبال کیجئے۔اپ محبوب قاری محترم المقام جناب قاری کرامت علی نعیمی کاان کی تلاوت سے اپنے دلوں کومنورومعطر کیجئے۔

میں اہل محبت کی ترجمانی

اللی حمد سے عاجز ہے ہیہ سارا جہاں تیرا جہاں والوں سے کیونکر ہو سکے ذکر و بیاں تیرا زمین وآسمان کے ذریے ذریے میں تیرے جلوے نگاہوں نے جدھر دیکھا نظر آیا نثان تیرا طمكانه ہر جگه تيرا سجھتے ہيں جہال والے سمجھ میں آئیں سکتا ٹھکانا ہے کہاں تیرا ترا محبوب پینمبر تیری عظمت سے واقف ہے که سب نبیول میں تنہا ہے وہی اک راز دال تیرا جہان رنگ و بو کی وسعوں کا راز دال تو ہے نه کوئی ہمسفر تیرا نہ کوئی کاروال تیرا تیری ذات معلی آخری تعریف کے لائق چین کاپیتہ پیتہ روز و شب ہے۔ نغمہ خوال تیرا حضرات اللدنعالي كى حمر ي محفل كا آغاز بواكيونكه جس كام كا آغاز الله نعالي ك ما ك نام سي موتا ب الله من الله نعالي كى بركون كانزول موتاب كيونكه رب

تعالی کانام ہمار بےدلوں کاسکون اور آتھوں کی تھنڈک ہے۔



توہی بیکسوں کا ہے آسرا تیری شان جل جلاله توہی ہر کبشر کا ہے ما تیری شان جل جلاله ہے یہاں مجھی تو ہے وہاں بھی تو ہے عیاں مجھی تو ہے نہاں مجھی تو ہے توہی تو تہیں مثل تیرا تیری شان جل جلاله توہی رب ہے تو ہی کبریا تو قدر ہے تو رحیم ہے توہی ہے خدا توہی کبریا تیری شان جل جلاله تیری حمد ہو سکے کیا بیاں کہ ہے توہی خالق ایں و آل تیرے ہاتھ میں ہے فنا بقا تيري شان جل جلاله تیری عمند کوئی نه یا سکا ہوا بیت عقل کا حوصلہ کہ ہے عقل کی یہاں بات کیا تیری شان جل جلالہ الغرض سامعين مختشم الله تعالى كي شان تو بهت ارفع واعلى ہے۔وہ ہر چيز كاما لك

عزت ورفعت كاما لك الله جل جلاله صدق وصفا كاما لك الله جل جلاله جود وسخا كا ما لك الله جل جلاله بحرولطف وعطاكا ما لك الله جل جلاله فنا و بقاكا ما لك الله جل جلاله زندگي وموت كا ما لك الله جل جلاله حسن و جمال كا ما لك الله جل جلاله جزا و مزا كا ما لك الله جل جلاله جزا و مزا كا ما لك الله جل جلاله





الغرض بهاراتو ایمان وابقان ہے۔

تو ہی معبود بھی مقصود بھی سارے زمانے کا توبى خالق توبى ما لك توبى رازق بيمولا تیری لاریب ہستی بر شبہ ہو ہی نہیں سکتا محواہ تیرے جب تھہرے محمد مصطفے مولا حیرا ہی نام لینے سے بنی مکڑی ناصر کی بياتوى مستقل حاجت روامشكل كشامولا

سأمعين ذي وقار! محترم ومكرم عشاق مدينه آب نے تلاوت قرآن تحكيم وفرقان حميد سےاہے قلوب وافرمان کو برنور کررے منے۔آسیے اب ذکررسول الله صلی الله علیہ وسلم معامية المين داول كويرنوركري اورنعت رسول مقبول بى كريم صلى الله عليه وآله وسلم كوساعت فرمان كيلي وعوت يخن دررماجون بلبل باغ مديند بلبل سروركونين، مداح رسول اكرم ، واصف پینجبراسلام ، عاشق مدینه عالمی شیرت یا فته ،صدارتی ایوارد یافته بهار مدادس کی دهر کن محترم المقام قاری شابد محمود قادری صاحب کو جوکه پرنور اور برسرورا واز کے مالک ہیں۔ان کابا آواز بلندنعروں کی گونتے میں استفتال سیجیے۔ اس محفل کا ذرہ ذرہ پر نور ہے جدهر بھی دیکھو مدینہ کا نور ہے اس كائنات ارض وساكاليك بى حقيقى مولا ہے جس كے ہم سب بندے ہيں۔اس كا ہم

سبكوذكركرنا جابي الى ليختو بمارس زبان يروردر بتناه آب نے مير سيساتھ ال كريا أواز بلند بركب سع بيرا وازات -



الله كرم كر وے مولا تو رحم كر وے جھولی ہے میری خالی جھولی کو میری بھر دے

ہے میرا حوالہ اے مولا

تیری شان نرالی اے مولا

بجر جھولی خالی اے مولا

و اینے کرم کی بھیک مولا ہر اک کے گھر دے

بندہ تو تیرا ہوں اے مولا

مجھے بھیک عطا کراے مولا

وبتا مون صدائين المصولا

مجرم میں بڑا ہوں اے مولا

تیری ذات والا اے مولا

رو چک کے والی اے مولا

میں تیرا سوالی اے مولا

اب معاف خطا كرامه مولا

كرتا جول دعا على المه مولا

دریا میں تو ہے اے مولا

لبروں میں تو ہے اے مولا

مولا اب در گذر کردے میری سب خطائیں

صحرا میں تو ہے اے مولا

موجوں میں تو ہے اےمولا

باطن میں تو ہے اے مولا

ظاہر میں تو ہے اے مولا ہر شے میں نظر آئے تیری رحمت کے بر د ہے

میری مجڑی بنادے اے مولا

اب جلوه دکھا دے اے مولا اب دکھڑے مٹادے اے مولا

صدقے میں محم کے دامن کو میرے مجردے كرول مداح سراتى المصولا

لب کیسے کھولوں اے مولا کیا بچھ سے بولوں اےمولا

اب در یہ بلالے اے مولا

میں ہر دم تیری اے مولا



راشد کرتا ہے اے مولا تیری ہی بڑائی اے مولا چیکا دے مولا کھیں اے مولا کہتا ہوں روکر اے مولا کی ان ساری دعاؤں کو اے مولا گوہر کر دے

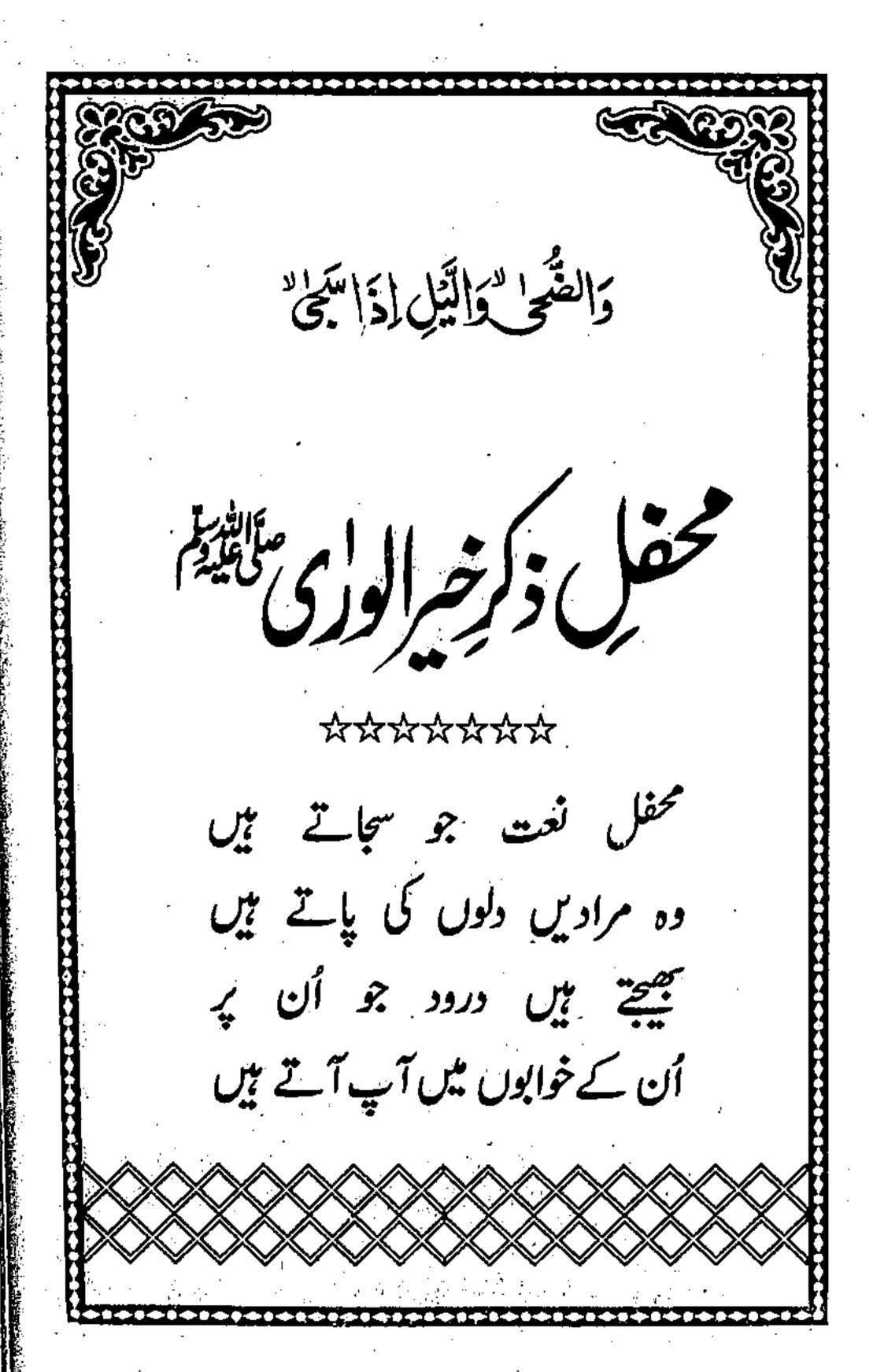
حضرات! آج کی بیظیم الثان فقیدالثال جشن میلادِ مصطفام النیکی کی محفل آمر مصطفا کی خوشی کا جشن منانے کیلئے منعقد کی گئی ہے۔اللد تعالی عزوجل اپنی محبوب مالنیکی کے مسلط میلا دیے صدیقے سے اس عظیم الثان محفل پاک کواپی بارگاہ بے نیاز میں قبول ومنظور فرما کرہم سب کیلئے ذریعہ نجات بنادے اور ہماری دنیا و آخرت میں کامیا بی و کامرانی کا باعث بنائے آمین

آپ تمام احباب ذی وقار نے حضور اکرم نور مجسم فخر دوعالم شفیج معظم احمر مجتبی محمر مصطفے سکالٹینم کے حضور مذرانہ عقیدت ساعت فرمایا۔اب تمام احباب ہا آواز بلند کہیں۔

مرحبا یا مصطفے مرحبا یا مصطفے سے کا وقت ہے معصوم کلیاں مسکراتی ہیں ہوا کیں خیرمقدم کے ترانے گئاتی ہیں چون میں ہرطرف شہنم کے موتی جھلملاتے ہیں سیم صبح کے جھوئے دلوں کو گدگداتے ہیں مرحبا یا مصطفے مرحبا یا مصطفے مرحبا یا مصطفے مرحبا یا مصطفے مرحبا یا مصطفے فوثی کے گیت گائے جارہے ہیں آسانوں پر فوثی کے گیت گائے جارہے ہیں آسانوں پر درودوں کے ترانے ہیں فرشتوں کی زبانوں پر درودوں کے ترانے ہیں فرشتوں کی زبانوں پر فرشتوں کی زبانوں پر فرشتوں کی زبانوں پر استقبال بہر ایستادہ ہیں فرشتے بہر استقبال بہر ایستادہ ہیں



آسیب کاعلاج یکالله سه۲۲۳ باراول وآخر در و دشریف پروسر کومیح و شام پانی پردم کرکے پی لیں۔ شام پانی پردم کرکے پی لیں۔



چ جلود) ک

عَنْمُكُ هُ وَنُصَلِّى عَلَى رَسُولِهِ الْكُولِيمِ الْمُنْظِي النَّيْطِ الْكُولِيمِ الْمُنْظِي الرَّحِنِمِ الْمُنْظِي الرَّحِنِمِ الْمُنْظِي الرَّحِنِمِ الْمُنْظِي الرَّحِنِمِ اللَّهِ الرَّحِلِي النَّيْطِ الرَّحِلِي الرَّحِلِي الرَّحِلِي الرَّحِلِي الرَّحِلِي الرَّحِلِي الرَّحِلِي الرَّحِلِي الرَّحِلِي الرَّحِلِيمِ الرَّحِلِي الرَّحِلِي الرَّحِلِيمِ اللَّهِ الرَّحِلِيمِ اللَّهِ الرَّحِلِيمِ المُؤْمِنُ الرَّحِلِيمِ اللَّهِ الرَّحِلَيمِ اللَّهِ الرَّحِلِيمِ المُعَلِيمِ المُعْتِمِ المُعَلِيمِ الْمُعَلِيمِ المُعَلِيمِ المُعَلِيمِ المُعَلِيمِ المُعَلِيمِ المُعْتِمِ المُعَلِيمِ المُعِلَّي المُعَلِيمِ المُعَلِيمِيمِ المُعَلِيمِ المُعِلَّ المُعِلَّ المُعِلَّ المُعِلَّ المُعِلِم

سأمعين ذي وقار ـ واجب الاحترام عشاق محبوب خداصلي الله عليه وسلم مثمع رسالت كريروانو!

الله تعالی کی حمدو ثاکے بعد حضور پُرنور سرکار دوعالم ،سرور دوعالم ، فخر بنی آدم ، نور مجسم ، شفع معظم ، نی کرم ، رسول مختشم احم مجتبی حمد مصطفی الله علیه دسلم کی بارگاہ بے سنواز میں بدید درودوسلام بیش کرنے کی سعادت حاصل کرنے کے بعد آج کی عظیم الشان و فقیدالمثال سالانہ محفل نعت انعقاد پذیر ہے۔

س میں ہم سب شرکت فرما کرتواب دارین حاصل کررہے ہیں۔

زرحمت کن نظر برحال زارم یارسول اللہ
غریم بے توا خاکسار م یارسول اللہ

زداغ ہجر تو کے دل فگارم یارسول اللہ

بہار صد چمن در سینہ دارم یارسول اللہ

توئی تسکین دل آرام جال صبر وقرار من

زرخ پُرتور اینجا بے قرارم یارسول اللہ

زرخ پُرتور اینجا بے قرارم یارسول اللہ



آج کی برِنور محفل باک میں معزز ومکرم علماء کرام مشائخ عظام بمہمانان گرامی ،نعت خواں حضرات ،انتظام والصرام کرنے والے معاونین کو دل کی اتھا گہرائیوں سے خوش آمدید کهتا هول الله تعالی عز وجل تمام احباب ذی وقار اور مسند صدارت پر تشريف لانے والے عظیم روحانی شخصیت پیرطریقت رہبر شریعت بنمونه سلف صالحین فخراال سنت، نازش ال سنت، خطیب الل سنت حضرت مولا نا . مدظله العالى كوخراج تحسين پيش كرتا هول _الله تعالى عز وجل ايين محبوب كريم رؤف الرحيم صلى الله عليه وسلم كي تعلين ماك كقدق سيد دنيا وآخرت كي عز تول اور ارفعتوں ہے نوازے۔ (آمین ثم آمین) حصرات محترم الجمحفل ما کساکا آغاز الله تعالی عزوجل کے ماک کلام قرآن مجید فرقان حميد سے ہوگا۔ تمام احباب ذيبنان تلاوت قرآن ماک کے وفت آ داب محفل كولحوظ خاطرر کھتے ہوئے توجہ اور انہاک سے محفل میں نثر کت کرنے والوں کو جگہ دیں۔ کیونکہ فرمان عالیشان ہے جب قرآن پڑھا جائے تو توجہ سے سنا کرو جب قرآن کی تلاوت ہوئی ہے تورحمتوں کا نزول ہوتا ہے۔ جب تلاوت قرآن ہوتی ہے برکتوں کا نزول موتاہے۔جب قرآن کی تلاوت ہوتی ہے، ابوار وتجلیات کا نزول ہوتا ہے۔اس وقت محفل کے چاروں طرف نور ہی نور پھیلا ہوا ہے۔ آسانوں سے رحمتوں ، برکتوں ، رفعتوں عظمتوں کانزول ہور ہا ہوتا ہے۔اب میں جس عظیم قاری کو دعوت سخن دے ر ما مول ان كى شخصيت كسى تعارف كى تاج نبيل _ كيونك ان كاكلام ربائي ان كاانداز حماني ب ان كالبجرتوراني ان كي آواز وجداني ہے بيعفل كاساسحاني ان كاطر يقد حقاتي ہے



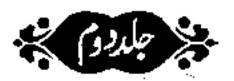


تو تشریف لاتے ہیں دنیائے اسلام کے مشہور ومعروف قاری ، ہم القراء، زینت القراء و تشریف لاتے ہیں دنیائے اسلام کے مشہور ومعروف قاری ، ہم القراء کہ اللہ تعالی جناب قاری سید محمد الیاس حسین سیالوی صاحب ۔ آپ سے گزارش ہے کہ اللہ تعالی عزوجل کی مقدس کتاب کی تلاوت فرما کیں اور ہمارے قلوب واذبان کومنور ومعطر کرنے کا شرف حاصل کریں۔

توجہ سیجے! سامعین ذی وقار۔اللہ تعالیٰ عزوجل نے اپنے محبوب کریم رؤف رحیم ملکالیکی ا کوتمام آسانی کتابوں کی سردار کتاب قرآن مجیدعطا فرمائی۔

تورات کی سردار قرآن مجید انجیل کی سردار قرآن مجید زیور کی سردار قرآن مجید زیور کی سردار قرآن مجید

اور تمام انبیاء کرام کے تاجدار ہارے آقا ومولا احمد مجتنی محمد مصطفے منافید میں کیونکہ ہیں کیونکہ ہمارے تا جدار ہارے آقا ومولا احمد مجتنی محمد مصطفے منافید ہمارے تا جدار ہمارے آقا ومولا احمد مجتنی محمد مصطفے منافید ہمارے تا ہمارے نبی علیہ السلام تو



چوهرنقابت 💸

جارے آقا جودعلیدالسلام کے تاجدار
جارے آقالیفوب علیہ السلام کے تاجدار
جارے آقا بوسف علیہ السلام کے تاجدار
بمارية قا بإرون عليه السلام كے تا جدار
ہارے آقا یونس علیہ السلام کے تاجدار
ہمارے آقاموی علیہ السلام کے تاحدار
ہمارے آقاعیسیٰ علیہ السلام کے تاجدار
الغرض سامعین کرام فتم اس خداک جس کے قبضہ قدرت میں میری جان
ہے۔اس کا تنات میں جننے بھی انبیاء کرام تشریف لائے۔تمام عظمت ورفعت والے
لیکن ہارے نبی سارے نبیول اور رسولوں کے تاجدار بن کرتشریف لائے۔
بقول اعلیٰ حضرت امام اہل سنت
پیکرعلم و حکمتکشته عشق رسالت
مجدد دین وملتمفکر اسلام
ماحی بدعت فقیه است مفسر قرآن
الثاه احمد رضا خان فاصل بربلوی علیه الرحمة کی ترجمانی نے ایمان تازه کردیا
میرے ساتھ ملکر سب کہیں۔
سب سے اولی و اعلیٰ جارا نبی
سب سے بالا ووالا ہمارا نبی
دونوں عالم کا دولیا ہمارا نبی

* B

برنم آخر کی شمع فروزال بوئی فور اول کا جلوه جمارا نی جس کوشایان ہے عرش خدا برجلوس ہے وہ سلطان والا جمارا نی بجھ کی مشعلیں جس کے آمے جی مشعلیں شمع وہ لیکر آیا جمارا نی شمع وہ لیکر آیا جمارا نی (منافید)

آ محمر بدارشادفرمات بیں۔

کیا خبر کننے تار سے کھلے جھیب گئے
پر نہ ڈو بے نہ ڈوبا جمارا نبی
ملک کوئین میں انبیاء تاجدار
تاجداروں کا آتا جمارا نبی مالٹیکی

اللدنعالى عزوجل تمام احباب ذى شان كواسيخ محبوب كريم رؤف رجيم ماللي فيم كريم رؤف رجيم ماللي فيم كريم رؤف رجيم ماللي فيم روضه كى زيارت تصيب فرمائي من مين ثم آمين

حضرات! ہمارا ایمان وابقان ہے جہاں محفل نعت ہوتی ہے ہم سب کے آقا ومولا محد مصطفے ملائظ کم کی آمد ، آمد ہوتی ہے ، مگر دیکھنے والی آئکھ ہونی جا ہےعاشق تو ہروقت بھی تمنار کھنے ہیں۔

ذرا چرے سے پردے کو اٹھای یارسول اللہ مجھے دیدار تم اینا کرائ یارسول اللہ



کرو روئے منور سے میری ہیکھوں کو نورانی بجھے فرفت کی ظلمت سے بیجاؤ یارسول اللہ خدا عاشق تہارا اور ہو محبوب تم اس کے ہے ایبا مرتبہ کس کا سناؤ یارسول اللہ بحصے بھی یاد رکھنا ، ہوں تہارا امتی عاصی كنهگارول كو جب تم بخشوا و بارسول الله علامه منشاتا بش قصوری کے کلام نے ایمان کو پُرنور کردیا۔ میری برباد نستی کو بسا دو بارسول الله کنارے برمیری مشتی نگا دو یارسول اللہ مرے تاریک ول پر تورکی برسات ہو جائے میرے قلب سیاہ کو جگمگا دو بارسول اللہ یہ آتھیں آیکے دیدار کی طالب ہیں مدت سے

رُنْ پُرنُور ہے پردہ اٹھا دو یارسول اللہ حضرات محترم احسن مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم کا کیا عالم ہے ہرکوئی دیدار کی تمنالیکر بارگاہ رسالت مآب میں آ داب سے عرض کررہے ہیں۔اللہ تعالیٰ جل جلالہ اپنے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رخ واضحیٰ کا سب کودیدار عطافر مائے۔آ بین توجہ سیجئے۔

جب حسن تھا اُن کا جلوہ نما انوار کا عالم کیا ہوگا ہرکوئی فدا ہے بن دیکھے دیدار کاعالم کیا ہوگا



جس وقت تضفدمت میں انکی ابو بکر وعمر عثان وعلی اس وقت رسول اکرم کے دربار کا عالم کیا ہوگا چاہیں تو اشاروں سے اپنے کا یا ہی بلیث دیں دنیا کی بیشن ہے ضدمتگاروں کی سردار کا عالم کیا ہوگا معراج کی شب حق سے ملنے وہ عرش معلی پر پہنچ معراج کی شب حق سے ملنے وہ عرش معلی پر پہنچ رفتار کا عالم کیا ہوگا وقار کا عالم کیا ہوگا گا

حضرات محترم! آپ اللہ تعالی عزوجل کے بیارے رسول مقبول مظافیہ کے تعریف و تو صیف سے اپنے دلوں کومنور و معطر فرمار ہے تھے محفل پاک بیں سلسلہ نعت خوانی کا آغاز کرنے کی سعادت حاصل کریں گے۔ ملک کے مشہور و معروف وعظیم نعت خوال حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعریف وتو صیف سے محفل کومنور کرنے کیلئے تشریف لاتے ہیں۔

تشریف لاتے ہیں۔ مصر

مداح سرورکونین ۔ بلبل باغ مدیند۔ واصف سرکار دوعالم ۔ ثناء خوان مصطفظ عاشق رسول اکرم ۔ واصف شان رسالت ماب علیہ الحقیۃ والثناء جناب محترم المقام قاری خادم بلال مجددی۔ تو ان کانعروں کی گوئے میں استقبال سیجئے۔ سوچتا ہوں میں وہ گھڑی کیا عجب گھڑی ہوگ جب در نبی پر ہم سب کی حاضری ہوگ آرزو ہے سینے میں گھر بنے مدینے میں آرزو ہے سینے میں گھر بنے مدینے میں ہوگی ہوگرم جو بندے پر بندہ پروری ہوگ ہوگی مورس کے جلووں سے کیا ساں بندھا ہوگا کے جلووں سے کیا ساں بندھا ہوگا میں جس دم عرش پر بھی ہوگی موگ



سو تھلیں گے اس کیلئے رحمتوں کے دروازے نعت مصطفے جس نے ایک بھی سی ہو گ

هاري تو

بات کیا ہے باد صبا اتنی کیوں معطر ہے سبر سبر گنبد کو چوم کر چلی ہوگی

سامعین ذی وقار حضرات محتشم (

آج کل ہر عاشق، مدینہ کی گلیوں کی با تیں کردہا ہے۔اس کی وجہ کیا ہے؟
سوچنے کے بعد پنہ چلنا ہے جس کوجس سے محبت ہوتی ہے اس کی ہر چیز سے بھی
محبت ہوتی ہے جیسے ہم نا کاروں کو مدینہ والی سرکار سے محبت ہے اس طرح مدینہ کی
گلیوں سے بھی محبت ہے۔آ ہے تو مل کرمدینہ کی گلیوں کا ذکر کریں۔

سر کار کی گلی میں

میں ہوں ازل سے منگا سرکار کی گلی کا کھایا ہے میں نے گلزا سرکار کی گلی کا دنیا کے جھوٹے بندھن سب ٹوٹ جا کیں یارب رہ جاوں ہو کے بندہ سرکار کی گلی کا میرے جنون نے جھک کراسکے قدم ہیں چوے میں میرے جنون نے جھک کراسکے قدم ہیں چوے میک کراسکے قدم ہیں چوے کا کا میک جو بھی میں نے دیکھا سرکار کی گلی کا میک جو بھی میں نے دیکھا سرکار کی گلی کا



کیا شان ہوچھتے ہو سرکار کی گلی کا کرتا ادب ہے کعیہ مرکار کی گل کا سب آسال کے تارے کرتے ہیں رشک جھے ہے جب سے بنا ہوں ذرہ سرکار کی گلی کا ہے دعوم عرش برجھی اور ذکر فرش پر بھی کونین میں ہے چرچا سرکار کی گلی کا

كعبكوجا تنين

جنت کو جائے رستہ سرکار کی محلی کا بیتاب ہو کے ترمیا طبیبہ کی فرقتوں میں جب مجمی خیال آیا سرکار کی محلی کا اس کی نظر میں کیسے منظر جہاں کے تھہریں جلوہ ہوجس نے دیکھا سرکار کی محلی کا كرتي ادب بين حافظ سمار ي جهال والله میں سک موں ایک ادنی سرکار کی ملی کا

سر کار کی کلی سے

ہوکر ہے جو بھی آیا مرکار کی مکل سے دامن وہ مجر کے لایا مرکار کی گئی سے میرے تی سے درکا ہرایک ہے بعکاری ہر آبک کوست ملتا سرکار کی محلی سے



. سرکار دوجہاں کے جلوے ہی میں نے دیکھیے جس سمت میں نے دیکھا سرکار کی گلی ہے مجنوں کی طرح اس کو چوہا عقیدتوںنے سگ جو بھی ہو کے آیا سرکار کی گل سے کوئے نی کی خوشبویائی ہے میں نے اسمیں دامن جو بھر کے لایا سرکار کی مگل سے کوئے نبی میں بارب ہو میرا مرنا جینا تکلوں نہ میں خدایا سرکار کی گلی سے موت آئے جھ کو مارپ دربار مصطفے پر نکلے جنازہ میرا سرکار کی گلی سے حافظ میں ایک سک ہوں در بارمصطفے کا ملتا ہے مجھ کو ٹکڑا سرکار کی گلی سے پیا سا تیری گلی کا اک یار جس نے دیکھا جلوہ تیری گلی کا ہو کر وہ رہ کیا ہے آتا 'تیری گلی کا جس پرفدا ہوں سارے شمس وقمرستارے ہے رشک طور سینا ذرہ تیری محلی کا اس معدن كرم سے بيں مائلتے دو عالم

جرئیل نے بھی چوماجس خاک کوادب سے

یٹا ہے دو جہاں میں صدقہ تیری ملی کا



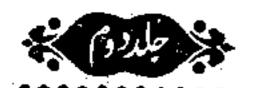
اللہ ہی جانتا ہے رتبہ تیری گلی کا زاہد بھی اینے رب سے جنت بھی نہ مائے اک بار گر وہ دیکھے نقشہ تری گلی کا کعبہ کے زائرین کو کعبہ میں کعبے والا دکھا رہا ہے آقا رستہ تری گلی کا کیا جائے شان وعظمت دنیا ترے گدا کی شاہوں کا بادشاہ ہے منگنا تیری گلی کا تیری گل کے کوئی آداب کیا بتائے تکا بھی محرم ہے آتا تیری گلی کا آب تو خدا را میری کردے مراد بوری قطرہ کرم کا مائے پیاسا تری گلی کا اک آدھ ککڑا آ قا در سے اسے عطا ہو حافظ بھی اک گدا ہے ادنیٰ تیری گلی کا

حضرات! اسی گلی کا ذکر خیر کرنے کیلئے دعوت بخن دے رہا ہوںداح حضرات اسی گلی کا ذکر خیر کرنے کیلئے دعوت بخن در مصطفلے بناء خوان بدرالدی اسلیل باغ کہف الوریداح منبع جودوسیواصف شمس الفتیعاشق مدینه محترم المقام جناب قاری خادم بلال مجددی صاحب کوکہ ما نیک پرتشریف بلاکر ہم سب کے دلول کونور نعت سے پُر نوراور پُرسکون فرما کیں ۔استقبال کیجئے اپ محبوب نعت خوال کوئون کی آواز سے نعت کی صورت میں نوری کرنوں سے محفل میں ہرطرف

ما المحروم

نور ہی نور جگمگائے گا۔

آیا لور دے دلیں چوں نور والا تائیوں آئے برسات وی نور دی اے دیوا نور دا مل محیا دن تاکیں صبح وشام تے رات وی نور دی اے لگا ہویا اے میلہ آج نوریاں دا اون والی برات وی نور دی اے من والیو نور حضور تاکیں ایسے ہونی آئے بات وی نور دی اے جھوں تیک ہے نظر دی کئے ناصر اک جہاں آباد دی نور دا اے مجر لو نور تھیں خالی کوریاں نوں جشن عید میلاد دی نور دا اے وہ و کھینے والوں سے جدا د کھے رہا ہے دہ کے اوا د کھے رہا ہے



محبوب کی نظریں ہیں گنھگار یہ ناصر محبوب کے چبرے کو خدا دیکھ رہا ہے

كيونكدر

بانتنے نور ' نور خدا آمسے مرحبا مرحبا مصطفے آمسے

جن کو خالق نے اپنا کہا آگئے سمجے آج غم خوار ناصر مرے

ارےديوالو!!

مت کہنا کہ میں ہجر میں مغموم رہا ہوں جالی کے تصور میں سدا چوم رہا ہوں ان ہے مدینے کی بھی یاد کہ ناصر گاتا ہے میں کہیں گوم رہا ہوں ہر سانس کو درود کی بائل بنا دیا جھے کو بھی اپنی جاہ کے قابل بنا دیا ہے کہ سے دکھا کی جس گھڑی طوفان نے جھے ہرموج کو حضور نے ساحل بنا دیا جس دکھا کی جس دوالے بادصیا ما تکتے ہیں سے بیاسے برستی گھنا ما تکتے ہیں گھر مصطفے کے گدا جو ہیں ناصر مدینے میں اپنی قضا ما تکتے ہیں گھر مصطفے کے گدا جو ہیں ناصر مدینے میں اپنی قضا ما تکتے ہیں ہے کہ بعد دوسر عظیم فعت خوال کو دوت دیتا ہوں۔ جن

مح متعلق مم كہتے ہيں وہ تو

پہن کرمرحت محبوب آتا ہوں محافل میں کرم کی واد کی جھے پر سدا برسات ہوتی ہے جھما جھم آنکھ سے بوئی مرے موتی برستے ہیں مرے موتی برستے ہیں مرے موتی برستے ہیں مرے ہیں فرے فرات ہوتی ہے جھرات دی وقار ا ذکر مصطفے مالا کیا ہے پر تورسینہ ہوسب کی بھی آرزو ہے سب

كوسطين فوركا اب مين جس عظيم نعت خوال كودعوت سخن ويربابول ان كا تعارف خودان کی ذات ہے۔میری مرادصدارتی ایوارڈیا فتہعالمی شہرت یا فته نعت خوال بلبل باغ مدينهماح حبيب كبريا..... بلبل نغمه رسالت بحندلیب چهنستان رضاعاشق مدینهواصف شان رسالتجن کی آواز ہے نکلتا ہے ہروفت مدیند بینہ..... بوحضرات اس مدینے والے كى نعت بيش كرئے كيلئے تشريف لاتے بيں عظيم نعت خوال ... بحتر م المقام جناب قائى شابدرسول قادرى صاحب كو جن كى المتكفول بين مديند جن كى سوچ ميل مدیند،جن کی محبت میں مدیند،جن کی نسبت ہی مدیند۔ توبات موربی تقی حضور پُرنورمال لیکیم کے نوری نوری مدینه کی نوعاشق کی زبال حرکت میں آئی۔

> د کھیوں کا سہارا تیری گلی بے یاروں کا بارا تیری گلی بے جاروں کا جارا تیری کلی سکھ چین ہارا تیری گلی منکتوں کا مخدارا تیری گلی رحمت کا شاره تیری گلی ہر آنکھ/کا تارا تیری گلی مولا کا / نظارا تیری محکی

> > ہماری تو آرزوہے۔

كيونا



ہے ملتی ہرغم کی دوا طبیبہ کی گلیوں میں دعا ماگلوکہ لے جائے خدا طبیبہ کی گلیوں میں طواف یا رکرتا جس طرح ہے کوئی دیوانہ ہے ایسے جمومتی پھرتی صباطبیبہ کی گلیوں میں ہے ایسے جمومتی پھرتی صباطبیبہ کی گلیوں میں

دولت ہے بڑی شے نہ امیری ہے بڑی شے مناح سے مناح تے تخال دی اسیری ہے بڑی شے سنتان سے بڑی شے سلمان تے بوذرتو جدوں پچھیا تے بولے سے مرکار دے بوے دی فقیری ہے بڑی شے مرکار دے بوے دی فقیری ہے بڑی شے

490ph 490ph 490ph

دعاؤل کی مقبولیت کیلئے یامجیب یکالله یکامجیب کیاالله سام ۱۹۸۸ باراول و آخر درود باک اابار عشاء کی نماز کے بعد (اجازت عام ہے)



اِنَّا عَطِينَاكَ الْكُوْتِرُ مدمد مدمد مدمد

امام الاست اعطالية

سرایا نیاز

اذاں ازل سے تیرے عشق کا ترانہ بنی نماز اس کے نظارے کا اِک بہانہ بنی ادائے دید سرایا نیاز تھی تیری کا کسی کو دیکھتے رہنا نماز تھی تیری





الحكث وللورب العالمين والصلوة والسكلام على خاتم الكنبياء المُوسِّلِينَ وَعَلَىٰ اللهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ امتابعث فأغوذ باللومن الشيطي الرحيم المشواللوالرعمن الرحيوط وكسوف يعطيك رثك فترضى

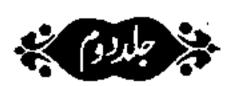
حضرات مختضم واجب الاحترام سأمعين محترم واللدتعالى عزوجل كي حمدوثناء كے بعد حضور پُرنورمرور کا تنات فخرموجودات ، نیر کا تنات ،نو رکا تنات ،سکون کا تنات ، رحمت كائنات ، احمر عبتلى بحمر مصطفا مل الله كاركاه بيكس نواز ميس تمااحباب ذيثان ، سلامت ایمان ، درود دسلام با آواز بلند پیش قر ما کراییخ قلون اذ بان کومنور دمعطر

آج كى السمحفل فيشان ميں جہال جاروں طرف نوركى نورانى بارش جورى بےاور مم سب اس تورانی بارش میں اللہ تعالی عزوجل کی رحمتوں سے مستقید ہورہے ہیں كيونكه جهال اللدتعالي عزوجل كي رحمتون مدني مدينه والياني احد مجتني محم مصطفح سألفيكم كي

عظمت ورفعت كاكون اندازه كرسكتاب كيونكه بمارية قاكي توشان

نہ جب اس بات کے قابل زبال ہو محمد کی شاء کیوں کر بیاں ہو خدا کی رخمتیں ہوتی ہیں نازل

وه محبوب خدا جب مبربال ہو



محممصطفا ساللية فمرآن لائے

پتھر بھی کلمہ سنا رھے ھیں

رحمت کے بادل آج ہرسمت چھارہے ہیں نغمے خوشی کے گاؤ سرکار آرہے ہیں نورالحن میں قربان شان محمدی پر پھر بھی دیکھو جن کا کلمہ سنارہے ہیں پھر بھی دیکھو جن کا کلمہ سنارہے ہیں

سامعین مختشم!واجب الاحترام حضرات ذی وقار الله تعالی جل شانهٔ کی حمد وثناء کے بعد آ قادوعالم





چان کا کتات.....آن کا کتات

ايمان كاكاتالقان كاكات

اصل كائناتابتداء كائنات

انتناء كائناتوجه تخليق كائنات

محدمصطفاصلی الله علیه وسلم کی ذات سے عشق و محبت کرنے والا صاحب ایمان ہیں

اورصاحب نجات ہیں کیونکہ

صدق خلیل بھی ہے عشق صبر حسین بھی ہے عشق معرکہ وجود میں بدر و حنین بھی ہے عشق معرکہ وجود میں بدر و حنین بھی ہے عشق عشق نہ ہوتو شرع و دیں ہے بتکدہ تصورات عشل و دل و نگاہ کا مرشد اولیں ہے عشق

اس کئے

وہ دانائے سبل ختم الرسل مولائے کل جس نے ہماری تو غبار راہ کو بخشا فروغ وادی سینا نگاہ عشق و مستی میں وہی اول وہی آخر وہی قرآل وہی فرقال وہی کیسیں وہی طلا

كيونك

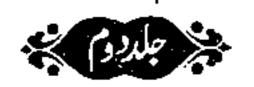
قوت عشق سے ہر پست کو بالا کردے دہر میں اسم محمد سے اجالا کردے چیشم اقوام سے نظارہ ابد تک دیکھے رفعت شان دفعت شان دفعت اللک ذکو لادیکھے

* Colle *

کی محمد سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں یہ جہاں چیز ہے کیا لوح وقلم تیرے ہیں اس کئے کہنے والے نے بول اظہار کیا ہے۔ جهزا عاشق باک نبی دا او ہنوں خوف کی روز حشر دا نه اس دوزخ و چ سرناتے نه او بنول خوف قبر دا جس نے جام عشق دا بیتا ،اوہنوں زہر اثر نہیں کردا اعظم جبر اعشق دا بنده ، اوه موت بتقول نبین مردا ہے جابیں توں مومن بنا ، بن خدمتگار نبی دا مسمم ج زكوة تمازال ، بي كري الكار نبي دا ہے توحید دی لذت جاہیں پہلوں کر اقرار نبی دا اعظم كس تم سجدے تيرے ہے نہ دل وچ پيار نبي دا سامعین کرام! عاش تو اینے محبوب کا بی ذکر کرکے زندگی کا لمحد لمحد گزار دیتا ہے۔اوروہ میں ازل سے شام ابدتک مجبوب کا ذکر کرتار ہتا ہے۔ ذكر مابي دالون لول وي رجيا ،اسيس اكوكم وي رجه

ذکر مابی دالون لون دی رجیا ،اسین اکوکم وی رجھ عشق رسول دیوانیا ن کیتا سالون اپنا آپ نه سوجھ جہزا نہیں اس راہ دا رابی ادہ ساڈا درد نه بجھ اعظم ورلاای کوئی جانے ،ساڈ دروگ اندردے کھے اعظم ورلاای کوئی جانے ،ساڈ دروگ اندردے کھے میاددا درواد میداد کیواد سے

یارب ہور نہ منگال تیتھول مینول یار دے دلیں پیچا دے جھاڑ دیمن فر مست ،اوہ سوہنا شہر وکھادے



جہاں گلیاں وج پھریا سوہنا اونہاں گلیاں دی خاک بنا دے اعظم تے ہے کرم کماویں ،اوہنوں یاردی دید کرا دے حضرات مختشم ! واجب الاحرام والا کرام و کررسول صلی الله علیه دسلم ہا این الاحرام والا کرام و کررسول صلی الله علیه دسلم ہا این ان قلوب واذبان کومنور ومعطر فر مار ہے تھے کیونکہ مومن کی میراث ،مومن کا ایمان مومن کی نجات ،مومن کی کامرانی ،عشق مصطف الله علیه و کیا ہے۔ مختشم سامعین حضرات ! حضورا کرم ، نورجسم ، شفح معظم صلی الله علیه و کیا ہو و کیا ہو کہ میں میں کوئی مومن ہیں ہو کہ کہ تھی مدی کہ ایک و مورت کی مومن ہیں ہو کی مومن ہیں ہو و کیا ہو و کیا ہو و کہ ایک ایک این ہو اللہ ہو کہ ایک ایک ایک مومن ہیں ہو کی مومن ہیں ہونی ہو ہوا کی مومن ہیں سب سے زیادہ موجبت و عقیدت کا محور ذات مصطف سائلیکی معلوم ہوا کہ ۔۔۔۔ معلوم ہوا کہ ۔۔۔ میں کامل ایمان کی نشانی ہے۔ مونی چاہے۔ مونی چاہے۔

مغزقران روح ايمان جان دي مست حب رحمة للعالمين

للندااس میں کوئی شک نہیں کہ

محد کی محبت دین حق کی شرط اول ہے اس میں ہواگر خامی تو سب کھھنامکمل ہے اس میں ہواگر خامی تو سب کھھنامکمل ہے اس میں ذات مصطفے ملائے کا کتات میں ذات مصطفے ملائے کا کتات میں ذات مصطفے ملائے کا کتات میں دات میری نگاہوں میں جتا نہیں کوئی اب میری نگاہوں میں جتا نہیں کوئی جسے میرے مرکار ہیں ایبا نہیں کوئی جسے میرے مرکار ہیں ایبا نہیں کوئی

تم ساتوحسیں آنکھنے دیکھا نہیں کوئی یہ شان لطافت ہے کہ سابہ نہیں کوئی

50

ہاراتوالیان ہے۔

نماز الچی زکوة الچی روزه ایھا ج ایھا ممر میں باوجود اس کے مسلمان ہو نہیں سکتا نه جب تک کٹ مروں میں خواجہ بطحا کی عزت پر خدا شاہر ہے کامل میرا ایمان ہو نہیں سکتا سأمعين محترم إثابت مواكامل وممل ايمان كي نشاني فقط محبت رسول ملاينيم بياس كائنات كى ہر چيز اور جن وبشرآ منہ كے لال صلى الله عليه وسلم سے محبت كرتے بیں۔ کیونکہ حضور مگانٹی آق کا تنات ارض وسائے محبوب ہیں۔

سامعین ذرانوجه فرما ئیں که حضور کی ذات

زمين والول كے محبوبزمال والول كے محبوب مكين والول كے محبوبمكال والوں كے محبوب شرق دالول کے محبوبغرب دالوں کے محبوب افلاك والول كيمجوبفلك والول كيمجوب سمس وقمر کے محبوب شجر و ہجر والوں کے محبوب خنگ و تر کے محبوب بخ و بر کے محبوب عرش والول کے محبوب فرش والول کے محبوب مشرق والوں کے محبوبمغرب والوں کے محبوب شال والول كے محبوب جنوب والوں كے محبوب

بلکہ....۔ حورول کے محبوب قصورول کے محبوب جنت والول کے محبوب جن والول کے محبوب جن والول کے محبوب جن و بشر کے محبوب مرب والول کے محبوب عرب والول کے محبوب عرب والول کے محبوب خاکیول کے محبوب خاکیول کے محبوب خاکیول کے محبوب خاکیول کے محبوب کہ والول کے محبوب کے

سنيے سنيے

ہر نبی کے محبوبہر ولی کے محبوب ہر مجدد کے محبوبہر محدث کے محبوب ہرمفسر کے محبوبہر مقرد کے محبوب اولیاء کے محبوباصفیاء کے محبوب انقیاء کے محبوباصفیاء کے محبوب انقیاء کے محبوباسخیاء کے محبوب ذریے ذریے کے محبوباسخیاء کے محبوب ذریے ذریے کے محبوباسخیاء کے محبوب

بلكهاللد كي محبوب صلى الله عليه وآله وسلم

سوہے آقاحضور دی ہارگاہ چوں دولت آقادے عشق خزیے دی منگ منگ درد جنوں اولیں والا ،آگ عاشق بلال دے سینے دی منگ خوشبو منگ نہ ہاغ فردوں دی تو مہک آقادے یاک لیبنے دی منگ جوشبو منگ نہ ہاغ فردوں دی تو مہک آقادے یاک لیبنے دی منگ جاتوں حافظ مرکے اے زندہ رہناں فیرموت یاک مدینے دی منگ

چونک



یارب ترے محبوب کا جلوہ نظر آئے اُس نور مجسم کا سراپا نظر آئے اے کاش بھی ایبا بھی ہوخواب میں میرے ہوں جس کی غلامی میں وہ آقا نظر آئے تاحشر مری قبر میں ہو جائے اجالا مرقد میں جوان کا رخ زیبا نظر آئے روشن رہیں آئکھیں سے مری بعد فنا بھی گر وقت نزع وہ ھہہ والا نظر آئے دنیا کی محبت سے کنارا کر لے دنیا کی محبت سے کنارا کر لے جلووں کی اگر خواہش ہے اللہ کے جلووں کی اگر خواہش ہے تاکہ کی خلووں کی اگر خواہش ہے تو سرکار کے جلووں کی نظارہ کرلے

سامعین محترم! واجب الاحترام ، حاضرین وناظرین حضورا کرم ، نور مجسم ، شفیج معظم ، نبی مکرم ، رسول مختشم ، پینمبراسلام ، رسرور کا کنات فخر موجودات منبع کا کنات ، وجه تخلیق کا کنات ، وجه تخلیق کا کنات ، احد مجتبی محد مصطفے صلی الله علیه وسلم کی محبت ہر

مسلمان كيلية در بعرنجات ب يونكه

سفينه بيس أتا

مرنا نہیں آتا اسے جینا نہیں آتا جس فض کے سینہ میں مدینہ نہیں آتا اللہ کی رحمت بھی نہیں جوش میں آتی



جب تک کہ ندامت کا پینہ نہیں آتا گلتا ہے پھوالیسے تیری جا ہت میں کی ہے لیا ہے پھوالیسے تیری جا ہت میں کی ہے لب تیرے پہ گر ذکر مدینہ نہیں آتا

توجه فرمائيس.....

گر مجھ کوبلانا ہے بلا اپنی نظر سے ساقی مجھے پیانے سے بینا نہیں آتا کیونکہ محبت کا جام ہرکسی کومیسرنہیں؟ عشق شہ کونین کی دولت ہے نرالی ہر شخص کے ہاتھوں یہ خزینہ نہیں آتا محبوب خدا کے جو حوالے نہ کیا جائے ہرگز وہ کنارے یہ سفینہ نہیں آتا کیااگول حضورآ ہے کسطرح میں اگلوں اظہار تمنا کا قرینہ نہیں آتا محبوب خدا کا جو ہو دیوانہ نیازی اس شخص کے دل میں مجھی کینہ نہیں آتا اس شخص کے دل میں مجھی کینہ نہیں آتا اس شخص کے دل میں مجھی کینہ نہیں آتا اس شخص کے دل میں مجھی کینہ نہیں آتا اس شخص کے دل میں مجھی کینہ نہیں آتا اس شخص کے دل میں مجھی کینہ نہیں آتا اس شخص کے دل میں مجھی کینہ نہیں آتا اس شخص کے دل میں مجھی کینہ نہیں آتا اس شخص کے دل میں مجھی کینہ نہیں آتا ا

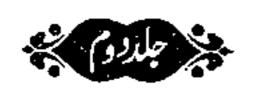
واجب الاحترام اورلائن صداحترام برادران اسلام انسان جس سے محبت وعقیدت رکھتا ہے۔ الاحترام اورلائن صداحترام برادران اسلام انسان جس سے محبت وعقیدت رکھتا ہے۔ مسلمان وہ ہے جوساری کا نتات کی جرچیز سے زیادہ محبت وعقیدت اپنے آقا ومولا مدیند کے تا جدار امت کے خم خواررسولوں کے تا جدار

سید ابرار احد مخار مدنی تاجدار شامه کردگار شامه کردگار شامه کردگار شاخ یوم قرار شاب نوبهار مصطفیاصلی الله علیه وسلم سے دکھتا ہے۔

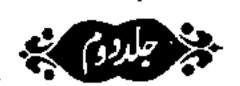
تمنائے مومن

محمل نعت نی خوب سجادی جائے
تام محبوب پہ ہر چیز لٹا دی جائے
جویہ چاہے کہ میسر ہوسکون کی دولت
اس کو سرکار کی اک نعت سا دی جائے
ان کے در سے نہ بھی غیر بھی لوٹا خالی
ائی سرکار کے کوپے میں صدا دی جائے
جان بلب تشنہ دیدار پڑا ہے در پر
شربت دیدسے بیاس اسکی بجھا دی جائے
مرے آقا کایہ اخلاق کریمانہ ہے
تیر برسائے جو اس کوبھی دعادی جائے
تیر برسائے جو اس کوبھی دعادی جائے
نعت پاک بیارے آقا سرورعالم صلی اللہ علیہ وسلم سے عشق کے اظہار کا بہترین
ذریعہ ہے۔ ہم تو انشاء الرحمٰن

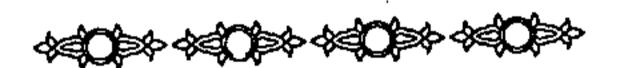
سرکار کے اوصاف کا اظہار کریں سے ہم پر بھی کرم سید ابرار کریں ہے۔



سرکار کی توصیف وظیفہ ہے زبال کا یہ جرم اگر ہے تو کئی یار کریں کے الله تجمى أنبيل ركھے محبوب يقيباً اللہ کے محبوب سے جو بمار کریں سے جس روز کوئی اور مدد گار نہ ہو گا اس روز شفاعت مری سرکار کریں کے مجهدا شك ندامت بى توبي آخرى يوجى نذرانہ انہیں پیش گنھار کریں کے كيونكه بس كما ته محبت موتى باسكاذكر برونت كرفي كودل جابتا بكيونكه. وبی سب سے بھی زبال ہے جومرے نی کی شاکرے رہے جس میں یا دحضور کی مرارب وہ دل مجی عطا کرے جومزہ ہے ذکر حبیب میں ہے سی کسی کے نصیب میں وہی رہے وغم میں بیا رہے جونی کو یاد کیا کرے مراسكه مسيخ ميل حاضري ، مرا دكه مدين سن واليسي جو وہاں چلولو دعا کرو مقدا وہاں سے جدا کرے ملا ہم کو ایبا کریم ہے جوظیم سے بھی عظیم ہے وہ جو دشمنوں کیلئے بھی امن وسلامتی کی دعاکرے



وہ تو سرایا مجتبی مصطف بن کے آیا اروح ارض وسا بن کے آیا سب رسول خدا بن کے آیا اروح ارض وسا بن کے آیا مسب رسول خدا بن کے آیا حضرت آمنہ کا دلارا ، وہ حلیمہ کی آتھوں کا تارا وہ شکتہ دلوں کا سہارا بیکسوں کی دعا بن کے آیا دست قدرت نے ایبا سجایا حسن تخلیق کو رشک آیا جس کا پاییکسی نے نہ پایا وہ خدا کی رضا بن کے آیا تاجداروں نے دی ہے سلامی بادشا ہوں نے کے ہیا تاجداروں نے دی ہے سلامی بادشا ہوں نے کی ہے غلامی کے مثال اس کا اسم گرامی ججتبی مصطف بن کے آیا



گناہوں کی نجات کیلئے یکا عفار۔ یکا اللہ ** ہار، نماز عشاء کے بعداول آخر درود شریف اا۔اابار...ایم دن تک وظیفہ پڑھیں۔ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ



قُلُ إِنْ كُنْتُمْ رِجِي إِللَّهُ فَالْبِعُونِ اللَّهُ فَالْبِعُونِي يُحِبُبُكُمُ اللَّهُ

☆☆☆☆☆☆☆☆☆



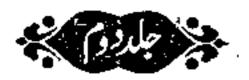
جهیردا خادم غوث جلی دا او بهنوں کوئی کنا ژنهیں سکدا نام لیواجهیردا بهندالولی دا او بهنوں کوئی وگاژنهیں سکدا جس گلشن نول علی وسا و بے او بهنوں کوئی اجاز نهیں سکدا اعظم جس تن عشق نبی دا او بهنوں دوز خ ساز نهیں سکدا



جر جلان 🔆

عَنْمَكُ هُ وَتُصَلِّى عَلَى رَسُولِ وِ الْكُرِيمِ وَ الْكُرِيمِ وَ الْكُرِيمِ وَ الْكُرِيمِ وَ الْكَابَعُ لُ فَاعُودُ وِ اللّهِ مِنَ الشَّيْطِي الرَّحِوثِيمِ السَّيْطِي الرَّحِوثِيمِ وَ اللّهِ الرَّحْلِي الرَّحِوثِيمِ وَ اللّهِ الرَّحْلِي الرَّحِيثِيمِ وَ اللّهِ الرَّحْلِي الرَّحِيثِيمِ وَ اللّهِ الرَّحْلِي الرَّحِيثِيمِ وَ اللّهِ الرَّحِيثِيمِ اللّهِ الرَّحِيثِيمِ اللّهِ الرَّحِيثِيمِ اللّهِ الرَّحِيثِيمِ اللّهُ الرَّحِيثِيمِ اللّهُ الرَّحِيثِيمِ اللّهُ الرَّحِيثِيمِ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ الللللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ

اب میری نگاہوں میں بچیا نہیں کوئی جیسے میرے سرکار ہیں ایبا نہیں کوئی تم ساتو حسیس آئے نے دیکھانہیں کوئی یہ شان لطافت ہے کہ سابی نہیں کوئی بیطور سے کہتی ہے ابھی تک شب معراج سرکار کا جلوہ ہے تماشا نہیں کوئی ،





اعزاز بیر حاصل ہے تو حاصل ہے زمیں کو کی افلاک پہ تو گنبد خطریٰ نہیں کوئی ہوتا ہے جہاں ذکر محمہ کے کرم کا اس بزم میں محروم تمنا نہیں کوئی مرکار کی رحمت نے مگر خوب نوازا سرکار کی رحمت نے مگر خوب نوازا بیا کوئی بیا ہے کہ خالد سا نکما نہیں کوئی سامعین محرم ! آپ نے نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم ساعت فرمائی ۔اس فحت میں ایک شعرتھا۔

بیرطورے کہتی ہے ابھی تک شب معراج سرکار کا جلوہ ہے تماشا نہیں کوئی

سامعين مختضم!

ملى الله عليه وسلم آرام فرما بين وه حكمه.

زمین سے افضل، زماں سے افضل کمین سے افضل، مکاں سے افضل مشمس سے افضل، قمر سے افضل شجر سے افضل شجر سے افضل بحر سے افضل بحر سے افضل بحر سے افضل عمر سے اف



لوح سے افضل قلم سے افضل عرش سے افضل عرش سے افضل منت سے افسل منت سے افضل منت س

الغرضکائنات کے ذریے ذریے سے روضہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی وہ جگہ جس میں رسول کریم کاجسم میارک موجود ہےوہ افضل واعلیٰ ہے۔ شاعرا السنت عبدالسار نیازی رحمة الله علیه نے اس کی یوں منظر کشی کی ہے۔ آتھوں میں بس کیا ہے مدینہ حضور کا ہے کس کا آسرا ہے مدینہ حضور کا پھر جا رہے ہیں اہل محبت کے قافلے پھر یاد آ رہا مدینہ حضور کا نبيول مين جيسے افضل و اعلی ميں مصطفط شرول میں بادشاہ ہے مدینہ حضور کا جب سے قدم بڑے ہیں دسمالت مآب کے جنت سے برو گیا ہے مدینہ حضور کا ہر ذرہ ذرہ اپنی جگہ ماہتاب ہے کیا جگا رہا ہے مدینہ حضور کا قدى بحى چومت بين ادب سے يہال كى فاك قسمت بير جهومتا ب مدينه حضور كا ہو ناز کیوں نہ اس کو نیازی نصیب پر جس کو بھی مل میا ہے مدینہ حضور کا



واجب الاحترام سامعين محترم! مدينه منوره كي بركات كا اندازه ال سي لگايا إ جاسكتا ہے كہ كوئى كسى سے محبت كرتا ہے اوركوئى كسى سے مثلاً کوئی مسلمان مال سے محبت کرتا ہے کوئی مسلمان باب سے محبت کرتا ہے کوئی مسلمان ہوی سے محبت کرتا ہے کوئی مسلمان بچیوں سے محبت کرتا ہے کوئی مسلمان مال و زرسے محبت کرتا ہے کوئی مسلمان حسن و جمال سے محبت کرتا ہے کوئی مسلمان زیب وزینت سے محبت کرتا ہے کوئی مسلمان جود وسٹا سے محیت کرتا ہے کوئی مسلمان اقتدار سے محبت کرتا ہے کوئی مسلمان وزارت سے محبت کرتا ۔ ہے کوئی مسلمان صدارت سے محبت کرتا ہے کوئی مسلمان قیادت سے محبت کرنا ہے کوئی مسلمان شرافت سے محبت کرتا ہے کوئی مسلمان تلاوت سے محبت کرتا ہے کوئی مسلمان خطابت سے محبت کرتا ہے کوئی مسلمان نقابت سے محبت کرتا ہے کوئی مسلمان امامت سے محبت کرتا ہے



کوئی مسلمان طوت سے محبت کرتا ہے کوئی مسلمان جلوت سے محبت کرتا ہے کوئی مسلمان جلوت سے محبت کرتا ہے کوئی مسلمان تجارت سے محبت کرتا ہے سامعین مختشم!

الغرض سأمعين مختشم!

دنیا کی چیزوں سے عجبت وعقیدت رکھنی جائز ہے گر جب ذات مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم کا معاملہ آجائے تو کا نئات کی ہر چیز سے زیادہ محبت حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کرنی جاہئے ۔۔۔۔۔۔ کیونکہ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ذرا توجہ فرما ئیں۔۔۔۔۔

پاسبے.... ورالوج قرما یلی... نبیول کی محبت کا مرکز ذات مصطفے (مالیکیم) رسولول کی محبت کا مرکز ذات مصطفے (مالیکیم) پینمبرول کی محبت کا مرکز ذات مصطفے (مالیکیم)

صحابہ کی محبت کا مرکز ذات مصطفے (منافیلیم) اولیاء کی محبت کا مرکز ذات مصطفے (منافیلیم)

الخیاء کی محبت کا مرکز ذات مصطفط (ملکیکیم)

اصفیاء کی محبت کا مرکز ذات مصطفے (ملی لیکم)

اغنیاء کی محبت کا مرکز ذات مصطفے (مالکیم)

سننے سنتے۔

صالحین کی محبت کا مرکز ذات مصطفے (منافیلم) صادقین کی محبت کا مرکز ذات مصطفے (منافیلم) ساجدین کی محبت کا مرکز ذات مصطفے (منافیلم) ساجدین کی محبت کا مرکز ذات مصطفے (منافیلم)



عابدین کی محبت کا مرکز ذات مصطفے (منافیم) عاملین کی محبت کا مرکز ذات مصطفے (منافیکم) ذاكرين كى محبت كا مركز ذات مصطفے (مالليكم) مجددین کی محبت کا مرکز ذات مصطفے (منافیکیم) محدثین کی محبت کا مرکز ذات مصطفے (ملکیکم) واعظین کی محبت کا مرکز ذات مصطفے (ملکیکم) زاحدین کی محبت کا مرکز ذات مصطفے (ملکیمیم)

مركار مدينة للى الله عليه وملم كافرمان عاليشان هيأ ولايسوم أحدد كيم حَتَّى ٱكُونَ آحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَالِدِهِ وَلَدِهِ وَالنَّاسِ ٱجْمَعِيْن " (بَخَارَى شَرِيفِ

كتابالايمان)

تم میں سے کوئی مخص مومن نہیں ہوسکتا تا آئکہ میں اسے (ساری کا کتات) مان باب اولاداورسب لوكون ست بيارا موجاؤن _ ڈ اکٹر محمد ا قبال قلندرلا موری نے بوں منظر کشی فرمائی ہے۔ مغزقرآن روح ايمان جان ديس مست حب رحمة للعالمين

لبزااس مں کوئی شک جبیں کہ

محمد کی محبت دین حق کی شرط اول ہے اس میں ہواگر خامی تو سب کھیا ممل ہے

كيونكهوه ذاستآتو



محبوب خدا جب بھی میرےخواب میں آئیں گے پھر تو وہ مجھے اپنا دیوانہ بنائیں کے ہر سمت ہی ہم جاکر ان کو ہی بکاریں کے سرکار ہمیں ایبا متانہ بنائیں کے جا پینچے مٹی بھی پھر اینے ٹھکانہ پر جب ان کی محبت میں ہم خود کو مٹاکیں کے دیکھیں کے سدا جلوے دیدار محمہ کے دل میں جو دیا ان کی الفت کا جلائیں کے پھر جاند سے بھی بڑھ کر چکے گا تھیب اینا رہلیز یہ آقا کی جب سرکو جھکائیں کے پھر اہر کرم ان کا ہر گام یہ برسے گا جب روبرو روضے کے روتے ہوئے جائیں گے تؤیائے گی جب ہم کوفرفت اے ریاض ان کی جکوے زُخ انور کے سرکار دکھائیں گے

قرب مصطفا صلى الله عليه وسلم

حضرت صفوان بن قدامہ رضی اللہ عنہ سے مردی ہے کہ بیں نے حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف ہجرت کی۔ پھر بیں آپ کی ہارگاہ بیں حاضر ہواا ورعرض کی یا رسول اللہ علیہ وسلم اینا دست مبارک عطا سیجئے۔ تا کہ بیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم رسول اللہ علیہ وسلم اینا دست مبارک عطا سیجئے۔ تا کہ بیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اینا دست مبارک برد حایا۔ بیں نے عرض کی بیعت کروں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اینا دست مبارک برد حایا۔ بیں نے عرض کی بیعت کروں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اینا دست مبارک برد حایا۔ بیں نے عرض کی بیعت کروں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اینا دست مبارک برد حایا۔ بیں نے عرض کی بیعت کروں۔ آپ میں اللہ علیہ وسلم نے اینا دست مبارک برد حایا۔ بیں نے عرض کی بیعت کروں۔ آپ میں اللہ علیہ وسلم نے اینا دست مبارک برد حایا۔ بیں اللہ علیہ وسلم نے اینا دست مبارک برد حایا۔ بیں اللہ علیہ وسلم نے اینا دست مبارک برد حایا۔ بیں اللہ علیہ وسلم نے اینا دست مبارک برد حایا۔ بیں اللہ علیہ وسلم نے اینا دست مبارک برد حایا۔ بیں اللہ علیہ وسلم نے اینا دست مبارک برد حایا۔ بینا دست مبارک بین اللہ علیہ وسلم کی بینا دست مبارک برد حایا۔ بینا دست مبارک برد دست مبارک برد دست مبار



کیا یارسول الدمالی فی ایپ کو میوب رکھتا ہوں۔ جس پر حضور پر نورسی فی ایک نے فرمایا۔
اکٹ کرے میں کا کہ کہت ہے ہواس کے ساتھ ہوگے۔ (سنن ترندی
سنن ترندی
سنائے الزحدج ہوسی ۲۳

معلوم ہوا: انسان کوجس سے محبت ہوگی قیامت کے دن اس کے ساتھ اٹھایا جائے گا۔ (انشاء اللہ الرحمٰن) تو ذرا توجہ سیجئے۔

>حضور کے ساتھ حضور کا عاشق . صدیق کاعاشمدیق کے ساتھ فاروق کا عاشقفاروق کے ساتھ عثمان کا عاشقعثمان کے ساتھ .مولاعلی کے ساتھ مولاعلى كأعاشق. صحابه کا عاشقمحابہ کے ساتھ امام حسن کاعاشق.....امام حسن کے ساتھ امام حسین کاعاشق....امام حسین کے ساتھتالعین کے ساتھ تابعين كأعاشق. ساجدين كاعاشساجدين كيساته عابدين كاعاشعابدين كےساتھ کاملین کا عاشقکاملین کے ساتھ عاملین کا عاشقعاملین کے ساتھ ذاكرين كاعاشق.....ذاكرين كے ساتھ صديقين كاعاشق ميديقين كيساته



عادلین کا عاشعادلین کے ساتھ کرمین کے ساتھ مکرمین کا عاشق مکرمین کے ساتھ صالحین کا عاشق صالحین کے ساتھ صالحین کا عاشق صالحین کے ساتھ

ملا یں مان میںملا ین کے ساتھ ولیوں کا عاشقولیوں کے ساتھ

اہل سنت تمہیں مبارک ہوکہ تم ہی وہ جماعت ہوجو تمام انبیاء، اسخیاء، اولیاء سے محبت ومودت سے جنت میں وہودت رکھتے ہوتو تم قیامت کے دن انہی صالحین کی محبت ومودت سے جنت میں ان کے ساتھ قرب ملے گا۔ (انشاء اللہ)

جنہوں مل جائے قربت سوہنے دی
اوہ رب دے قریب ہو جاندا اے
جبیرا ہووے دور محمطالیکم توں
اوہ رب توں وی دور ہو جاندا اے

كيونكه بمار بدل مين تو فقط بيب



حُسِن آغاز

پیاری پیاری اسلامی بہنو۔لائن صداحتر ام خواتین اسلام!

الله تعالی عزوجل کا بے حدوب حساب شکر ہے کہ اس نے ہمیں پیارے آقا محبوب کریم رؤف ورجیم سلی الله علیہ وسلم کے ذِکری محفل سجائے کی توفیق عطافر مائی۔ یہ حسین کا کنات حضور فخر الرسل صلی الله علیہ وسلم کے صدقہ سے تخلیق ہوئی۔ ہمیں الله تعالی عزوجل کی اس عظیم نعت کا شکر ریدادا کرتے ہوئے محافل میلادِ مصطفے صلی الله علیہ وسلم کا انعقاد کرنا چاہئے۔ آج کی بی عظیم الشان فقید المشال محفل میلادِ مصطفے سکا الله الله الله معالمہ مقابلہ حسن تقریر منعقد ہوئی۔ انجمن دختر ان اسلام پاکستان نے اس کے انتظام و الفرام کی سعادت حاصل کی ہے اور مبار کباد کی مستحق ہیں جامعہ بہار مدینہ للبنات الفرام کی سعادت ومعلمات اور معاوندین وحسنین جنہوں نے اس خوبصورت اور صین وجین محسنین و بیل محل کا بروگرام بنایا۔

پیاری اسلامی بہنو!

محفل کا آغاز خالق کا تنات عزوجل کی لاریب کتاب قرآن مجید فرقان حمید کی بایر کت کتاب قرآن مجید فرقان حمید کے بایر کت کلام سے جور ہا ہے۔اللہ تعالی عزوجل اس محفل میلاد مصطفے سلائی آبادر مقابلہ حسن تقریر کو ہم سب کیلئے ذریعہ نجات بنائے آمین ثم آمین

اس سے بل کہ باکستان کی مشہور ومعروف قاربیائی زبان باک سے لافانی اور آسانی کتاب کی خلا وت سے ہمارے دلوں کو منور ومعطر فرما کیں۔اللہ تعالی عزوج کی کافرمان عالیشان ہے۔ ذلیک الکیکتاب لاکریٹ فیٹو (پا/البقرہ:۲)

المرادا الم

وه بلندمرتبه کتاب (قرآن) جس میں کوئی شک کی جگہیں۔ هُدُی لِلْمُتَّقِیْنَ۔اس میں ہدایت ہے ڈروالوں کو۔ پیاری اسلامی بہنو!

معلوم ہوا کہ اس کتاب کارتبہ بہت ہی زیادہ بلند ہے بلکہ

ریر کتاب سب کتابوں سے اعلیٰ ہے

ریر کتاب سب کتابوں سے اعمل ہے

ریر کتاب سب کتابوں سے اجمل ہے

ریر کتاب سب کتابوں سے احسن ہے

ریر کتاب سب کتابوں سے افضل ہے

ریر کتاب سب کتابوں سے افضل ہے

ریر کتاب سب کتابوں سے آفاق ہے

ریر کتاب سب کتابوں سے آفاق ہے

ریر کتاب سب کتابوں سے آفاق ہے

بلكه سنت سنت بيارى اسلامى ببنو!

یہ کتاب مبین جو سرایا رحمت ہے یہ کتاب مبین جو سرایا برکت ہے یہ کتاب مبین جو سرایا عزت ہے یہ کتاب مبین جو سرایا رفعت ہے یہ کتاب مبین جو سرایا شرافت ہے یہ کتاب مبین جو سرایا شرافت ہے یہ کتاب مبین جو سرایا شفاعت ہے یہ کتاب مبین جو سرایا معرفت ہے



ریہ کتاب مبین جو سرایا تھمت ہے ریہ کتاب مبین جو سرایا نجات ہے

الغرض وختر ان اسلام بیر کماب مبین جوسرا پاکلمدلا ہوتی ہے۔اس کی تلاوت کرنے کی سعادت حاصل کرنے کی اور پرٹورفضا وس کے جھرمث میں تشریف لاتی ہیں۔ جم القاریہ محتر مدعزیزہ قاربیام عائشہ سیدہ ساجدہ بنول صاحبہ (پرٹیل جامعہ حیدریالبنات) نعروں کی کونے میں ان کا استقبال سیجئے۔

دختر ان اسلام آپ تلاوت قرآن مجید فرقان حمید کی پرنور سعادتوں میں انوار و تجلیات سے معمور مورنی تھیں۔

> قلندری لاہوری ڈاکٹر علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے کیا خوب فرمایا ہے۔ بیر راز کسی کو نہیں معلوم کہ مومن قاری نظرآتا ہے حقیقت میں ہے قرآن

> > الغرض دختر ان اسلام!

وہ دانا ہے سبل ختم الرسل موالے ہے کل جس نے غبار راہ کو بخشا فروغ وادی سینا فکاہ عشق و مستی ہیں وہی اول وہی آخر وہی قرآن وہی فرقان وہی لیسین وہی طلہ وہی کا مشتی میں فرقان وہی لیسین وہی طلہ

حسن نعت كاآغاز:

الله خالق كا كنات عز وجل نے جہان اپنی توحید كابیان فرمایا وہاں این محبوب كريم صلى الله عليه وسلم كى نبوت كالمحى ذكر فرمایا اور جہال اپنی ربوبیت كا تذكره



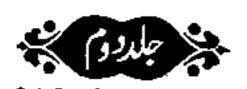
کیا وہاں منبع کمالات کی رسالت کا ذکر بھی فرمایا اور جہاں اللہ عزوجل نے اپنی خالقیت کا بھی ذکر فرمایا۔

معلوم ہوا کہ جس جس جگہ پر اللہ تعالیٰ عزوجل نے اپنی خدائی کا ذکر فرمایا تو وہاں اسپے محبوب رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی مصطفائی کا ذکر فرمایا۔
خودی کی جلوتوں میں مصطفائی خودی کی خلوتوں میں مصطفائی خودی کی خلوتوں میں کبریائی نے دیں و عرش نے میں کری و عرش نے میں کری و عرش خودی کی زدیمیں ہے ساری خدائی خودی کی زدیمیں ہے ساری خدائی

ارشادربانی ہے کہ..... و دفعنا للک ذکوک (الم نشرح: ۳) اور ہم نے تہادے کے تہاراذکر بلندکردیا۔

آمنہ کے لال پیکر حسن و جمال نبی ہے۔ مثال اللہ کے دلدار نبیوں کے تاجدار اللہ کے دلدار نبیوں کے تاجدار رسولوں کے شہکار امن کے غم خوار اللہ علیہ وسلم کا فرمان عالیشان ہے ایک مرتبہ فرشتوں کا امام فرشتوں کا امام توریوں کا امام حضرت سیدنا جبرئیل علیہ السلام بارگاہ دسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضر ہوا

اورعرض كى بارسول الترصلي التدعليدوسلم التدنعالي عزوجل ارشادفر ما تابيد اب پيرعلم و حكمت منتج كمالات صلى التدعليدوسلم آب جائة بين كه بين في آب



صلی الله علیہ وسلم کے ذکر کو کس طرح بلند کیا ہے۔ تو میں نے جواب دیا اس حقیقت کو الله تعالیٰ جل جلالہ ہی بہتر جا نتا ہے تو فرشتوں کے امام جرئیل علیہ السلام نے عرض کیااے الله تعالیٰ عزوجل کے بیار ہے حبیب صلی الله علیہ وسلم ایرانله تعالیٰ عزوجل کے بیار ہے حبیب صلی الله علیہ وسلم الله تعالیٰ عزوجل ارشاد فرما تا ہے میں نے (اے محبوب مالله فیلم) تر سے ذِکر کو بلند کیا ہے۔

را ذَاذْ بَرُ ثُنَّ ذُكِرُتُ مَعِى ۔ (شفاء شریف) جہاں میراذکر ہوگا وہاں تیراذِ کر ہوگا۔ معلوم ہوا: جہاں جہاں ذکر خدا ہوگا وہاں ذکر مصطفے منافظیم ہوگا۔

ارشادباری تعالی ہے:

سُنَبُحُ لِللهِ مَافِی السَّمَٰوٰتِ وَالْاُرْضِ ۔ (سورۃ الحدید :۱)
اللّٰدی یا کی بیان کرتا ہے جو پھھ سمان اورز مین میں ہے۔ (کنزالایمان)
دوسرےمقام پرفرما تاہے۔

فَسَبِّحُ بِالْسُمِ رَبِّكَ الْعُظِیْمِ۔(الواقعہ: ۹۲)

ہائی بیان کیجے اپ رب کے نام کی جو بڑی عظمت والا ہے۔
سَبِّحَ لِلَّهِ مَا فِی السَّمُوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ۔(الشف:۱)
اللّٰہ کی جو چیزا سانوں میں ہے اور جو چیز زمین ہے۔(جمال القرآن)
اللّٰہ کی جو چیزا سانوں میں ہے اور جو چیز زمین ہے۔(جمال القرآن)
السُّخوض : درج بالاآیات ہے معلوم ہوا کہا تنات ارض وساوات میں ہرچیز اللّٰہ تعالی عزوجل کا ذکر کرتی ہے۔

اوراللدنغالی کا فرمان ہے۔جہاں ہوگا میرا ذکر وہاں ہوگا تیرا ذکر۔ دوسرے



مقام براللدتعالى كافرمان عاليشان هيكه

میرے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم میں نے تیرے ذکر کواپنا ذکر بنالیا۔

حضرت ابوالعباس ابن عطار رحمة الله عليه فرمات بير _ كه

راذًا ذُكِوْتُ ذُكِوْتُ مُعِى رست مراديه بكه جَحَلَتُ تُسَامُ الْإِيْمَانِ بِلْإِكْرِى مَعَكَ وَجَعَلْتَكَ ذِكْرًا مِنْ ذِكْرِى فَمَنْ ذَكُرَكَ ذَكَرَبِي

لین الله تعالی (جلّ جلالهٔ) فرما تا ہے کہ میں نے ایمان کوایینے ذکر ہے مع

تنہارے ذکر کے تمام کیا کہ جب تک کلمہ کے دونوں حصے نہ کیے جائیں اور میری

وحدانیت والوہیت کے ساتھ تمہاری رسالت کا اقرار نہ کیا جائے ایمان کامل ، سیج

اورقابل اعتبارتبين موتا_

اور میں نے تمہارے ذکر کوایناذ کر بنادیا ہی جس نے آپ کاذکر کیااس نے ميراذكركيا_ (نفرة الواعظين جس ص١١٧)

معلوم موا: کا تنات کی ہر چیز جوآسانوں اور زمینوں میں ہے وہ ساری کی ساری الله تعالی عزوجل کا ذکر کرتی ہے۔ای طرح ہر چیز جو آسانوں اور زمینوں میں ہے۔ وہ ساری کی ساری اللہ تعالی کے محبوب ہی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر کرتی ہے۔

تو پھر کہنا جا ہیئے کہ

متمس وقمر خداکے ذاکر ِمنس وقمر مصطفح کے ذاکر بح وبرمصطفیٰ کے ذاکر بحروبرخداکے ذاکر

جن وبشرخدا کے ذاکرجن وبشرمصطفے کے ذاکر

حوروملک خداکے ذاکر . ..جوروملک مصطفے کے ڈاکر



اقلاك وفلك غدا كے ذاكر.....افلاك وفلك مصطفے كے ذاكر ملک واملاک خدا کے ذاکر.....ملک واملاک مصطفے کے ذاکر جمادات خداکے ذاکرمادات مصطفے کے ذاکر حیوانات خداکے ذاکرعیوانات مصطفے کے ذاکر نباتات ومعدنيات خداك واكربناتات ومعدنيات مصطفي كواكر زمین وزمال خدا کے ذاکر.....زمین وزمال مصطفے کے ذاکر مكين ومكال خداكے ذاكر كين ومكال مصطفے كے ذاكر سنتے سنتے اسلامی بہنو! ہمارے نی کریم ملائی کا ذا کرتو مكہ ومدینہ والے خدا کے ذاكر مكہ ومدینہ والے مصطفے کے ذاكر عرب وعجم والے غدا کے ذاکرعرب وعجم والے مصطفے کے ذاکر عرش وفرش والے خدا کے ذاکرعرش وفرش والے مصطفے کے ذاکر لوح وللم والے خدا کے ذاکرلوح ولم والے مصطفے کے ذاکر مشرق ومغرب واليفداك ذاكر ... مشرق ومغرب والمصطفي ك ذاكر شال وجنوب والے خدا کے ذاکر شال وجنوب والے مصطفے کے ذاکر الغرض كائنات كاذره ذره بيتة يبته بينة ابونا بونا وكرخدا عزوجل اورمصطفي متاليكيمين معروف ہے۔اللہ جل جلالہ میں بھی ذکر خدا اور ذکر مصطفے کرنے کی تو فیق عطا شاعر محبت الحاج محم على ظهوري لكصته بير_



بنجوال دے ہار بھلال دے گرے بنالوال ذکر رسول پاک دی محفل سجالوال کے نہ سیک دنیا دا اکھیال دے نور نول کھیاں ہے الوال کے نہ سیک دنیا دا اکھیال ہے لالوال رب دا گناہ گار ہے کرلے نبی نول یاد رجمت کہوے حضور دی ہیں چیٹرالوں اوستے تے جندچیٹرالے گی میرے توں موت بھی اکسور دے روضے تے جالوال اک وار میں حضور دے روضے تے جالوال و یکھال جروضے پاک نوں اکھیال نہ رجدیال و یکھال ہے روضے پاک نوں اکھیال نہ رجدیال وی تیر دے ظہوری توں نہ کریا ہے سوال دی قبر دے ظہوری توں نہ کریا ہے سوال یہ کا دال سالوال معلوں نوں نوں نوال سالوال معلوں سالوال سالوال معلوں معلور نوں نوال سالوال سالوالوال سالوال سالوالوا

الائن صداحر ام خواتین اسلام اعزیز دخر ان اسلامین ذکررسول ماللیم این محودی که دنیا کی خبر بی ندر بی دل تو کرتا تھا که اس طرح آقامه نی ماللیم کی که دنیا کی خبر بی ندر بی دل تو کرتا تھا که اس طرح آقامه فی ماللیم کی بارگاہ بے ایس زعدگی بسر موجائے ۔ تو الغرض اب آب کے سامنے حضور پر نور ماللیم کی بارگاہ ب کی سعادت حاصل کریں گی وہ مشہور ومعروف انجت خوال جو جب نعت رسول عشق مصطفے ماللیم کی مور پر سے بیں تو یوں محسوس موتا انجت خوال جو جب نعت رسول عشق مصطفے ماللیم کی مور بی ہواد رنگاہ فتظر ہے کہ انجمی رخ سے کہ بی بین اور کرم کی بارش مور بی ہے اور نگاہ فتظر ہے کہ انجمی رخ سے کردیا اور انشاء الله)

جر طدون ک

سر محفل کرم اتنا میری سر کار ہو جائے نگابیں منتظر رہ جائیں اور دیدار ہو جائے تصور میں ترے ہر شے یہ یوں نظریں جماتا ہوں نجائے کون سی شے میں ترا دیدار ہو جائے غلام مصطفے بن کر میں بک جاؤں مدینے میں محمط نظام مصطفے بن کر میں بک جاؤں مدینے میں محمط نظام پر سودا سربازار ہو جائے محمط نظام پر سودا سربازار ہو جائے

لائق صداحر امخواتين اسلام!

نی کریم رؤف الرحیم صلی الله علیه دسلم کی نعت میں بڑی لذت ہوتی ہے۔ میں زیادہ در کھیرنا نہیں جا ہتی کیونکہ سامعات و عاشقہ صادقہ اور نعت خوال کے درمیان زیادا نظار مناسب نہیں۔

آمند کے لال ، پیکرحسن و جمال ، نی بے مثال عصاحب شرف و کمال ، اللہ کے

رسول ، رسول با کمال ، پیکرعلم و حکمت ،صاحب نبوت ورسالت ،شهبوار صبر و استقامت احمجتني محمصطفاصلي الله عليه وسلم كي نعت يرصنه كيلئة تشريف لاربي میں محترمہ بمرمہ قاربیہ معلمہ، حافظہ جامعہ سیدہ صوفیہ للبنات کی ہونہار طالبہ اور پی تی وی کے مقابلہ میں اول انعام یا فتہ محتر مدرخسانہ بشیر صاحبہ میں ان سے گزارش كرتى ہوں كدوه أكبي اور نعت كے پھول پیش كركے ہمارے دلوں كومنور قرما كيں۔ نعره تكبير ونعره رسالت أنعره حيدري بحفل نعت سبحان الله سبحان الله ماشاءالله، مرحامرحيار

بياري اسلامي بهنو!

اللدنعالى عزوجل ك بيار ارسول مقبول احد مجتنى محد مصطفي مالفيام كالمايا كالتعت سے آپ سب اسے سینے معمور کردہی تھیں۔

> محمد مصطف آے بہاروں پر بہار آئی زمیں کو چوسنے جنت کی خوشبو باربارا تی جناب آمنه کا جائد جب جیکا زمانے میں قركى جاندنى فدمول يه مون كونار آئى حلیمه دو جہال قربان موں تیرے مقدر مر تیرے کے سے کھر میں رحمت پروردگارا تی

لائق صداخر امخوا تين اسلام!

آج ميلادالني صلى الله عليه وسلم كامحفل الله تعالى كالشكربيدادا كرف كيل منعقد کی گئی ہے۔ کیونکہ وہ جس کے نام کی شہیج فرشتوں کی زبال پرتھی امانت جوکہ پوشیدہ ازل سے لامکال پرتھی خدا نے جس کو اے صابر حبیب اپنا بنایا ہے وہی تو آج دنیا میں محمطالی آیا ہن کرآیا ہے (صلی الله علیہ وسلم)

مبارک بادی ندائیں دم بدم افلاک سے آنے لگیں صدائیں مرحباصل علیٰ کی خاک سے آنے لگیں فضائیں میک اٹھیں جس سے صابر سب زماند کی وہ خوشیو میں میرے قائے جسم پاک سے آنے لگیں

كيونكه

بے سہاروں کو وہ سینے سے لگا لیتے ہیں وہ خطاکاروں کو دامن میں چھپا لیتے ہیں صابر خستہ غریبوں یہ رحم کھاتے ہیں ان کی عادت ہے گرتوں کو اٹھا لیتے ہیں ان کی عادت ہے گرتوں کو اٹھا لیتے ہیں

الغرض ان كاذكرتو.

بلبلیں ورد تیرا کرتی ہیں گلزاروں میں حق " شاخوال ہے قرآن کے سیپاروں میں ترے کی تاروں میں ترے ہی توران کے سیپاروں میں ترے ہی توران میں تیرا جلوہ ہے عیاں برق کے شراروں میں تیرا جلوہ ہے عیاں برق کے شراروں میں

الله الله

اس ٹی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دھوم ہرطرف ہے۔

اک دھوم زمانے میں تیرے جو دوسخا کی ہے حت : بخت میں مین کا میں ک

حق نے کھے سر داری نبیوں کی عطا کی ہے

چبرے پر ضیاء تیرے واقعی کی ہے

خادم تیرے نوری اور ہر بندہ خاکی ہے

ہمارے آقاومولانبیوں کے تاجداراحد مجتنی محدمصطفے صلی اللہ علیہ وسلم ساری

كا كنات كيلية رحمت اورنبيول كاشهكاربن كرتشريف لائة ،اسى سارى كا كنات جن

وانسان مومنین کومبارک بادیبیش کرتے ہیں وہ کیا کہتے ہیں۔

مبارك موكه اس دنيا مين آقا دريتيم آيا

خداکے نام نامی میں ملاکر ایک میم آیا

وه توراولين بهيجا كياب سي سي تخريل

وه آیا ہے تو بکرسارے نبیوں میں عظیم آیا

(صلى الله عليه وآله وملم)

نگاہ مصطفے مجھ پیہ بھی جو اک بار ہو جائے

میرا ایمان ہے اک بل میں بیڑا یار ہو جائے

مزل سے گنھاروں سیاہ کاروں یہ اے آقا

اشارہ اس طرف بھی اے میری سرکار ہو جائے

علامه واكثر محمدا قبال قلندري لاجوري الي محبت كااظهار بول فرمايا يه-

وہ دانائے سبل مختم الرسل مولائے کل جس نے

غیار راه کو بخشا فروغ وادی سینا

نگاہ عشق ومستی میں وہی اول وہی آخر
وہی قرآن وہی فرقان وہی کلیین وہی طله
آخر میں اعلیٰ حضرت عظیم البرکت مجدد دین ولمت کشته عشق رسالت امام اہل سنت
سرمائی الل سنّت الثاہ احمد رضا خال قادری رحمة الله علیہ کے پیش کردہ تحفہ صلوۃ وسلام
کے دوا شعار تبرکا پیش خدمت ہیں۔

بے عذاب و عناب و حساب و کتاب تا ابد الل سنت په لاکھوں سلام ایک میرا ہی رحمت په دعویٰ نہیں شاہ کی ساری امت په لاکھوں سلام شاہ کی ساری امت په لاکھوں سلام

اب تمام اسلامی بہنیں بیٹیاں صداحترام وعقیدت سے باادب کھڑی ہوکر حضور پُرِنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ بے کس نواز میں ہدئیہ درود وسلام پیش فرمائیے۔ بہی دعا کی قبولیت کی ساعت اور وقت ہے۔

وُمَاعُكُينًا إِلاَّ الْبَلَاغُ الْبَيْنِ



محمد رسول الله (القران الجيد) محمد الله كرسول بين محمد الله كرسول بين

مرسون ما و در الله والله والل

ኢኢኢኢኢኢኢኢ

حضور سلى الدعليه وسلم كوخوبصورت نامول سے بكارو يَا يُكُونُ اللهِ يَا يُكُونُ اللهُ عَلَيْهُا الْمُؤَمِّلُ يَا رَسُولُ اللهُ يَا يُكُا الْمُدُرِّرُ يَا رَسُولُ اللّهِ يَا يَكُا الْمُدُرِّرُ يَا يَكُا النّبِيُّ اللّهِ النّبِيُّ اللّهُ الللللّهُ اللللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللّهُ الللل





عَنْمُكُ لَا وَنُصَالِي عَلَى رَسُولِهِ الْكُرِيمِ السَّيْطِي النَّيْطِي السَّيْطِي السَّيْطِ السَّيْطِي السَّيْطِ السَّيْطِ السَّيْطِ السَّيْطِي السَّيْطِ السَّيْطِ

حضور نبی کریم رؤف ورجیم احرمجتنی محرمصطفی الله علیه وآله وسلم کی سیرت کے موضوع پرتقریر شروع کرنے سے پہلے حضور پُرنورصلی الله علیه وآله وسلم کے اساء النبی صلی الله علیه وآله وسلم کا ورد کرنا تقریر کیلئے باعث برکت اور قلوب واذ بان کومنور و معطر کرنے کا باعث ہے۔ بندہ ناچیز نے اپنی بہنو کی آسانی کیلئے حضور احرمجتنی محمر مصطفے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے القابات تحریر کر دیئے ہیں تا کہ خوا تین اسلام اور معزز و مکرم طالبات ، معلمات ، واعظات اپنے اپنے خطابات کیلئے اساء النبی صلی الله علیه وآلہ وسلم موقع کی مناسبت سے فتی کرلیں گی۔

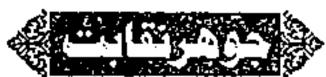
حضور نبیی کریم

فخركا تناب	ىروركا ئنات
شوكت كا تنات	شرافت کا کنات
عظمت كاكتات	حكمت كاكتاب
نعمت كاكنات	•
تدرت کا تئات	•



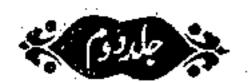


مركز عالم نيراعظم محليق عظيم
مرور بن آدمروح روحان عالمرحمت دوعالم
شوكت دوعالمحيات دوعالمرفعت دوعالم
محسن دوعالمفخر دوعالمعظمت دوعالم
بلكهميرية قادوعالم مَلْ لَيْنَا إِنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا إِنَّا وَعَالَمُ مِنْ لِلنَّهِ الْمُؤْلِمُ الْمُ
ختم الرسل دانا يحسبل
مولائے کل دلیل سیل
قافله سالاركلمخزن انواركل
احمر مجتلى محمصطفيط صلى الله عليه وآله وسلم كى ذات كوبيمثل وبيمثال بناكر
معبوث فرمايا كيونكه آپ
روح کا نئات ہیںایمان کا نئات ہیں
فخر کا نئات ہیں جان کا نئات ہیں
مخزن كائنات بينايقان كائنات بين
الغرضهاريم قاومولامنا فيهم لو
بدرالدي بين تا فأب مِدى بين
صدرالعلی ہیںنورالهدی ہیں
کېف الوري بينماحب جو دوسځاېين
خيرالوري بينخواجه دوسرا بين
بخرجو دوسخابیلابرلطف وعطاء بیل





كائنات شفايينيكيرنتليم ورضابين
· ·
صاحب سدرة المنتنى بينصاحب رشدوم دگی بين
مظهر تورالعلي بينوجه خليق ارض وساء بين
جلوه حق تما بیندوح ارض وساء بین
سيدالانبياء بينتا جداراصفياء بين
سنو! سنو! غلامان رسول صلى الله عليه وآله وسلم جمار يتهار ي في صلى الله
عليه وآله وسلم نو
شهر لولاک بینمهمان شب اسراء بین
راز داررب العلیٰ ہیںعبیب ذات کبریا ہیں
ہمار ہے آقاومولا احمر مجتنی محمر مصطفے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو اس کا تنات کے
وسيله في الدارين بينصاحب قاب قوسين بين
جدالحن والحسين بينمجبوب رب دوجهان بين
قاسم علم وعرفان ہیںداحت قلوب عاشقاں ہیں
سرور کشورال ہیںداحت عاصیاں ہیں
فخركون ومكال بينشففت بيكرال بين
ر مبرانس وجال ہیںمامی ہے کسال ہیں
معین بے قرار ہیںوجہ مخلیق کون ومکال ہیں
رخت عالمهان بن



ه دومر نقابت

4	
94490	عضور ير نور احد مجتني محد مصطفع من النيخ تو مونس ول هكستالراحت قلوب
	ماشقال تورد مده مشاقال ربهررابيران سرورسرورال عاسق
0000	يزداندارث ايمان مركز ايمان مين -
****	حضور پُرنور صلی الله طبیدوسلم کے سارے نام ہی بابر کت وعزت والے بیں۔
*	ہمنہ کے لال پیکرحسن وجمال
1	نبی بے مثالصاحب شرف و کمال
	اللہ کے دلدار نبیوں کے تاجدار
	قدرت کے شہکارامت سے غم خوار
	حضوراكرم نورجسم شفع معظم نيراعظم بيغم اسلام
	سلطان عظمخلق عظیم بسرورین آدم زینت برم کا کنات
1	عقاروها كم مسيخير بيسم معنن دوعالم مسدرعالم كائنات كي شاءكيك
	بين _ (صلى الندعليه والدوملم)
2	مناه خوال مصطفے کو دعوت دینے کی سعادت حاصل کررہی ہوں۔ کیونکہ وہ ہمارے
	آ قادمولا
	سرور کا تاتدهمت کا تنات
	جان کا تنات آن کا تنات
	محسن كائنات مسلما كائنات
	آفاب كائناتداحت كائنات
	برایت کاکناتسیادت کاکنات



شوکت کا کناترفعت کا کنات وجه خلیق کا کنات کے عظیم ثناخوال ہیں۔اسلئے جب وہ بولتی ہیں تو نعت کے
وجہ تخلیق کا نئات کے عظیم ثناخواں ہیں۔اسلئے جب وہ بولتی ہیں تو نعت کے
مسين چھول نچھاور کرتی ہیں۔وہ تو
مداح راحت قلوب عاشقالواصف وجه خليق كون ومكال
بلبل محبوب رب دوجهان شاخوان رببرانس وجان المجان معبوب رب دوجهان شاخوان رببرانس وجان
مراح قاسم علم وعرفالواصف سرور کشوران
آب کے دلول کی دھڑکنآپ کی آئیجوں کی معنڈک
ہے کے معلوں کو است میں انہوں کا مقدرت اس کے معلوں کی ریزین ان میں انہوں کی میں انہوں کا معادرت انہوں کا معادرت انہوں کا معادرت انہوں کا معادرت انہو
آپ کی محفل کی رونقآپ کی برم کی شان آپ سرمحمد مشاخدان مصطفاصل دید با سلام عمر می می سان
آپ کے محبوب شاخوال مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم کودعوت دے رہی ہوں۔استقبال اور مستحدے میں میں میں میں استقبال اور ا
مینجیئے۔اور با آواز بلندنعروں کی گونج میںنورونگہت کی روشیٰ میں محتند کی میں ایون ملی سے محت سے تنا میں عظمی سے
رحمتوں کی برسات میںداحتوں کے قرار میںعظمتوں کے اعزاز اور میں میں مرکزیں میں دور میں فرقہ سے میں
میںبرکنوں کے انوار میںنعنوں کی بارات میںاسٹیج کی افواد میںاسٹیج کی افواد میںاسٹیج کی افواد میںاسٹیج کی افواد میں
زینت بنائے ہیں۔ امعنوں ویں دوروں کے دعم محتران میں مدور اس مدور کا ان میں ان اور ان
سامعین ذی وقار! حضورا کرم نورمجسم احرمجتنی محمد مصطفے صلی الله علیه وسلم کوالله نتعالی افتاری افتار
نے بیشار عظمتوں سے نواز ا ہے کیونکہ
آپ صلی الله علیه وسلم آئے تو دنیا منور ہوئی
برنم کوئین میں عید کھر کھر ہوئی سرچہ کی کا مذہ
آج ہم سب کیلئے خوشی اور مسرت کا دن ہے ذراجھوم جھوم کرالٹد تعالیٰ جل جلالہ اور مسرت کا دن ہے ذراجھوم جھوم کرالٹد تعالیٰ جل جلالہ اور مسرت کا دن ہے ذراجھوم جھوم کر الٹد تعالیٰ جل جلالہ اور مسرت کا دن ہے ذراجھوم جھوم کر اللہ تعالیٰ جل جلالہ اور مسرت کا دن ہے ذراجھوم جھوم کر اللہ تعالیٰ جل جلالہ اور مسرت کا دن ہے ذراجھوم جھوم کر اللہ تعالیٰ جل جل اللہ اور مسرت کا دن ہے ذراجھوم جھوم کر اللہ تعالیٰ جل جل اللہ اور مسرت کا دن ہے ذراجھوم جھوم کی اللہ تعالیٰ جل جل اللہ اور مسرت کا دن ہے ذراجھوم جھوم کر اللہ تعالیٰ جل جل اللہ اور مسرت کا دن ہے ذراجھوم جھوم کی اللہ تعالیٰ جل جل اللہ اور مسرت کا دن ہے ذراجھوم جھوم کر اللہ تعالیٰ جل جل اللہ اور مسرت کا دن ہے ذراجھوم جھوم کی اللہ تعالیٰ جل اللہ اللہ اللہ تعالیٰ جل تعالیٰ تعالیٰ جل
کے پیارے رسول صلی اللہ طلیہ دسلم کے ناموں کا ورد کریں۔ آپ سے گزارش ہے



آب سب ملكر با آواز بلنديارسول الله كى صدا وك كوبلند يجيئے۔ بإدى دوجهال يارسول الله سرور انس وجال بإرسول الله راحت قلوب عاشقال يارسول الله ... بإرسول الله نورد بده مشآقال وجِهِ كَالِينَ كُون ومكال..... يارسول الله <u>ما</u>رسول الله خلاصه دوجهال..... شهنشاه زمین وزمال بارسول الله يارسول الله معین بےقرال.... ما رسول الله ائیس ہے کسال۔ ... مارسول الله محپوئپ رپ دو چہال . .. مارسول الله صاحب قاب قوسين والى كونتين بإرسول الله مفسرقرآن مبين يا رسول الله رببرانس وجال يارسول الله بيرتابال.... يارسول الله بإرسول الله مهر درخشال.... توبد عصيال بإرسول الله فخر جہال بارسول اللہ



يارسول الله	ماه فروزال
يارسول الله	الجيم تابال
	جان جانال
منتى يارسول الله	ر. صاحب <i>سدرة</i> ا
ي ارسول الله	صاحب رشدومد
يارسول الله	مظهررب العلى .
يارسول الله	سنمس لضحي
يارسول الله	مظهرتورخدا
يارسول الله	بدرالدی
يارسول الله	آفاب حديً
يارسول الله	صدرالعلی
يارسول الله	تورالهدئ
يارسول الله	كيف ألوري
يارسول الله	خير الوريٰ
يارسول الله	خواجه دوسرا
يارسول الله	بحر جو دوسخا
يا رسول الله	قبلة اصفياء
يارسول الله	مرورانبياء
بإرسول الله	پیکرستگیم ورضا



وسيله في الدارين يارسول الله
قاسم علم وعرفانمارسول الله
قرار قلب وجال يارسول الله
رحمت كائنات يارسول الله
يركت كاكتات يارسول الله
عزت كائنات يارسول الله
رفعت كانتات يارسول الله
عظمت كائنات يارسول الله
مخزن كا كنات يارسول الله
خلاصه كائتات يارسول الله
شوكت كائنات
صاحب مجزات بإرسول الله
منشاء كائنات يارسول الله
ميداء كائنات
مقصود كائنات يارسول الله
مقصد كانت يارسول الله
باعث على كائنات يارسول الله
جامع مفات يارسول الله
فخر موجودات يارسول الله

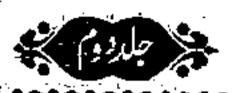


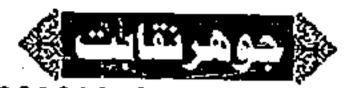
THE REPORT OF THE PARTY OF THE

اصل کا کتات
جان كائناتيارسول الله
آن كائنات يارسول الله
منبع كائنات يارسول الله
حسن كائنات يارسول الله
جمال كائنات يارسول الله
آ فمآب كا تئات يارسول الله
راحت كائتات يارسول الله
سيادت كائنات يارسول الله
چشمه علم و تحمت يارسول الله
رونق منبر نبوت يا رسول الله
خاتم عبدهٔ رسالت يارسول الله
سلطان دين وملت يارسول انتد
مثمع برم بدایت یارسول الله
ما لك كوثر وسنيم يارسول الله
مظهر صبرورضا يارسول الله
ما لك جنت يارسول الله
قاسم جنت يارسول الله
والى جنت الله ول الله



سرايا رحمت
حق کے رہیر یارسول اللہ
حق کے پیمبر
شافع محشر يارسول الله
ساقی کوژ
احمد مختار بسول الله
مد في تاجد ار يارسول الله
امتخاب بروردگار يارسول الله
آفاب تو بهار يارسول الله
حبيب غفار يارسول الله
محبوب بر وردگار بارسول الله
امت کے عم خوار بارسول اللہ
نبیول کے تاجدار یارسول اللہ
الله کے دلدار مارسول الله
صاحب شرف كمال يارسول الله
پیکرحسن و جمال بارسول الله
فيى بيمثاليارسول الله
منبع فيوض رباني يارسول الله
بينظيروب مثال يارسول الله





ار مے بان رہائت جُموم جُموم کے اپنے آقا کا ذکر کرتی رہا کریں۔ کونکہ ہر مصیبت سے وہ محفوظ رہا کرتے ہیں ہر مصیبت سے وہ محفوظ رہا کرتے ہیں جُموم المُحتی ہے ہر عرش خدا کی رحمت جب گنہ گار کی خاطر وہ دعا کرتے ہیں میرے آقا کو مدینے ہیں نہ محدود کرو میرے آقا کو مدینے ہیں نہ محدود کرو آپ خدام کے سینوں ہیں رہا کرتے ہیں ذکر خدا ہے واللہ اس لئے ہم تو مُحدِّ کی ثنا کرتے ہیں اس لئے ہم تو مُحدِّ کی ثنا کرتے ہیں اس لئے ہم تو مُحدِّ کی ثنا کرتے ہیں اس لئے ہم تو مُحدِّ کی ثنا کرتے ہیں کار کی گارٹ کو کار کی کار کی کار کی کار کی کار کی کار کار کار کی کار کار کی کی کار کار کی کار کار کی کار کی کار کار کی کار کی کار کی کار کی کار کار کی کی کی کار کی کار کی کار کی کار کی کار کی کی کار کی کی کار کی کار کی کی کار کی کار کی کی کار کی کار کی کار کی کار کی کار کی کی کار کی کار کی کار کی کی کار کی کار کی کار کار کی کار کی کار کی کار کی کی کار کی کار کی کی کار کی کار کی کار کی کار کی کی کار کار کی کار کار کی کار کی کار کی کار کی کار کار کی کار کار کی کار کی کار کی کار کار کی کار کار کی کار

440k 440k 440k

رزق کی برکت کیلئے یکارزگاق ۔ یکا کلکھ ۱۳۵ بار۔اوّل وآخر درود پاک اا۔اا بارعشاء کی نماز کے بعدام دن تک پڑھیں۔ کے مدام دن تک پڑھیں۔





صاحب وروسى الليانيم

گایا ہے میں نے عمر بھر سہرا حضور کا کہنا ہوں نعبت دیکھ کر چبرہ حضور کا میں خود نہیں ہے کہنا قرآن کہہ رہا ہے میں ماضی بھی حال جبیا گذرا حضور کا ماضی بھی حال جبیا گذرا حضور کا

器器器器器器器器器器



الْحَمَٰنُ لِلْهُورَبِ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى خَاتَمِ الْاَنْفِيَاءِوَ
الْمُوسَلِينَ وَعَلَى اللهِ وَاصْحَابِهِ اَجْمَعِيْنَ
الْمُوسَلِينَ وَعَلَى اللهِ وَاصْحَابِهِ اَجْمَعِيْنَ
الْمُوسَى السَّيْطِي الرَّحِيْمِ السَّيْطِي الرَّحِيْمِ السَّيْطِي الرَّحِيْمِ السَّيْطِي الرَّحِيْمِ السَّيْطِي الرَّحِيْمِ السَّيْطِي الرَّحِيْمِ السَّيْطِ الرَّحْمِي الرَّحِيْمِ الرَّحِيْمِ السَّيْطِ الرَّحْمِي الرَّحِيْمِ اللهِ الرَّحْمِي الرَّحِيْمِ الرَّحِيْمِ الرَّحِيْمِ اللهِ الرَّحْمِي الرَّحْمِي الرَّحْمِي الرَّحْمِي الرَّحْمِي الرَّحْمِي اللهِ الرَّحْمِي الرَّحْمِي الرَّحْمِي الرَّحْمِي الرَّحْمِي المَّحْمِي الرَّحْمِي الرَّحْمِي المَّحْمِي المُولِي اللهِ الرَّحْمِي المَّلِي اللهِ الرَّحْمِي اللهِ الْمِي اللهِ الْمُعْمِي اللهِ الْمُعْمِي اللهِ الْمُعْمِي اللهِ الْمِي اللهِ الْمُعْمِي اللهِ الْمُعْمِي اللهِ الْمُعْمِي اللهِ الْمِي اللهِ الْمُعْمِي الْمُعْمِي الْمُعْمِي اللهِ الْمُعْمِي الْمُعْمِي اللهِ الْمُعْمِي الْمُعْ

سامعین ذی وقار!معزز ومحترم حاضرین محفل،علماء کرام ومشارکخ عظام اور برادران اال سنت بشمع رسالت کے پروانوں

آج کی بیطیم الشان اور فقیدالمثال محفل پاک جس میں ہم سب حاضر ہیں۔ اللہ تعالیٰ عزوجل ہمیں اس محفل پاک کی برکات سے مستفید ہونے کی تو فیق عطا فرمائے۔

بانیال محفل خراج شخسین کے مستحق ہیں جنہوں نے اس محفل کا انظام والقرام بڑی خوبصورتی سے فرمایا ۔ اللہ تعالیٰ ان کواوران کے معاونین و محسنین کو دین و دنیا اور آخرت میں کامیا بی اور کامرانی عطا فرمائے ۔ حضورا کرم احم مجتبیٰ محمد مصطفیصلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کبریٰ عطا فرمائے ۔ آمین ثم آمین محفل وج آئے آل منظور دعا ہوو ہے مرکار غلامال نول دیدار عطا ہود ہے کہا گئی سمیں اوہ شخص فتم رب دی



سرکار دوعالم وا جہدے لیے تے گلا ہووے اس ذات دی عظمت دا اندازه کرو بارو جس نام وے وہ رکھی مولانے شفا ہووے سركار ديال ثعتاب لكصن دا مزه اوندا جدول سينے وي جذبہ حمان جيها ہووے لے آوے خدا ویلا اوہ منظر اکھ دیکھے اک سوہنیاں تون ہو ویں اک ترا گرا ہووے سرکار دے ملکتے تے توں ویکھ کرم ناصر کہندے نے عطا کرکے جا تیرا بھلا ہووے الله خالق كائنات جل جلاله كي حمد وثنا كركے انسان كى زندگى يرنور موجاتى ہے كيونكه دوعالم دی محفل سجائی سنگی اے خوشی مصطفے دی سنائی گئی اے میں ترے توں قربان صبح ولادت تری دور تک روشنائی گئی ہے سي نال اوبدے حدال قصوران دي تولي جدول کے کے سومنے توں دائی گئی اے فلک اتے چن تے ستارے سیا کے زمین یانی اتے وجھائی گئی اے

سرعرش سوہنے دی تقریب دے لئی



رسولاں دی میٹنگ بلائی گئی اے الله الله عاشقان رسول كاعظيم اجتماع ب-السمحفل ماك مين فقط نبي كريم رؤف الرجيم احد مجتني محد مصطفي الله عليه وسلم ك علام تشريف فرما بيس كيونكه ميس نى كريم صلى الله عليه وسلم كى آمد كى خوشى باس كئة توجم كيت بيل-آیا اے نی سوہنا محفل نوں سیا لیے الله دے پیار دا میلاد منا لیے ایبوسوچ کے لائیاں نے اج مرطال محفل تے ميلاد دے منكر نوں کچھ مرجاں اى لا ليے جیویں کعبہ جھکیا ی سرکار دی آمہ تے اس کعیے وے کعبے ول دل اینے جھکا کیے اوہدا ناں بیجاؤنداے مشکل توں غلاماں نوں اوبداے نام دا لا نعرہ تشمیر بیجا کیے حضور برنوراحم مجتني محرمصطفي الله عليه وسلم كى آمد سے كائنات برجن وبشركى مشکل حل ہوگئی، پریشانی دورہوگئی، بیاروں کوشفائل گئی، بیاولا دوں کونعمت اولا د عطا ہوگئی بلکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی آ مرکا کنات کے ہرانسان کیلئے سب سے بڑی تعت ہے۔اس تعت برسب تعتوں کوقربان کردیا، بلکہ ہرتعت عضور کی آمد کے

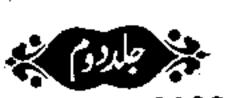
عزت کی آر مصطفے کے صدیے عظمت کی آر مصطفے کے صدیے

* One *

رفعت کی آمہ مصطفے کے صدیے شرت می آم مصطفے کے صدیقے شرافت کی آمر مصطفے کے صدیے طہارت کی آمد مصطفے کے صدیے ولایت ملی آمر مصطفے کے صدیے معرفت کی آمہ مصطفے کے صدیے صدافت کمی آمر مصطفے کے صدیے۔ شیادت کی آمر مصطفے کے صدیے امامت کی آمہ مصطفے کے صدیقے سعادت کی آمر مصطفے کے صدیے دولت ملی آمر مصطفے کے صدیے جنت کی آمہ مصطفے کے صدیتے ایمان ملا آر مصطفے کے صدیتے قرآن ملا آمد مصطفے کے صدیے۔ ایقان ملا آمد مصطفے کے صدیے رحمان ملا آمد مصطفے کے صدیے

وراتوجه سيجيئ سامعين ذي وقار!

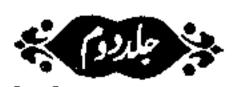
و بدارہ وگاتو آ مرصطفے کے صدر ہے۔ میدارہ وگاتو آ مرصطفے کے صدیقے۔



كيونكهرات الاول كع مبينه من مرطرف ف ازار بي موتى ب شانال والا مصطف سب دا سهارا آگیا مل کئے طوفان نیزے خود کنارا آگیا ويكهيا جهن ازل تو عرش أت جك دا پیچه لوؤ جبرئیل نول اج اوه ستارا آگیا جس گھڑی تشریف لے کے چل بیٹے والی دے گھر بالمقابل عرش دے ی اوہدا ڈھا را آگیا رب نے وی خوشیال منائیاں جھیج کے دلدار نوں لا نه فتوی ملال نینول کیه خمارا آگیا ان شاء الله بن مديخ جان کے سارے غلام وی غلامال حشرتک الله دا پیارا آگیا اس طرح قرآن ریرصیا ی علی دے لعل نے دے ذرے ذرے نول نظارا آگا

میلاد کیاھیے؟

حضور پر نورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کمالات معجزات ۔اختیارات،
انعامات مقامات ۔اکرامات بیان کرنے کو مختل میلاد کہتے ہیں یااس طرح کے
مصطفے کی ولادت کو بیان کرنے کو
مصطفے کی صورت کو بیان کرنے کو
مصطفے کی صورت کو بیان کرنے کو



مصطفے کی صدافت کو بیان کرنے کو مصطفے کی عدالت کو بیان کرنے کو مصطفے کی شجاعت کو بیان کرنے کو مصطفیے کی سخاوت کو بیان کرئے کو مصطفے کی شرافت کو بیان کرنے کو مصطفے کی طہارت کو بیان کرنے کو مصطفلے کی امامت کو بیان کرنے کو مصطفے کی سعادت کو بیان کرنے کو مصطفے کی ولادت کو بیان کرنے کو مصطفے کی نبیت کو بیان کرنے کو مصطفے کی نبوت کو بیان کرنے کو مصطفیے کی رسالت کو بیان کرنے کو حضور برنورصلی الله علیه وسلم کے کردارکو.....افکارکو كو.....معياركو....علم كو....عمل كو....حسن كو....جمال كو.....ممال كو اعمال كو الواركو العتياركو المتياركو المكلم جودوسخا كو.....علم وحياءكو.....صدق ووفا كو..... صبر درضا كو....لطف وعطا كو بثاقع روز جزا كو.....رحمت هر دومرا كو..... خواجه كون ومكال كو.....ميرت محدمصطف كوبيان كرن كوميلا ومصطفاصلى الله عليه وآله واصحابه وسلم كبنت بي عور ...عاشقان رسول رجت دی گئا جھائی اے میلاد وا صدقہ



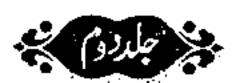
ہر پاسے بہار آئی اے میلاد دا صدقہ چن تارے، سورج نے اوہدے ہوہ دے منگلے کھلال دی مہک پائی اے میلاد دا صدقہ عرشی دی جہک پائی اے میلاد دا صدقہ اوہ شان تو ں اج پائی اے میلاد دا صدقہ ہر پاسے جراغاں اے حضور آئے اساڈے ہر پاسے جراغاں اے حضور آئے اساڈے ہر پاسے ایہہ روشنائی اے میلاد دا صدقہ ہر پاسے ایہہ روشنائی اے میلاد دا صدقہ

توجه بئا دوستو!

شیطان پیا روندا اے شیطان جو اوہ ہویا ہر طرف خوشی چھائی اے میلاد دا صدقہ اولاد توں خالی نہ رہی جھولی کسے دی مسرور ہر اک مائی اے میلاد صدقہ جہدے نال دی نعت نیس جگہ تے کوئی وی گنہ گاراں دے کول آئی اے میلاد دا صدقہ ہوندے نے کوئی ایم میلاد دا صدقہ آئی آئے اُئے گاراں دے کول آئی اے میلاد دا صدقہ آئی آئے اُئے دا صدقہ آئی آئے اُئے دا صدقہ اُئی اوہ دائی اے میلاد دا صدقہ

سامعين محترم!

شعرکوساعت فرمایئے اور اپنے ایمان کوتازہ کیجئے کیونکہ اب میں جس عظیم نعت خوال کودعوت بنن دے رہا ہوں وہ کی تعارف کامختان نہیں۔ جس کا کلام رہانی ہےجس کا انداز نورانی ہے۔



جس کی آواز قر آنی ہےعفل کا ذوق وجدانی ہے۔ مار گاہ رسالت میں حد رینعت پیش کرنے کی سعادت حاصل کرتے ہیں بلبل یا کستانداح حبیب کبریابلبل باغ رسالتداح سرورکونینثاخوال مصطفة صلى الله عليه وسلم واصف شان مجتلى فاصل تكينه عاشق مدينه بلبل چنستان رضا.....مراح حبيب رب عظيمثاخوال مجتنيغلامان مصطفيا كريم كا برناخوان موتا بى بے مثال ہے بلكر الكر وہ با كمال بھى موتا بياجال بهي موتاب نعرول كي كوني مي استقال يجيئ مجتر م المقام بي كعظيم ثناء خوال صوفي محداع إز نقشبندي مجددي صاحب كا جفرات! شعركو سنتاورا يمان كوتازه سيجير ہے تو بس نام محمد ہی سیارا اینا أن كمدة سهاي جالا بي كزرااينا ہم کوطوفان کی موجوں کا کوئی خوف تہیں ہم ای نام سے پالیں سے کنارا اینا اوربهاراعقبيرهكو اللہ کی سر تابقتم شان ہیں ہیہ

ان سالميس انسان ده انسان بيل سير قرآن تو ایمان متا تا ہے آئیں ايمان بيكتاب مرى جان يل بي سنوخوش بختو ا آقاداميلادمناو كجوج ك



میں نعت ساواں سوہنے دی تسی نعرہ لاؤ گئے وج کے جو بخشیا رب نے بخشیا اے پر بخشیا صدیے سوہنے دا جہدا کھا ندے اویارودن را تیں اوسے داگاؤ گئے وج کے سنیو تسی آقا دا میلاد مناؤ گئے وج کے سنیو تسی آقا دا میلاد مناؤ گئے وج کے سرکار دی آمد آمد سی جرٹیل نداواں کردا سی اسرکار دی آمد آمد سی جرٹیل نداواں کردا سی اے رحمت عالم نور خدا جلوہ فرماؤ گئے وج کے اے

ذراغورستے سنو!!

ایبہ مع نہیں فانوس نہیں قسمت دے تارہے چکے نیں

کرکر کے چراغال گر گر وج قسمت چکا و کے وج کے

میلاد دا موسم آیا اے ہر پاسے رحمت چھائی اے
شیطان دے ساتھی روندے نیں او ہنانوں رواو کے وج کے

شیطان دے ساتھی روندے نیں او ہنانوں رواو کے وج کے

ذمانے بحر میں کوئی تجھ سا با کمال نہیں

تو بے مثال ہے تیری کوئی مثال نہیں
قر کے واسطے وجہ نجات ذکر تیرا

قر کے واسطے وجہ نجات ذکر تیرا

تیرے خیال سے بڑھ کرکوئی خیال نہیں

 $\Diamond\Diamond\Diamond\Diamond\Diamond\Diamond\Diamond$





اَلَبِيُّ أَوْلَىٰ بِالْمُوْمِنِيْنَ مِنْ اَلْفَسِمِ مَر

محقال مروروس الليام

سرکار کے جلووں کی دنیا ہی نرالی ہے ویدار محمد کی سب دنیا سوالی ہے جو ایک نظر دیکھے وہ ہو جائے دیوانہ صورت میرے آقا کی پچھالی نرالی ہے





نَحْمَلُهُ وَلَصَّرِّعَلَى عَمُولِمِ الشَّيْطِ الْحَمِنُ الشَّيْطِ الْرَحِبْمِ السَّيْطِ الرَّحِبْمِ الشَّيْطِ الرَّحِبْمِ الشَّيْطِ الرَّحِبْمِ الشَّيْطِ الرَّحِبْمِ السَّمِ اللَّهِ الرَّحَمِنُ السَّمِ اللَّهِ الرَّحْمُ الرَّحِبْمِ الرَّحِبْمِ الرَّحِبْمِ الرَّحِبْمُ الرَّحْبُمُ الرَّحْبُمُ الرَّحْبُمُ الرَّحْبُمُ الرَّحْبُمُ الرَّحِبْمُ الرَّحْبُمُ الْحُرْبُولُ الْحَبْمُ الرَّحْبُمُ الْحَبْمُ الْمُعْلِمُ الْحَبْمُ الْحَبْمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْمُ الْمُعْلِمُ الْحَبْمُ الْمُعْلِمُ ا

سامعين محترم!

* One *

سباہ تا قاومولا احرمجتی مصطفے صلی الله علیہ وآلہ وسلم کی آمرکا چرچہ کرنے کیلئے جمع میں۔ ای لئے چرچ کا ذکر خالق کا کتات نے اپنی لا ریب کتاب بلکه تمام آسانی کتابوں کی تاجدار کتاب قرآن مجید فرقان حمید میں کیا ہے، ارشاد فرمایا....... وَا مَنَا بِنِعْمَةِ رَبِكَ فَحَدُّن ۔ (پ۳/سورة والنحی) اورا پنے رب کی نعمت کے خوب جرو۔

ج بن وی وقار ای ہم سب حضور پرنوراحد مجتبی محدمصطفے صلی اللہ علیہ وسلم کے حضرات ذی وقار ای ہم سب حضور پرنوراحد مجتبی محدمصطفے صلی اللہ علیہ وسلم کے چر چرکرنے کے بغیر جب چرکرنے کے بغیر سکون ہی نہیں ماتا۔ ہمارے و دل کی ہے صدا

لوں ایں ساڈا چین تے قرار سوہنیا سیرے نال وسدی بہار سوہنیا سیرے نال وسدی بہار سوہنیا تاریاں دےنال اس بھی ہوئی رات نول اک رات کیہہ اس ساری کا نئات نول تربے قدمال توں دیاں وار سوہنیا تربے نال وسدی بہار سوہنیا تربے نال وسدی بہار سوہنیا اس محفل نعت میں شرکت کرنے والے کتنے خوش نصیب ہیں کہان کے کھ

ش الله تعالی جل جلاله کی رحمتوں کا فزول ہوتا ہے۔
محمد مصطفے آئے بہاروں پر بہار آئی
زیس کو چوہنے جنت کی خوشبو بار بار آئی
جناب آمنہ کا جاند جب چکا زوانے ہیں
قمر کی جاندنی قدموں پہونے کو شار آئی

حلیمہ دو جہال قربان ہوں تیرے مقدر پر ترے کیجے سے گھر میں رحمت پر وردگار آئی

اب سلسله نعت خوانی کا آغاز ہوگا۔اس محفل پاک میں ملک کے مشہور و
معروف ثناخوال مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم ملک کے قربیة تربیہ شربہ گاؤں گاؤں سے
شرکت کرنے کی سعادت حاصل کرنے کیلئے تشریف لائے ہیں۔ہم ان سب کو
میز بان محفل کی جانب سے خوش آمد بد کہتے ہیں۔اللہ تعالی عزوجل اپنے مجبوب کریم
دوف رجیم احمد مجتبی محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ مدینہ منورہ کی زیارت
نصیب فرمائے۔ آمین

سب سے پہلے اللہ کریم کے باہر کت کلام سے محفل پاک کا آغا زہوگا۔ زینت القراُ چخر القر اُستاذ الحفاظ جناب قاری سیدالیاس حسین شاہ بخاری تلاوت قرآن حکیم سے محفل پاک کا آغاز کرتے ہیں۔ بڑے ہی ادب واحرّام کے ساتھ آب سب حضرات تلاوت کلام مجید ساعت فرما کیں۔

سیحان الله سیحان الله! ابھی ہم سب الله کریم کے کلام پاک سے اپنے دلول کومنور ومعطر کررہے ہے۔ اب بلاتا خیر پہلے نظیم شاخوال مصطفا کودعوت دینے کی سعادت حاصل کر رہا ہوںمیری مراد مداح حبیب ، واصف شان رسالت ، بلبل مدینہ بھت راحت العاشقین ، واصف آ فتاب بدی ، مداح مصطفا صلی الله علیہ وسلم جناب قاری تشریف لاتے ہیں اور ہمارے مطف قلوب واذبان کومخطوظ کرتے ہیں۔ آپ کی آمدیر پرجوش نعرہ لگا کیں اور آپ قلوب واذبان کومخطوظ کرتے ہیں۔ آپ کی آمدیر پرجوش نعرہ لگا کیں اور آپ جھنرات ذوق وشوق سے نعرہ کا جواب دیں۔



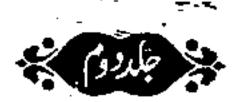
حضرات محترم! آپ الله تعالی کے محبوب صلی الله علیه وسلم کی نعت سے مستفید ہو رہے تھے۔ کیا تورانی ،ایمانی ، حقانی سال تھا۔ ہر طرف تورکی بارش ہور ہی تھی ۔ ہر طرف رحمتوں کی برسات تھی۔ بلکہ یوں نہ کبوں کہ ہر طرف انوار وتجلیات کا نزول تھا۔ الغرض ہمارے آقا و مولا ، طجاء و ماوی احمر مجتبی محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم کا ہر جگہ جرجا تھا۔

زمينول يرجهي چريچ أسانون يرجمي جريي . فرش پر بھی چرہے عرش ير بھي چرہےقلم برہمی جریے لورح پر مجھی چرہیے سدرہ بر بھی جریےافلاک بر بھی جریے سادات بربھی جرنے املاک بربھی چرنے اسانوں یہ چرہے حضور کے زمینول یہ جرحے حضور کے عرش یہ چرہے حضور کے فرش یہ چہے حضور کے اوح وقلم بہ چر ہے حضور کے سدرہ یہ چرنیے حضور کے مٹس وقمریہ چرہے حضور کے فتجر و حجریہ جریے حضور کے



الغرض جارے قاومولا احم مجتلی محمصطفے سکا فیکٹر کے ہر جگہ جرہے ہیں۔

نبیوں کی زبان پر آپ کا چرچہ رسولوں کی زبان برآپ کا جرجہ پینمبروں کی زبان پر آپ کا چرچہ خلفاء کی زبان برآب کا چرچه صحابہ کی زبان پر آپ کا چرچہ آئمہ کی زبان پر آپ کا چرچہ محدثین کی زبان برآپ کا چرچہ محددین کی زبان پر آپ کا چرچہ کاملین کی زبان پرآپ کا چرچہ عاملین کی زبان پرآپ کا چرچہ عابدین کی زبان برآب کا چرچہ عارفین کی زبان پرآپ کا چرچہ عاشقین کی زبان پرآپ کا چرچہ عادلین کی زبان پرآپ کا چرچہ اغیاث کی زبان پرآپ کا چرچہ اقطاب کی زبان پرآپ کا چرچہ ایخیاء کی زبان پر آب کا چرچہ اتعتیاء کی زبان پر آپ کا چرچه



اولیاء کی زبان پرآپ کا چرچہ
حوروں کی زبان پرآپ کا چرچہ
ملائکہ کی زبان پرآپ کا چرچہ
ستاروں کی چک پہآپ کا چرچہ
چاند کی چک پہآپ کا جرچہ
آفاب کی دمک پہآپ کا جرچہ
میری زبان پر آپ کا چرچہ
تیری زبان پر آپ کا چرچہ
تیری زبان پر آپ کا چرچہ
توجہےتا اس محفل کے شرکاء کی زبان پہآپ کا چرچہ
الغرضدیراری خدائی آپ سلی اللہ علیہ وسلم کا چرچہ کررہی ہے۔ آگر

كيونكه

ہو نہ ہیہ پھول ، تو بلبل کارٹم بھی نہ ہو چمن دہر میں کلیوں کا تنبسم بھی نہ ہو بیندساتی ہوتو پھر مئے بھی نہ ہو برم توجم بھی نہ ہو برم توحید بھی دنیا تم بھی نہ ہو خیمہ افلاک کا ایستادہ اس نام سے ہے نبض ہستی تنیش آمادہ اس نام سے ہے اس لئے تو ہم کہتے ہیں کہ کا تنات ارض وساکی ہر چیز مدنی مدینے والے کا



صدقہ ہےتو پھر

نبیوں کی نبوت مصطفے کا صدقہ رسولول كي رسالت مصطفط كاصدقه خلفاء کی خلافت مصطفے کا صدقہ صحابه كي صحابيت مصطفع كا صدقه اغياث كي غوثيت مصطفط كا صدقه اقطاب كي قطبيت مصطفح كاصدقه وليول كي ولايت مصطفط كا صدقه الخياء كي سخاوت مصطفط كا صدقه عادليس كي عدالت مصطفيا كا صدقه كاملين كى كامليت مصطفط كا صدقه عابدين كى عيادت مصطفے كا صدقہ صادقين كبصدانت مصطفح كاصدقه صابرين كى استقامت مصطفے كا صدقه عافقتین کی محبت مصطفے کا صدقہ عارفين كي معرونت مصطفط كا مدقه

سنیے سنیے

جاند ستاروں کی چک مصطفے کا صدقہ سورج کی دکم مصطفے کا صدقہ



حوروں کاحن مصطفے کا صدقہ
لائکہ کی پرواز مصطفے کا صدقہ
نبیوں کی معراج مصطفے کا صدقہ
شرکاء محفل کی نجات مصطفے کا صدقہ
انظامیہ کے انعامات مصطفے کا صدقہ
ہم سب کی نجات مصطفے کا صدقہ
ہم سب کی نجات مصطفے کا صدقہ
اعلی حضرت عظیم البرکت مجددودین وطت کشتہ عشق رسالت امام اہل سنت شاہ
احمدرضا خاں فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ کی زبان سے
ہے انبی کے دم قدم سے باغ عالم میں بہار
وہ نہ تھے عالم نہ تھا گردہ نہ ہوں عالم نہیں

وہ جو نہ ہے تو کیے نہ تھا وہ جو نہ ہوں تو کیے نہ ہو جو نہ ہوں تو کیے نہ ہو جان ہے تو جہاں ہے جان ہیں وہ جہاں کی جان ہے تو جہاں ہے حضور پرنوراحر مجتبیٰ جمر مصطفے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نعت تو کا کنات ارض وسا کی ہرچیز پڑھتی ہے۔ کیونکہ بہی تو مومن کی معراج ہے۔ اس میں تو مومن کی کامیا بی وکامرانی ہے کیونکہ بہی تو مومن کی میراث ہے۔ بہی تو مومن کی سعادت ہے۔ بہی تو مومن کی سعادت ہے۔ بہی تو مومن کی حبت ہے۔ بہی تو مومن کی شان ہے۔ بہی تو مومن کی شان ہے۔ بہی تو مومن کی شان ہے۔ بہی تو مومن کی آن ہے۔ بہی تو مومن کی جان ہے۔ بہی تو مومن کی معراج ہے۔ الغرض بند کامومن کی بیاتو مومن کی جان ہے۔ بہی تو مومن کی معراج ہے۔ الغرض بند کامومن کی بیانو مومن کی جان ہے۔ حضرت حسان الغرض بند کامومن کی کیا نعت مصطفے مالی جانے ہے۔ حضرت حسان الغرض بند کامومن کی کیا نعت مصطفے مالی جانے ہے۔



بن ثابت رضى الله عند في مدينه كي شهر مل حضور برنورا حمجتني محمصطفي ما الله على موجود كي ميل نعتية تصيد بير مط حصر حضرت حسال كى زبان سے سنيے اور ايمان كوتازه سيجير وَأَحْسَنُ مِنْكُ لَمْ تُرَقَّطُ عَيْمِي وَأَجْمَلُ مِنْكَ لِمُ تَلِيهِ النِّسَاءُ خُلِقْتُ مُبُرًّا مِنْ كُلِّ عَيْبِ كأنك قَدُ حُلِقَت كهَا تَشَاءُ ترجمه: المصحبوب كريم صلى الله عليه وآله وسلم آب سے برو هر حسين يُورى كا كنات میں میری آنکھنے تہیں دیکھا۔ اورابيا ہو بھی کیسے کیونگہ سے مٹالٹی جیسا جمیل تو کسی ماں جنابی نہیں۔ المصحبوب ملاقية أسيكو هرعيب اورتقص سيدمبر ااورمنزه فرمايا كياب المحوياكة ب من الني المراسية الله المالي المرابي المرابي المرابي المرابيا الغرضسامعین ذی و قارمرکار دوعالم ،فخر بنی آدم ،نور بجسم صلی الله عليه وآله وتهلم نے نعت پڑھینے کا انعام عطافر مایا اور حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنه كون مين زبان رسالت سے بيدعافر مائى۔ اللهم ايده برو ح القدس ـ اسے اللہ کریم حسان کی مدور وح القدس (جرائیل) کے ذریعے فرما۔ صَلُّوا عَلَيْهِ وَآلِهِ عم حضور ستائے تو نعت کہتا ہوں قرار دل کو نه آئے تو نعت کہنا ہوں جكر كے خون ڈوبا ہوا كوئى آنسو



کھبر جو بلکوں یہ جائے تو نعت کہنا ہوں خيال يار ميں گرجاؤں جب ميں قدموں پر کوئی نہ آکے اٹھائے تو تعت کہنا ہوں جمال گنید خضریٰ کی روشیٰ آکر ره مدينه وكفائة تو نعت كهتا ہوں نہ جب جفائے زمانہ کے مجھ کو گھیرے سے كوئى بھى آ كے جھڑائے تو نعت كہنا ہوں برسے بی آتے ہیں جب بھی حیات کی جانب خیال موت کے سائے تو نعت کہنا ہوں بغیر نعت محملالیم کے چین میں صائم رما نہ مجھ سے جوجائے تو نعت کہتا ہوں

مين ذي وقار!

تعت مصطفے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بات ہور ہی تھی کیونکہ پیچفل نعت ہے۔ ہر طرف نور کی بارش ہورہی ہے۔اس پرنور ہارش کے نور بھرے کھات میں ، میں جس نعت خوال كودعوت دينے كى سعادت حاصل كررہا ہوں ۔وہ شاخوال مصطفے كسى تعارف کے عماج نہیں ان کی شخصیت ان کی نعت خواتی ہی ان کی پیچان ہے۔ تو تشریف لا تے ہیں مراح حبیب دوعالم رواصف فخرین آدم ، ثناخوال تورمجسم ، مداح رحمت كائنات ، واصف رفعت كائنات مداح باعث مخليق كائنات عظيم مناخوان مصطفة صلى الله عليه وآله وملم نعرون كي مونج مين استقبال سيجيئه -

أبي كے محبوب نعت خوال محترم المقام جناب......

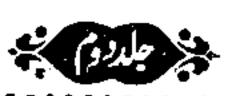
مبارک ہو کہ دور راحت و آرام پہنچا نجات دائی کی شکل میں اسلام آ پہنچا مبارک ہوکہ خم المرسلین تشریف لے آئے جناب رحمۃ للعالمین تشریف لے آئے بھند انداز مکائی بغایت شان زیبائی المین بن کر امانت آمنہ کی گود میں آئی

اک نعت محمد عربی دی

جس ونت جسم چوں روح نظے بس اتنا کرم کما دینا اس ونت جسم چوں روح نظے بس اتنا کرم کما دینا اس لے کے خاک مدینے دی میری قبر تے سجنوں یا دینا اک ایہہ وی وصیت ہے میری نہ ویں دی کوئی آ واز او بے اک نعت محمد عربی دی بس پڑھ کے تے دفنا دینا سوہنے دی ربیت پرانی اے سرکار دی خاص نشائی اے سوہنے دی ربیت پرانی اے سرکار دی خاص نشائی اے ہے کوئی پھر مارے تے لا سینے نال دعا دینا

فخردوعالم كى ثناء

سرکار دو عالم کی ثنا کرتے رہیں کے رہیں مے میدکام عبادت ہے سدا کرتے رہیں مے کریے رہیں مے کریے دیاں مے کریے دیاں مے کریے ہیں خدا بھی خدا بھی خدا بھی خدا بھی



ہے جن کا فریضہ ہے ادا کرتے رہیں گے تم آل محمد کی غلامی جو کرو گے وہ گنبدخطریٰ میں دعا کرتے رہیں گے اللہ کامحبوب وظیفہ ہے کہی نام ہم صل علیٰ صل علیٰ کرتے رہیں گے

غورطلب ہے؟

سرکار دو عالم کی اگر نعت خطا ہے عشاق نبی الیی خطا کرتے رہیں گے لاریب وہ حاضر و ناضر بیں یہاں بھی دربار میں ہم ان کوندا کرتے رہیں گے لا جا کے پالوں کے لج پال ہے توا کے چلا جا ناصر وہ عطاؤں یہ عطا کرتے رہیں گے ناصر وہ عطاؤں یہ عطا کرتے رہیں گے

تیری ذات

بردا سوچ سمجھ کے کہنا وال تیری ذات بنال میں کچھ وی شیل میری بات بنی میری بات بنی میری بات بنی میری بات بنال میں کچھ وی شیل میری بات بنال میں کچھ وی شیل سبحی ہوئی جیہدی تیر نے ذکر والی کا کتات بنال میں کچھ وی شیل کھی وی شیل

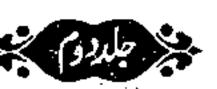
ضیاء اپنی حیاتی نے غور کیتا تیری نعت بنال میں کچھ وی شمیں

ميرا سفينه آجائي

عاشقوں کے دل کی صدا

انعت کہنے کا اگر جھ کو قریدہ آجائے
میرے ہرشعر کے پیکر میں مدینہ آجائے
ان کی رحمت کوجو دیکھوں تو چلے بادصبا
ان کی رحمت کوجو دیکھوں تو پیدنہ آجائے
میں جی قرآن سنوں صاحب قرآل کے حضور
کاش اس عمر میں اک ایسا شبینہ آجائے
میرے بنوار رہیں سلطان درود و سلام
کیسے گرداب میں میرا سفینہ آجائے
سامعین مختشم! جولوگ بھی اللہ تعالی جل جلالہ کے بیارے رسول مقبول احر مجتل میں میرا سفینہ آجائے
مرمصطف منافی کے گذاب میں میرا سفینہ آجائے
مرمصطف منافی کے گذاب میں اللہ تعالی جل جلالہ کے بیارے رسول مقبول احر مجتل میں میرا سفینہ کے بیارے رسول مقبول احر مجتل میں میں میں انکاعقیدہ اور ایمان سے کوئکہ

پرنورم اللی کے صدقہ سے ملتی ہے۔ بی انکاعقیرہ اور ایمان ہے کیونکہ
در اقدس کو بردھ کے چوم لے اب دیکھا کیا ہے
جہال میں اس سے بردھ کر اور مولا کی عطا کیا ہے
بچھا رکھا ہے ارمان طلب دربار اطہر پر
بمیں دنیا کے شاہوں سے بھلا اب واسطہ کیا ہے



نبی کی رضا

بھکاری ہوں صل علی مانگنا ہوں مریض طلب ہوں شفا مانگنا ہوں نبی سے نبی کی رضا مانگنا ہوں محمطالی آئی ہوں محمطالی آئی نور حدیٰ مانگنا ہوں مدینے کی تازہ ہوا مانگنا ہوں خدا سے کوئی ناخدا مانگنا ہوں فدا سے کوئی ناخدا مانگنا ہوں وہ رحمت می محمدی ردا مانگنا ہوں

خدا سے در مصطفے مانگا ہوں مسلح جہاں سے دوا مانگا ہوں کوئی مجھ سے بوچھ میں کیا مانگا ہوں تمنا بھنگتی ہے مراہ شب میں مسلم سے مراہ شب میں کروں کیسے یاد اللی مستور میں ہے دوستو دین کا سفینہ بالے جودھوپوں کی زخمت سے ناصر بالے جودھوپوں کی زخمت سے ناصر

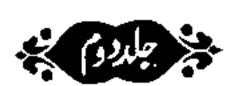
دید هوتی هیے

جن کی الفت شدید ہوتی ہے ان کو آقا کی دید ہوتی ہے جان آقا ہے جو خار کریں دنیا ان ہوتی ہے دنیا ان ہوتی ہے دنیا ان ہو شہید ہوتی ہے محفل نعت جب سجاتے ہیں عاشقوں کی عبد ہوتی ہے عاشقوں کی عبد ہوتی ہے عاشقوں کی عبد ہوتی ہے

سيحان الله يسبحان الله سيحان الله

عشق کیے جام

روش جن کے عشق سے سینے ہوتے ہیں۔ ان کے دل ہر وقت مدینے ہوتے ہیں



لکھ دیا جائے جن پر نام محمد کا موجوں سے وہ پار سفینے ہوتے ہیں زینت بن جائیں جو یار کی محفل کی وہ سب سے انمول گئینے ہوتے ہیں جاتے ہیں سرکار کے در پر لوگ وہی عشق کے جام جنہوں نے پینے ہوتے ہیں روز سجاتے ہیں ہم محفل آقا کی اروز سجاتے ہیں ہم محفل آقا کی ایپ تو ہر روز شینے ہوتے ہیں ایپ تو ہر روز شینے ہوتے ہیں ایپ تو ہر روز شینے ہوتے ہیں

تری نعت رھے گی

جس وقت نہ دنیا کی کوئی بات رہے گا
اک ہو گا خدا ایک تیری نعت رہے گا
جس وقت گدا ہوں کے نہ کشکول رہیں گے
اس وقت ہی جاری تیری خیرات رہے گا
جس وقت کہیں محفل عشاق ہے گا
موضوع سخن صرف تیری ذات رہے گا
جس گھر میں نہیں ہونگے تربے حسن کے چہے
اس گھر کے مقدر میں سدا رات رہے گا
جو شخص مجمد کی ثنا خوانی کرے گا
اس شخص یہ انوار کی برسات رہے گا



ہر ایک اندھرے کے مقدر میں ہے جانا جب آئیں کے مرکار کیاں رات رہے گی اس بات یہ ہے ناز سدا ناز کریں مے ہے لاج تیرے ہاتھ ترنے ہاتھ رہے گی ناصر تو درودوں کے سجا لب یہ ترانے سرکار کی امداد نزے ساتھ رہے گی معلوم ہوا....کہ حضور برِنورصلی اللہ علیہ وسلم کی نعت کی محفل سجائے پر کیا کیا انوار و تجلیات کاظہور ہوتا ہے۔ کیونکہ عاشق کی تمنا بھی ہے۔ ان کے آنے کی خوشیاں مناتے چلو سملی والے کی تعنیں سناتے چلو لب يصل على كانزاندر ب اللدنعالي جل جلاله في اس كائنات كوسجايا بي حضورا كرم نور مجسم صلى الله عليه وسلم كيك ے کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جان کا منات ہیں۔ رات محترم! نعبت مصطفع صلى الله عليه وسلم كى بركات توبهت بإراليكن خود مصطفعً كريم صلى الله عليه وسلم السيراضي موت بين تو پير تم تو سميت بين-مری قسمت کو میرے آتا منور کردے میں تو پھر ہوں مجھے چھو کے تو گوہر کردے میں زمیں یہ لگوں خود فلک سے او نجا این چوکھٹ کا شہا مجھ کو محدا کردے آئے کانوں میں صدا مولا فقط نعتوں کی

Marfat.com

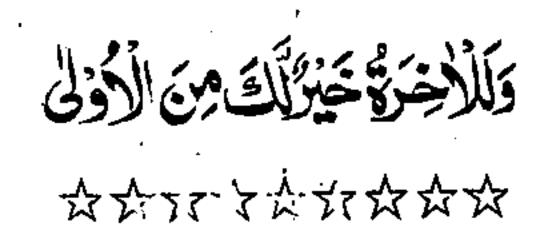
بیدا آ قا کے شاخوال تو تھر گردے

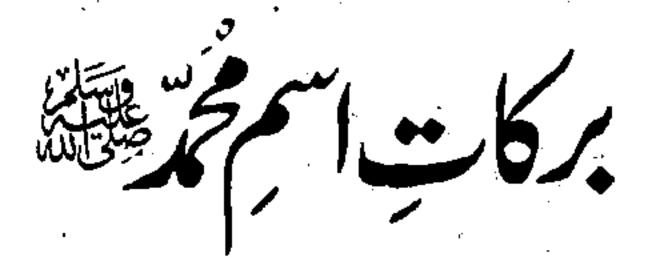


عاشقان مصطفاصلی اللہ علیہ وسلم کی ہروقت یہی آرزوہوتی ہے۔ان کی زبان پر
نعت مصطفاصلی اللہ علیہ وسلم بخی رہی ہے اور قیامت تک بخی رہے گی۔ تو لوگ ہم سے
پوچھتے ہیں ارے عاشق تم ہروقت تعین ہی پڑھتے رہتے ہوہم ان کو کہتے ہیں۔
پوچھتے ہونعت پڑھ کر کیا جناب آئے گا
دل تو کیا ہے دنیا میں انقلاب آئے گا
جو سلام بھیجو کے ان کے آستانے پر
ان کے آستانے ہے بھی جواب آئے گا
ذکر مصطفا کر کے سو جانے والے تو
سوک بھی مدینے کا تجھ کو خواب آئے گا



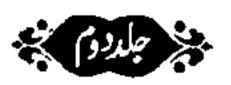
عزت وعظمت كيك يأكريم سيالله يأكريم ياالله سسار اول وآخر درود شريف الداابار پرطيس (اجازت عام ہے)





نام محمد کتنا میٹھا میٹھا لگتا ہے بیارے بی کا ذکر بھی ہم کو بیارالگتا ہے گرنے والا جو محمد کا نام لیتا ہے گرتے گرتے خدا اس کو تھام لیتا ہے







المُحَمِّلُ لِلْهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَوْهُ وَالسَّلَامُ عَلَى حَيْرِ حَلَى وَالسَّلَامُ عَلَى عَيْرِ حَلَى اللهِ وَسَرَاجِ أَفَقِ اللهِ وَقَاسِمِ رِنِيْ فِي اللهِ وَعَلَى اللهِ وَاصْعَابِهِ أَجْمَعِينَ أَمَّا الْعَلَى اللهِ وَأَصْعَابِهِ أَجْمَعِينَ أَمَّا الْعَلَى اللهِ وَأَصْعَابِهِ أَجْمَعِينَ أَمَّا المَّن اللهِ وَأَصْعَابِهِ أَجْمَعِينَ أَمَّا المَّن اللهِ وَأَصْعَابِهِ أَجْمَعُ اللهِ وَاللهِ وَ

واجب الاحترام دوسنو ذى وقارعاشقوا آج كى يعظيم الثان، فقيدالمثال ايمانى روحانى ، وجدانى محفل نام محد مل المينيم كلات حاصل كرنے كيليم منعقد كى گئى الم حيد ميں ميں اور آپ سب شركت كى سعادت حاصل كرے ذريع نجات كى دولت حاصل كرے ذريع نجات كى دولت حاصل كررہ بيں ۔ الله تعالى عزوجل كى بارگاہ بين نياز ميں دعا ہے كه الله تعالى جل شانه اپنے مجبوب ني صلى الله عليه وسلم كے صدقه سے ہم سب كو مدينه شريف كى حاضرى نعيب فر مائے ۔ آمين ثم آمين

مُولَائِ صَلِّ وَسَلِّمُ دَائِمًا أَبَكُا عَلَى حَبِيْكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ

سامعين محترم -صاحب علم وانعم

محد مصطفياً صلى الله تقليه وسلم مبرى شان وعظست عط فرماني - كيونك مدين والسلام.



ہے چین دلوں کے قرارغریوں کے ملجاء آمنہ کے لال بیکر المن وجمالنشه صاحب شرف وكمالالله كے دلدار الماحب امرارنبیول کے تاجداراحد مختار حبیب کردگار خواجہ ومرا.....احم مجتني محمصطف مثالثيم كي ولادت وباسعادت موتى يومرطرف نور ي نورتها بلكه برچزروش موكي_ ز مین روش ہو گئی زماں روش ہو گیا مكين روش هو گئےمكال روش هو گئے مستمس روش ہو گیا قمر روش ہو گیا متجر و تجر روش ہو گئے ، کر ویر روش ہو گئے افلاک وفلک روشن ہو گئے...ساک و سمک روشن ہو گئے زمین بر تور ہو گئی زمال برنور ہو گیا مكين بر تور ہو گئےمكاں برتور ہو گئے ممس ير نور مو گيا قمر مر نور مو گيا عرش بر تور ہو گیا قرش بر تور ہو گیا تتجرد جرير توربو كئافلاك وفلك يرنور بوكئ ساك وسمك يرنور موجيححور وملك يرنور موسيح ريول كهدوك المسيدوك المستنان المناسنة المراك لاماكي مرجيز مرتورهوكي ن وراتيت كاظهور:

سے دوجہاں میں اللہ سے تورکی رونق

124)

زمین و عرش بریں پیہ حضور کی رونق شفق کا رنگ ستاروں کی ضوء قمر کی ضیاء حبیب ماک کے نور و ظہور کی رونق نگاہ ساقی کوٹر کے قیض کا صدقہ سمٹ کئی میرے ساغر میں طور کی رونق قدم قدم میں ہے مستی حسیس خیالوں کی تظر نظر میں ہے جام طہور کی رونق میں صدیے نام محمد دے جس نام نول لگ دیا ال دومیمال الله دی رحت خاص دیال مدو تدیال وگدیال دو میمال اک میم کے وج آگئی اے اک میم مدینے وج آئی مومن لئی محشر دے دن وج ضامن نے آگ دیاں دومیمال اک آمنہ اک طیمہ وج اک امن تے ایک ایمان اندر مرشد دو جک دیال دومیمال ما لک دو جک دیال دومیمال اک میم زبیناں وچ آئی اک آگئی میم آساناں وچ بن سمّع منیر محبت دی دو جک وی جکدیال دو میمال اس محفل کی برکات کا اندازه اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہنام محمصلی اللہ عليه وسلم جس مقصد كيليح بهى وردكيا جائة الله تعالى عزوجل اس مقصد كو بوراا ورمشكل كوحل كرديتا ہے۔



عشق احمر صلى الله عليه وسلم نام لے لے محد کا جنے ٹائیں گے ہم یمی کام صبح وشام کئے جائیں گے آگ دوزخ کی جلائے گی نہطالب ان کو عشق احمد كوجوسيني ميس لئے جائيں كے محد مصطفيا صناليني كم مات كر چیرہ شمس اضحیٰ کی بات کر آب کی زلف سجل کی بات کر كر علاج درد و غم ہوتا نہيں شہر خوبال کی ہوا کی بات کر اشک آنھوں میں اگر آتے ہیں پھر حسین کربلا کی بات کر تھیل جائے گی جہاں میں روشی روضہ بدر الدی کی بات کر دل اگر ہے چین ہے تیرا ابھی پھر خدا کے داریا کی بات کر كس طرح تهم خدا مانا كيا میرے ہمم آ مٹی کی بات کر المتحد أتحت بي كمنا جما جائے گ



بلکہ امام آئل سنت اعلیٰ حضرت مجدود بن وملت النثاہ احمد رضا خال قادری نے بول ترجمانی فرمائی۔

عقل ہوتی تو خدا سے نہ لڑائی لیتے ہے۔ منظور بردھانا تیرا ورکھ فناکی اسے منظور بردھانا تیرا ورکھ فنا کے سابیتھ پر اولا بالا ہے تیرا ذکر ہے اونچا تیرا ممٹ گئے ہمنتے جا کیں کے اعداء تیرے نہ رمنے گا کبھی چرچا تیرا تو گھٹائے سے کسی کے نہ گھٹا ہے نہ گھٹے اللہ تعالی تیرا جب بردھائے کئے اللہ تعالی تیرا

لغرض مُحُدِمصطفّے مثالی کی اس کو کہتے ہیں جس کی بار ہار ہروفت ، ہرساعت ، ہر أَ



گھڑی ہر ''وسم ،عروج وزوال میں تعریف کی جائے۔ معد معد معدد من نے سمیر

سامعين محترم ! ذراغور شيجئ....

محرجس کی تعریف زیرد و دمال کریں محرجس کی تعریف کمین و مکال کریں محرجس کی تعریف شمس و قمر کریں محرجس کی تعریف شمر و حجر کریں محرجس کی تعریف خشک و ترکی محرجس کی تعریف افلاک و فلک کریں محرجس کی تعریف افلاک و فلک کریں محرجس کی تعریف ساک و سمک کریں محرجس کی تعریف ساک و سمک کریں محرجس کی تعریف مادات وحیوانات کریں محرجس کی تعریف مبادات وحیوانات کریں محرجس کی تعریف مبادات وحیوانات کریں محرجس کی تعریف مبادات و معد نیات کریں

منيے سنيے

محمد جس کی تعریف مداور مدیندوا کے کریں محمد جس کی تعریف سرب وعجم والے کریں محمد جس کی تعریف سب جہاں والے کریں محمد جس کی تعریف عرش وفرش والے کریں محمد جس کی تعریف عرش وفرش والے کریں محمد جس کی تعریف نبی و ولی کریں





محمد جس کی تعریف صحابی و تابعی کریں محمد جس کی تعریف مجدد و محدث کریں محمد جس کی تعریف مفسر اور مقرر کریں محمد جس کی تعریف منسر اور مقرر کریں محمد جس کی تعریف جن و بشر کریں محمد جس کی تعریف کا نتا ہے کا ذرہ ذرہ کریں محمد جس کی تعریف کا نتا ہے کا ذرہ ذرہ کریں

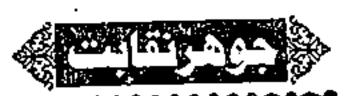
الغرض محمطالی است محمطالی است می مطالی است می مطالی است می مطالی است می مطالع است می مطالع است می مطالع است می معرفی می معرفی است می معرفی معرفی معرفی می معرفی می معرفی معرفی می معرفی م

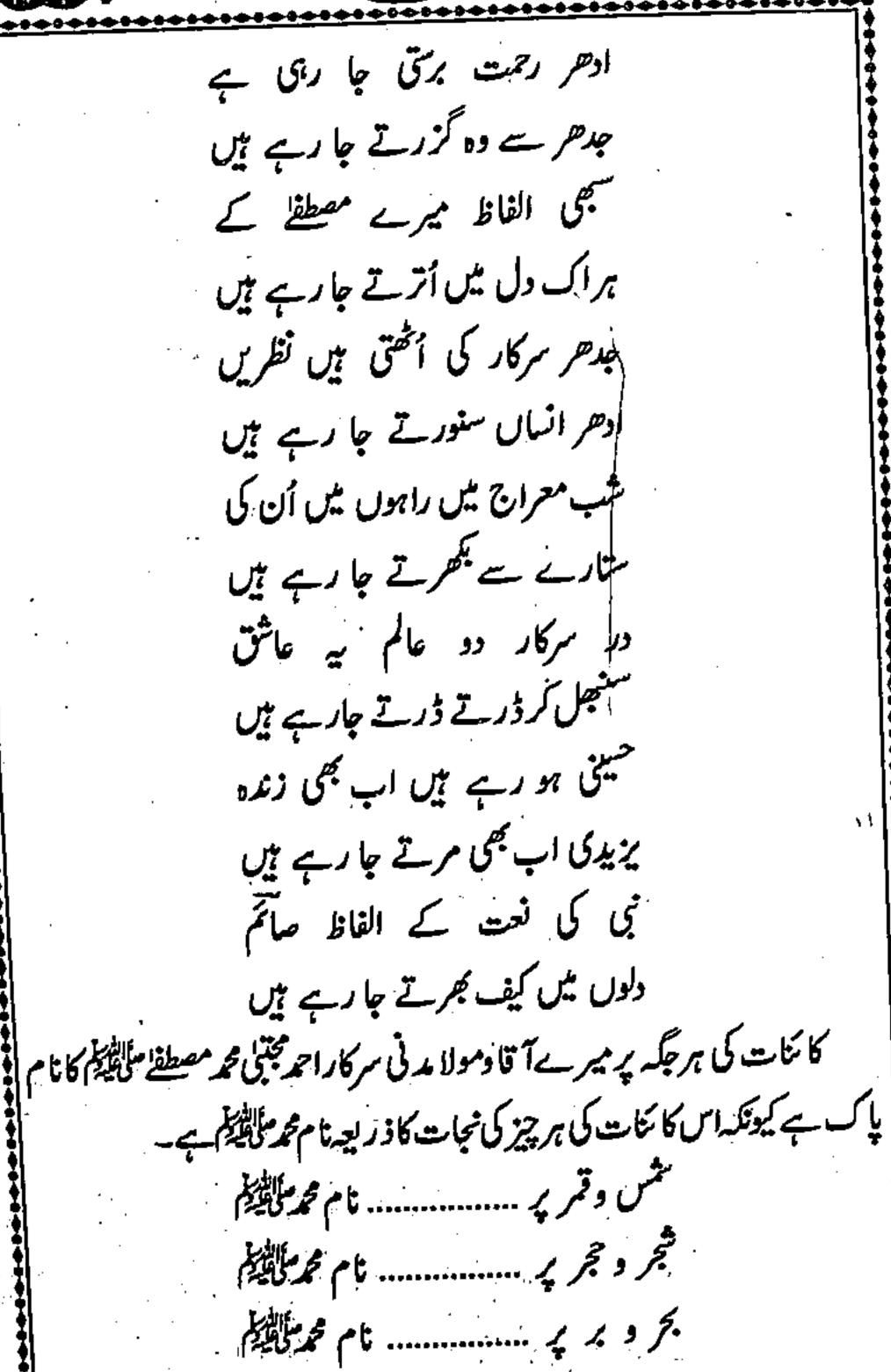




حضرات ذي وقار!

حضورا كرم نورمجسم احرمجتني محرمصطفي الأرعليه وسلم كي نام ياك كى بركات كااندازه اس بات سيے ہوجا تاہے ہم حفل جس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم كانام نہ لياجائے و محضل الله تعالی عزوجل کی ہارگاہ میں مقبول ہی جیش ہوتی۔ ین اوہ ول جس ل وج ہے پیار محد وا أسكه اوه است جنبول بوجائ ديدار محدوا راه اوه اے کہ شراه تے محبوری خدا دا فریا تفال اوہ اے کہ جس تھال نے دربار محمد دا مركاردا بنده بن رب تول يے مناؤنا ايں اقرار خدا دا اے اقرار محمد دا لعنت دا طوق مليا تعظيم سنى سارى شيطان نے کیا جد الکار ہمسلالگا وا موجائے گی اللہ دے مجرم دی شفاعت وی . ند بختیا جائے کا کناه کار محد دا بارب ايبهظهوري وي شرجات مدين لول ول رہندا اے ہر ویلے طلب کار محد دا حضور نبي كريم رؤف ورجيم احد مجتبي محد مصطفط ملافية فم توان كاكنات بي -حضور مالليكيم كافكردلول كانوراورا تكهول كاسرور ب-می کا ذکر کرتے جا زہے ہیں ولوں میں تور مجرتے جا رہے ہیں

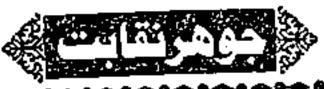




يرگ و ثمر بر
خشك وترير
جمادات وحيوانات بريسة معمل المنظيم
نباتات ومعدنیات پر تام محمر النایم
عرش و فرش بر نام محمطاليم
جن و بشرير نام محملًا لينيم
حور و ملک بر نام محملاً فیکیم
جنت کے پنوں پر نام محملاً لیکنی
سامعین ذی وقار! میکتنابا برکت نام ہے مینام تو
آدم كى زبان بر تام محمط النائيم
شیث کی زبان پر تام محمطالیات
n Tua
توج کی زبان پر نام محم ^ا لگایم به ترین کرده در مطالفهایم
لِعِقُوبِ کی زبان پر تام محمط الفیکیم معرفی میالید
بوسف كى زبان بريست. تام محمماً النظيم
مارون کی زبان پر تام محمد کاللیکیم
مود کی زبان بر نام محمطالیا
سلیمان کی زبان پرتام محمد گانگیم محل
منحلی کی زبان پر تام محملاً النظم می مالانظ
لوط کی زمان بر تام محملاً لیکم

ادريس كى زبان بر نام محم النافيخ
داؤد کی زبان پر نام محملاً فلیکم
يونس كى زبان پر تام محمطاليد
موى كى زبان پر نام محم الليكم
عبیلی کی زبان پر نام محد ملاقیم
سنيے سنيے سنيےغور سے نام محمد الليكم كا عظمتيں
صدیق کی زبان پر نام محملاناتیم
فاروق کی زبان پرنام محد ملاتیم
عثان کی زبان پرنام محد مظافیر
علی کی زبان پر تام محد ملاقلیم
حسن کی زبان پر نام مخد منافظیم
حسین کی زبان پر تام محد منافظیم
صحابہ کی زبان پر نام محمطالیکی میں اللہ اللہ میں میں اللہ میں میں اللہ می
آئمہ کی زبان پر نام محمطاللی استار کے مطاللی کا معمد اللہ میں اللہ میں اللہ میں اللہ میں اللہ میں اللہ می استار کی دروں میں میں میں میں میں میں اللہ میں
اسخیاء کی زبان پرنام محمر منافظیم اور در این میرساللیما
اصفیاء کی زبان پر تام محمطالیم اغتیاء کی زبان پرتام محمطالیم
اولیاءی زبان پرنام مدی الفیام اولیاءی زبان پرنام محد مالفیام
سنیے سنیے سنیے سنیے سنیے سنیے سنیے سنیے

۔۔۔اپنوں کی زبان ہے۔۔۔۔۔ وخمنوں کی زبان ہے۔۔۔۔۔ ہواؤں کی زبان ہے۔۔۔۔ فضاؤل کی زبان بهدریاول کی زبان به پرندول کی زبان به پھولول ى زبان يەسىسىرش دالول كى زبان يەسسىدىش دالول كى زبان يە الغرض.... عاندي چيک پر سورج کی د مک برتام محمد تافیدم رے عاشقو جھومو! کیونکہ ہر عاشق کے دل پر نام محمر مالفیکیم محر على ظهورى كى زبان مينام محر مالكيداكا مذكره بول موا-عیاں ہے فیض کرم کا ظہور آتھوں سے لگایا میں نے جو نام حضور آنکھوں سے میل رہی ہے تمنائے دید سینے میں أبل رما ہے محبت کا تور آتھوں سے ووسرے مقام پرعظمت مصطفے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بوں ترجمانی کی ہے۔ ازل سے ابدتک جننی بھی اس کا تنات میں مافل سجائی گئی ہیں۔ان تمام محافل میں اللدتعالى عزوجل كے پيارے رسول ماللي كے تام كے جربے ہوتے رہے ہيں اور انثاءاللدقيامت تك نام محملاً فيلم كرج يج موتر ربي محم . نام محمر کا چرچه آدم عليدالسلام كي محفل ميل نام محمر کاچہ چہ شيث عليدالسلام كي محفل مين نام محمر کاچر چه توح عليدالسلام كيمحفل مين





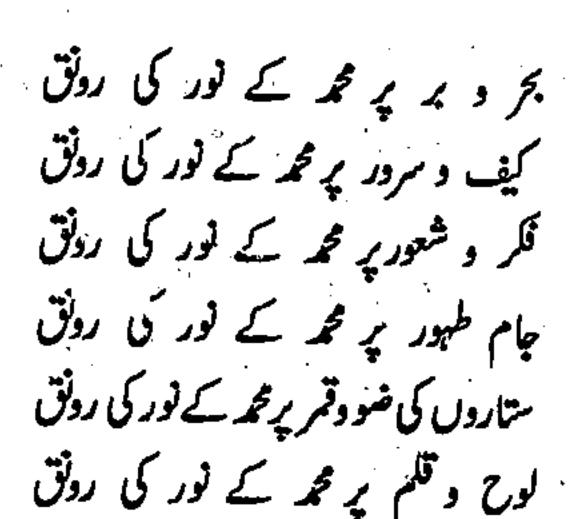


فلك برنام محمر كاجرچه افلاك برنام محمر كاجرچه
وش برنام مركا جرجه فرش برنام محمر كا جرجه
حوروں کے سینہ بر
جنت کی د بواروں پر جنت کے بردول بر
آسانوں پرلوح وقلم پرعرش بریں پر
ہواؤں میںفضاؤل میںدرختوں پر
م محر مالالیم کے جربے ہور ہے ہیں اور قیامت تک ہوتے رہیں گے۔صوفی باصفا
سوفی محرعلی ظہوری رحمیۃ اللہ علیہ کو وجد آیا اور لب کشائی کی۔
جرم عصیاں سے رہا ہونے کا جارہ مانگو
ما تلكنے والو محمد سلطینیم كا سہارا مانكو
ہاتھ پھیلا کے زر وسیم طلب کرتے ہو
ان کے فیضان کی دولت بھی خدا را مانگو
بحرظلمات میں کام آئے گا دامانِ کرم
ناغدا أن كو سمجھ لو تو كنارا، مانگو
الله المارون آب كي توجه كيك
روز حشر سے نہ گھبراؤ تڑ پنے والو
میری سرکار کی رحمت کا اشاره مانگو
ساقی کعبہ کا ہر جام صدا دیتا ہے
بینا جامو مدینے کا نظارا ماگلو



اور مانکو شہ ظہوری کوئی بس اس کے سوا اسے اللہ سے اللہ کا پیارا مانگو حضور برنوراحم مجتبي محمصطف ملافيكم كاذكرياك كتنااعلى واكمل ہے۔ بينام محملاً فيكم توسارى كائنات كيليحسن وجمال كاباعث بياس نام ياك كى رونق سے كائنات منورومعطرب يبى تام ياك برجن وبشركيك ذرايد نجات براى نام كحسن وجمال كاتذكره صوفى بإصفاصوفي محملي ظهوري رحمة الثدعليداس انداز يفرما كيئ محم كا حسن و جمال الله الله وہ اک پیکر ہے مثال اللہ اللہ نه أن ساكونى خوبرو دو جهال پيس نه أن سا كوئي خوش خصال الله الله خدا کا ہوا اور مہمال نہ کوئی یے عظمت بیہ زیبہ کمال اللہ اللہ ہیں جو کا نئات ارض وسا میں تور کاظہور ہے۔ کا نئات کاحسن و جمال ہے یہ تو فقط حضور يرنور صلى التدعليه وآله وسلم كى نوركى نورا نبيت كاظهور ب بلكه زمین و زمال بر محمد کے نور کی رونق مکین و مکال پر محمد کے نور کی رونن عرش و فرش پر محمہ کے نور کی رونق مستمس و قمر پر محمد کے نور کی رونق شجر و جریر محم کے لورکی رونن



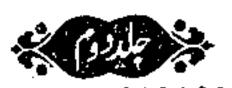


نورستےستو..

اال حسن و جمال بر محمد کے نور کی رونق محفل کے حسن و جمال بر محمد کے نور کی رونق

كيول ندمورير فيملر وازل سيموا بـ

ہے دو جہاں میں محمہ کے نور کی رونق رمین وعرش ہر ہی برحضور کے نور کی رونق شفق کارنگ ،ستاروں کی ضوقمر کی ضیاء حبیب باک کے نور و ظہور کی روئق تکاہ ساتی کور کے فیض کا صدقہ سمت کی مرے سفر میں طور کی روئق قدم قدم ہر ہے مستی حبیس خیالوں کی فظر نظر میں ہے جام طہور کی روئق نظر نظر میں ہے جام طہور کی روئق کی کوئی مسافر طیبہ کی آئے ہے ویکھے



حسن وجمال مصطفے پر گفتگو ہوتی ہے جود و نوال مصطفے پر گفتگو ہوتی ہے انوار و کمال مصطفے پر گفتگو ہوتی ہے انوار و کمال مصطفے پر گفتگو ہوتی ہے

میلاد مصطفے کا موضوع ہوتا ہے معراج مصطفے کا موضوع ہوتا ہے سیرت مصطفے کا موضوع ہوتا ہے صورت مصطفے کا موضوع ہوتا ہے اشرافت مصطفے کا موضوع ہوتا ہے اشرافت مصطفے کا موضوع ہوتا ہے طہارت مصطفے کا موضوع ہوتا ہے کالات مصطفے کا موضوع ہوتا ہے کالات مصطفے کا موضوع ہوتا ہے کالات مصطفے کا موضوع ہوتا ہے رسالت مصطفے کا موضوع ہوتا ہے



اختیارات مصطفے کا موضوع ہوتا ہے مجزات مصطفے کا موضوع ہوتا ہے

بان بان بماری محفلون مین تو

کردار مصطفے کا موضوع ہوتا ہے افکار مصطفے کا موضوع ہوتا ہے جمال مصطفے کا موضوع ہوتا ہے جمال مصطفے کا موضوع ہوتا ہے پیار مصطفے کا موضوع ہوتا ہے پیار مصطفے کا موضوع ہوتا ہے گاتا مصطفا کا موضوع ہوتا ہے

گفتار مصطفے کا موضوع ہوتا ہے

رفنار مصطفے کا موضوع ہوتا ہے

نہیں نہیں ہاری محفلوں میں تو

امامت مصطفے کا موضوع ہوتا ہے صدافت مصطفے کا موضوع ہوتا ہے عدالت مصطفے کا موضوع ہوتا ہے سخاوت مصطفے کا موضوع ہوتا ہے سخاوت مصطفے کا موضوع ہوتا ہے شجاعت مصطفے کا موضوع ہوتا ہے قیادت مصطفے کا موضوع ہوتا ہے قیادت مصطفے کا موضوع ہوتا ہے

ولادت مصطفے کا موضوع ہوتا ہے

نبوت مصطفے کا موضوع ہوتا ہے

رسالت مصطفے کا موضوع ہوتا ہے

أسيئ سنيه سنيه بمارى محفلول كموضوعات عاشق مديندكى زبان سعصدا



بیضتے اُٹھتے نی کی گفتگو کرتے رہے عشق والے بیں جوان کی آرزو کرتے رہے عاشقان مصطفط ہر دور میں ہر موڑ پر آپ کے نقش قدم کی جنبخو کرتے رہے قابل صد رشک ہے ان کا طریق بندگی جونمازی این اشکول سے وضوکرتے رہے ال ایمال نے کئے سجدے عجب انداز سے سرکٹا کے اینے سرکو سرخرو کرتے دہے ہو سے محوشہ تشیں سارے وظفے چھوڑ کر ہم تصور میں انہی کو رو برو کرتے برہے

حضرات انتمام د کھوں اور بیار بول کا علاج اور ہر پر بیثانی سے نجات تمام عظمتوں اوررفعتوں کا تاجدار جونام محربے۔اس نام کے کیا کہنے ای نام کواہے اندازیں

ممتاز نعت کومتانه مصطفح

پیرسید ناصرحسین چشتی سیالوی این محبول کا چراغ بعقیدتوں کا خراج ، رفعتوں کی معراج ، وسعو ل كا اظهار يجه يول كياكه

نبیوں کے مردار محمد امت کے عنحوار محمد خالق کے شاہکار محمد کہدوے جو اک بار محمد

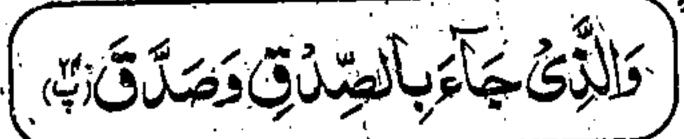
ہم سب کے دلدار محمد فوجوں کے سالار محد آتے ہیں سرکار محد کر دیتے ہیں یار محد

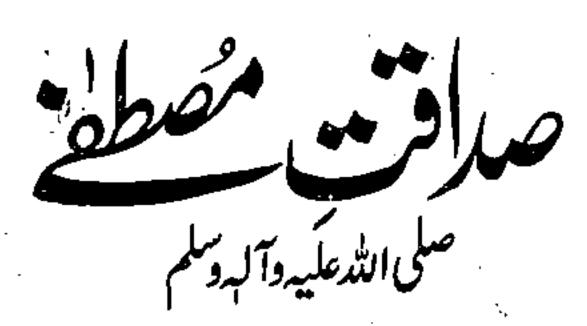
نیکی کے معمار محمد ُ عظمت کی دستار محمد آر کھ یار محمد میرے دل کے آئینے میں دونوں کی تکرار محمد تنهائي ہو یا کوئی محفل كر دين جو الكار محمد رب کا تھی انکار سمجھ ہیں کلی مختار محمد جس كوجتناجا بين ديدس دية بيل جو پيار محد ماں بھی اتنا دے جبیں سکتی بومیری سے بوچھو کینے وييخ بين ديدار محمد بین سمنجی بردار محمد رب کے کل خزائن کے بھی تاصر جب بھی لے کر دیکھا سدا بہار محمد

لغرض

صبح آتا ہے شام آتا ہے اب اب پہ ان کا بی تام آتا ہے ان کا بی تام آتا ہے ان کو بھیجئے سلام جو اس کو خود خدا کا سلام آتا ہے خود خدا کا سلام آتا ہے







درود اس پر حلیمہ نے جسے گودی میں پالا ہے سلام اس پر کہ جس کا بول بالا ہونے والا تھا درود اس پر جسے سب آمنہ کا لال کہتے ہیں سلام اس پر جسے صادق امین ہرحال کہتے ہیں





المُحَدُلُ اللهِ وَ الْحَالَمِينَ وَالصَّلَوْةُ وَالسَّلَامُ عَلَى حَيْرِ خَلْقِ اللهِ وَ اللهُ وَ وَاللهُ وَ اللهِ وَاللهِ وَالله

حضرات گرامی معزز سامعین محتشم، واجب الاحترام برداران اسلام! الله خالق کا نات عزوجل کے کرم فضل جود وعطا مددوعنایت ہے آج کا بیعظیم الشان وفقید المثال اجتماع جس کا موضوع حضورا کرم نورجسم نبی عکرم رسول محتشم احمر مجتبی محم مصطفط ملا الله علیہ وآلہ وسلم کی سیرت کا ایک انمول پہلوصدافت مصطفط ملا الله علیہ وآلہ وسلم کی سیرت کا ایک انمول پہلوصدافت مصطفط ملا الله عنوان کے مطابق شروع کرنے کی سعادت حاصل کرد ہا ہوں۔
مامعین محترمحضور نبی کریم رؤف ورجیم احمر مجتبی محم مصطفط ملا الله تعالی جل مامعین محترمحضور نبی کریم رؤف ورجیم احمر مجتبی محم مصطفط ملا الله تعالی جل جلالہ نے بیشارخوبیوں سے فوازا۔ وہ سب خوبیاں تمام الوگوں سے افضل بھی ہیں اور اعلیٰ بھی اور اعلیٰ بھی اور اجمل بھی اور اجمل بھی اور اجمل بھی اور اجمل بھی اور اکرم بھی احس بھی ہیں اور اکرم بھی احس بھی ہیں اور اکرم بھی احمر احمر مال بھی ہیں اور اکرم بھی احمر احمر مالی بھی ہیں اور اکرم بھی

Marfat.com

با كمال تجمى بين اور باجمال تجمى



<u> </u>
سنيے سنيے سنيے سنيے سارے آقا ومولا احد مجتبي محد مصطفے منافید کی تمام فضیلت وعظمہ
کا کنات کی ہر چیز سے لاجواب بھی ہے بلکہ لاریب بھی ہے حضور کی
سيرت بھي لاريبصورت بھي لاريب
صدافت بھی لاریبعدالت بھی لاریب
سخاوت بھی لاریبشجاعت بھی لاریب
شرافت بھی لا ریبطہارت بھی لا ریب
محبت بھی لا ریبنبیت بھی لا ریب
بصيرت بھي لا ريبديانت بھي لا ريب
عبادت بھی لاریبدیاضت بھی لاریب
خلوت مجمی لا ریبجلوت مجمی لا ریب
شربعت بھی لاریبطریقت بھی لاریب
قیادت بھی لاریبمعادت بھی لاریب
ذات بھی لا ریب بات بھی لا ریب
اطاعت بھی لاریبقناعت بھی لاریب
سنت بھی لا ریبنشکت بھی لا ریب
امت مجمى لاريبدسالت مجمى لاريب
فتم خدا کی جس کے قبضہ میں ہم سب کی جان ہے آپ سلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نبوت
چى <i>لا ربىپ اور دسالت بھى لا ربىپ</i>
سامعين محرمالله تعالى جل جلاله كي بيار محبوب صلى الشعليه وملم كوب



شارخوبیوں سے نواز ا۔ان تمام خوبیوں سے ایک لاریب خوبی حضور پر نور مالیکیم کی

صداقت ہے۔

تقىدىقى كى يىلوك بى جوير بيز كاربيل-

سامعین ذی وقاراس آیت مقدسه مصلوم جوا کهاس کا تنات ارض وساوات

میں جننے بھی انبیاء کرام علیہم السلام تشریف لائے دی وہ تمام اپنی اپنی امت سے ملاحد ملا

اعلىٰ عداعلىافضل سے افضل

اوران کے اخلاق واعمال بھی اعلیٰ اور اکمل اور بے مثل و بے مثال محر ہمارے آقاو مولا احد بجتبی محد مصطفے مثال بھی اعلیٰ واعمل و مولا احد بجتبی محد مصطفے مثال بھی اعلیٰ واعمل و افسال میں اگر میرت نبوی بغور مطالعہ کیا جائے تو حضور پر نور مثال کی اسک اخلاق کا ایک اسکار میں اگر میرت نبوی بغور مطالعہ کیا جائے تو حضور پر نور مثال کی اخلاق کا ایک مہالہ

اعلیٰ ہے اعلیٰ ۔۔۔۔۔۔۔۔ اکمل سے اکمل

احسن سے احسن احسن منزہ سے منزہ

بِمثل سے بہ ثالافضل سے افضل

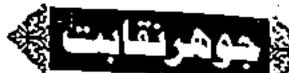
آج کی بیظیم الشان اور فقید الشال کانفرنس صدا فت مصطفے ملا الیکی کو بیان کرنے کے بیان کرنے کے بیان کر نے کی بیائی کی مدا فت کے کیا کہ مصطفے ملی اللہ علیہ وہ کم کی صدا فت کے کیا ہے سے ای کی مدا فت کے نورسے ہم اینے اخلاق وکردارکو پرنوراورمنورومعطر کرسکیں۔

صاحب علم ودانش معزز ذي وقارعلاء ومشائخ وعوام اال سنت اب صدافت



مصطفام النيم يرجه عرض كياجا تاب_ صدافت مصطفى منالقيم : حضرت امير المؤمنين مولاعلى رضى الله عندا بتدائي اسلام كاليك روح يرورواقعه بيان فرمات بين كههم حضور ملافيكم كي خدمت ميں بيٹھے ہوئے تے اتنے میں ایک اجنبی آیا۔جس کے چیرہ اور لباس سے ظاہر ہوتا تھا کہوہ بہت دور سے آیا ہے ہمارے بالمقابل کھڑے ہوکراس نے کہا۔ آب میں محرمالالی کون ہیں؟ ہم نے حضور ملائلیم کی جانب اشارہ کیا تو اجنبی حضور ملائلیم سے مخاطب ہوا۔ پہلے میں آپ کواپنے بت کی ہات سناؤں یا آپ جھے اپنے رب کے احکام سنا کیں گے۔ يهلي جھے سے مير ب رب كے احكام سنو حضور مالليكيم نے بير كہدكر فرمايا ۔ اسلام كي بنياديا في جيزول يرب الأوالله وحدة وسول الله الله منازقاتم كرنا _ زكوة اداكرنا _ رمضان المبارك كے روز _ ركھنا _ اورا كرنوفيق ہوتو بيت الله كانج كرنا _ پيرحضور ماليني كم مايا _ بال توبتا و كرتم بار _ بت نے كيا كما ہے؟ اجنبی نے عرض کیا یا رسول الله مالليكم الميرانام عسان بن ما لك العامري ہے، ہمارا ایک بت ہے جس کے قدموں میں رجب کے مہینہ میں ہم اپنی اپنی قربانیاں پیش کرتے ہیں۔ہم میں سے عصام نامی شخص نے بت کے سامنے قربانی دى جب وه قربانى سے فارغ مواتو بت سے آواز آئى عصام: اسلام ظاہر موچكا ہے اور بت سرگوں ہو سے ہیں۔عصام نے ہمیں بیات بتائی، چندروز بعد طارق نامی ا کیک شخص نے بھی بت کے قدموں میں قربانی پیش کی۔ جب قربانی سے فارغ ہوا تو مت کے ملم سے آواز آئی۔ طارق! نی صادق این عزیز خلاق کی جانب سے دی ناطق کیکر آ تھے ہیں۔طارق

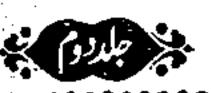




نے شور مچادیا اور تمام لوگوں کو یہ بات بتادی ہم نے آپ کے بارے ہیں ہمی کن رکھا ہیں۔ اس طرح ہم لوگ سخت مصطرب ہو گئے۔ یہاں تک کہ بین روز ہوئے۔ یہی واقعہ میر سے ساتھ بھی پیش آیا ہے۔ ہیں بھی جب قربانی سے فارغ ہوا تو بت نے فصیح زبان ہیں کہا عسان! جاء الْحقّ وَزُهِقَ الْبَاطِلَ۔ نبی ہاشی مبعوث ہو چکے ہیں۔ ان کے غلاموں کوسلامتی اور دشمنوں کوندامت ہے یہ کہہ کر بت اوند ھے منہ گر رہا۔ عنمان نے اپنی واستان ختم کی اور حضور مناظیم کی صدافت کی گواہی و سیت گر رہا۔ عنمان نے اپنی واستان ختم کی اور حضور مناظیم ہوگیا۔ صحاب نے بھیرکانحرہ بلند ہوئے۔ رہائے کم جو ات سے اسلام ہوگیا۔ صحاب نے بھیرکانحرہ بلند کیا۔ (جائے کم جو ات سے ۱

ناظرین کرام ان حقائق سے معلوم ہوا کہ حضور ملکی فیات کامل واکمل تھی اور حق و صدافت کا پیکر تھی جس نے بھی آپ کے چرہ کی زیارت کی اس نے آپ کی صدافت کا پیکر تھی جس نے بھی آپ کے چرہ کی زیارت کی اس نے آپ کی صدافت کی کوائی دی بلکہ اس کا تنات کی ہر نیز نے آپ کی صدافت کی کوائی دی۔

آپ کی صدافت کی گوائی زمین و زمان نے دی
آپ کی صدافت کی گوائی مکین و مکان نے دی
آپ کی صدافت کی گوائی شمس و قمر نے دی
آپ کی صدافت کی گوائی شمس و قمر نے دی
آپ کی صدافت کی گوائی شجر و حجر نے دی
آپ کی صدافت کی گوائی بخر و بر نے دی
آپ کی صدافت کی گوائی خشک و تر نے دی
آپ کی صدافت کی گوائی خشک و تر نے دی
آپ کی صدافت کی گوائی برگ و شجر نے دی

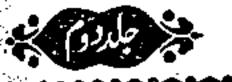


آب کی صدافت کی محواہی جن و بشرنے دی آب کی صدافت کی محوانی حور و ملک نے دی آپ کی صدافت کی مواہی ساک و سمک نے دی آپ کی صدافت کی کوائی افلاک و فلک نے دی آب کی صدافت کی کوائی جمافات وحیوانات نے دی آب کی صدافت کی گواہی نیا تات ومعدنیات نے دی آب کی صدافت کی گواہی مکداور مدیندوالوں نے دی آب کی صدافت کی کوائی عرب وعجم والوں نے دی آب کی صدانت کی کوائی خاکیوں اور افلا کیوں نے دی آب کی صدافت کی حجوابی عرش و فرش نے دی بلکہ کائنات کے ذرے ذرے نے دی ہر نبی نے دی ، ہر ولی نے دی، ہر مفسر نے دی ، ہر مقرد نے دی ہر محدد نے دی ، ہر غوث نے دی ہر قطب نے دی ، ہر ابدال نے دی ہر اوتاد نے دی ، ہرجن نے دی ، ہر بشر نے دی یکہ اللہ خالق کا کات جل شانہ نے دی وَالَّذِي جَآ ءَبالصَّدُق وَصَدَقَ بهِ أُولَئِكَ هُمُ الْمُتَعُونَ ـ (٣٢) اور وہ جستی جواس سے کو لے کر آئی اور جنہوں نے سیائی کی تقدیق کی بھی لوگ

میں جو پر ہیز گار ہیں۔

حضرات محترم احضور مل النيم كاندگى كالمحد محدافت سے معمور تھا۔ حضور نبى كريم رؤف الرحيم مل النيم كا أشاء بينها، چلنا، پھرنا، صدافت پر بنى اور آپ كى ہر ہراداسچائى سے معمور تھى بلكہ يوں كہيے۔

اے محبوب مالی کی آب کا دین مجھی سیا اے محبوب منافیق آپ کا قرآن مجمی سیا اے محبوب من لیکٹیم آپ کا بیان مجھی سیا اے محبوب منافقیم آب کا اعلان بھی سیا اے محبوب منافیکم آپ کا نام بھی سیا اے محبوب ملا لیکم آب کا نظام مجھی سیا اے محبوب مالی کی اسے کا پیغام بھی سیا ا_ے محبوب منافق آپ کا انعام بھی سیا اے محبوب ملاکھیے آپ کی سیرت بھی سجی ا _ محبوب ملايد م السير ا محبوب مخافظ آب کی شرافت مجھی سجی ا ہے محبوب ملائیم آپ کی بصیرت بھی سجی ا محبوب ملافقيم آب كى ديانت بهى سي له معبوب ملافقهم آب کی عبادت بھی سجی



ا ہے محبوب ملا لیکٹی آ ہے کی ریاضت بھی سجی اے محبوب ملائلیم آپ کی خلوت بھی سجی ا _ محبوب مالاليم أسي كي جلوت بهي سجي اے محبوب سالیٹیم آپ کی شریعت بھی سچی ا ہے محبوب ملافیتم آپ کی طریقت بھی سجی اے محبوب ملاکی آپ کی قیادت بھی سجی اے محبوب ماللیم آب کی عادت بھی سجی اے محبوب ماللیکم آپ کی ذات بھی سی اے محبوب ماللیم آپ کی بات بھی سجی اے محبوب منافظیم آب کی اولاد بھی کئی اے محبوب مالاللہ آپ کی آل بھی سی اے محبوب ملائلیم آپ کی از واج بھی سجی ا محبوب مالليم أبي كا اطاعت بهي سي ا محبوب ملا لليام أب كى قناعت بھى سچى ا معبوب ملافيكم أب كى سنت بهى سجى اے محبوب ماللی آپ کی سنگت بھی سی اسد محبوب ما الميام الميام المعلق مي اے محبوب مالی کیا ہے کی محبت بھی سی اے محبوب ماللیکم آپ کی نسبت بھی سی



بلكها محبوب ملافية أب كي نبوت بھي سجي اور رسالت بھي سجي ۔ حضور برنور ملافية فيم كى صدافت وامانت كاذكرتو برصبح وشام موربا ہے۔ مثالی ہے وجود سید کونین دنیا میں ر ہے اعدائے جاں بھی معترف جس کی صدافت کے علم او نیجا کیا جس نے شرافت کا عدالت کا لبوں یر تذکرے ہیں جس کی رحمت کے عنایت کے الم مصطفى علام مصطفى مدح سرائى ہر قول تراحرف صدافت کا ہے ضامن ہر فعل تراحس ارادت کا اہیں ہے چیکی تھی بھی جو ترے تقش کف ہا ہے اب کک وہ زمیں جا ندستاروں کی زمیں ہے ﴿ ﴿ ایک غیرمسکم بینڈت جگن ناتھ آزادنے کمال کردیا۔

سلام اس برجو آبا ،حمث للعالمین بن کر پیام دوست کے کر صادق و وعدالا مین بن کر وماعکیفا الاالبلاغ المبین

发现多种类型的地位的



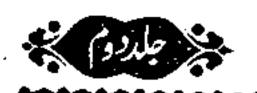
فَلَاوَرُيِّكَ لَايُومِبُونَ حَتَى يُحَكِّمُولِكَ مِنْ الْمُحَرَّبِينَهُمْ

حضورا كرم ، تورجسم ، شفع معظم ، نيراعظم ، احمر بنيل محمد مصطفط صلى الله عليه والدسلم كى سيرت كا ايب بيبلو.

اخت ارب مصطفى ماليم

میں نے در نبی پر جس وفت بھی صدا دی چیثم کرم نے ان کی گردی میری بنا دی تازندگی انہیں کے جلوؤں میں گم رہا وہ جس جسکوساتی نے میرے نظروں سے ہے بلادی





الحَدُنُ لِلهِ وَرَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَوْ وَالسَّلَامُ عَلَى خَاتَمِ الْاَنْفِياءِ
وَالْمُرْسِلِيْنَ وَعَلَى الْهِ وَاصْعَابِهِ الْجُمَعِيْنَ الْمَّابَعُ لُ
وَالْمُرْسِلِيْنَ وَعَلَى الْهِ وَاصْعَابِهِ الْجُمَعِيْنَ الْمَّابَعُ لُ
فَاعُودُ وَبِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطِي الرَّحِنِيْرِ لِبِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمُنِ الرَّحِيْمِ لِي فَعَلَى الرَّحِيْمِ لِي اللّٰهِ الرَّحْمُنِ الرَّحِيْمِ لِي اللهِ الرَّحْمُنِ الرَّحِيْمِ لَي اللهِ الرَّحْمُنِ الرَّحِيْمِ لَي اللهِ الرَّحْمُنِ الرَّحِيْمِ لَي اللهِ الرَّحْمُنِ الرَّحِيْمِ لَي اللهِ الرَّحْمُنِ الرَّحِيْمِ اللهِ الرَّحْمُنِ الرَّحِيْمِ لَي اللهِ الرَّحْمِنِ اللهِ الرَّحِيْمِ اللهِ الرَّحْمِنِ اللهِ الرَّحْمِنِ اللهِ الرَّحْمِنِ اللهِ الرَّحِيْمِ اللهِ الرَّحْمِنِ اللهِ الرَّمِنِي اللهِ الرَّمِنِي اللهِ الرَّمِنِي اللهِ الرَّحْمِنِ اللهِ الرَّمِنِي اللهِ الرَّمِنِي اللهِ الرَّمِي الللهِ الرَّمِنِي اللهِ الرَّمُ اللهِي اللهِ الرَّمِنِي اللهِ الرَّمِي اللهِ المُلْعُلِي اللهِ المُعَالِي اللهِ المُلْعُلِي اللهِ المُنْ اللهِ المُلْعُلِي اللهِ المُلْعِي اللهِ المُنْ اللهِ المُنْ المُن المُل

سامعين محترم واجب الاحترام حاضرين وناظرين!

اللہ تعالیٰ عزوجل کا شکر ہے جس نے اپنے محبوب کریم رؤف ورجیم احمر مجتبیٰ اللہ تعالیٰ عزوجل کا شکر ہے جس نے اپنے محبوب کریم رؤف ورجیم احمر مجتبیٰ محموصطفی اللہ علیہ وسلم کوساری کا نئات کا مالک وقتار بنا کر معبوث فرمایا۔ آج کا عظیم الشان اور فقید الشال اجتماع جس میں ہم سب شرکت کی سعادت حاصل کر رہے ہیں۔ انتظامیہ کی طرف سے میں تمام احباب ذیشان اور تمام علماء کرام ومشائخ عظام براوران اال سنت کا شکریہ اوا کرتا ہوں۔ جنہوں نے اس پرفتن دور میں اس روحانی، ایمانی، وجدانی، علمی اجتماع میں شرکت کی سعادت سے مسرور ہوئے۔

الله تعالى عزوجل كى شان بيد

اَلْحَمْدُ لِلّهِ رَبِّ الْعَالَمِينوه ساری کا نئات کا خالق ہے۔
وَمَا اَرْسَلْنَاكَ إِلّا رَحْمَةً لِلْعَالَمِين -بيساری کا نئات كيلئے رحمت ہیں۔
معلوم ہواالله تعالی ساری کا نئات کو بنانے والا حضور ساللہ فیا ساری کا نئات
کوسجانے والے جس جس چیز کا خالق اللہ ہے۔ اس چیز کا ما لک مصطفے ہے۔
امام بخاری کتاب الا يمان میں ایک حدیث قال کرتے ہیں کہ حضور صلی الله



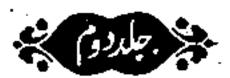
علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ تمام نعمتوں کوعطا کرتا ہے اور بیں تقسیم کرتا ہوں۔ معلوم ہوااللہ تعالیٰ جس جس نعمت کو عطا فرما تا ہے حضور سکا لیکٹی اس نعمت کو کا کتات کے ہرفر دکوتقسیم فرماتے ہیں۔ اعلیٰ حضرت امام اہل سنت کشتہ عشق رسالت مفسر قرآن مبلغ ومحدث امام احمد رضا خال ہر میلوی علیہ الرحمة نے کیا خوب ترجمانی فرمائی ہے۔



- اتفیاء نے مانکا تو درمصطفے سے
اصفیاء نے مانگا تو درمصطفے سے
اولیاء نے مانگا نتم در مصطفے سے
عُوت نے مانگا تو در مصطفے سے
قطب نے مانکا ۔۔۔۔۔۔ تو درمصطفے ہے
مجدونے مانگا تو در مصطفے سے
محدث نے مانگا تو در مصطفے .نے
سنيے سنيے سنيے سنے درامحبت سے اے رسول اللہ کے دیوانو
ہر حاجت ملتی ہے تو در مصطفے سے ۔۔۔۔۔۔۔ اس کئے تو آج تک
عابدین مانگتے رہےتو درمصطفے سے
ساجدین ما تکتے رہےتو درمصطفے سے
صادقین ما تکتے رہے تو درمصطفے سے
عاشقین ما تکتے رہے ۔۔۔۔۔۔۔۔تو درمصطفے سے
عارفین ما تکتے رہے ۔ تو درمصطفے سے
عادلین ما تکتے رہے ۔۔۔۔۔۔۔ تو درمصطفے ہے
صالحین ما سکتے رہے
مقربین ما ککتے رہے تو درمصطفے سے
مفسر سن في ما تكا تو در مصطفے سے
مرمین نے مالکا ۔۔۔۔ تو در مصطفے سے

تعسنین نے مانگا تو در مصطفے ہے
اپنول نے مانگا ۔۔۔۔۔۔ تو در مصطفے سے
غیرول نے مانگانو درمصطفے سے
كافرول نے مانگانو درمصطفے سے
ارے نجد بوذ را آنکھوں سے تجاب مٹا کر بغض سے جان چھڑا کر
عشق کا جام پی کر بو درمصطفے سے مانگ کردیکھیں کیا کیا کیا
مصطفے سے کونکہ میں تو
عزت ملىنو درمصطفا ہے
عظمت ملى نو درمصطفى سے
رفعت ملی تو درمصطفے سے
شرافت ملینو درمصطفے ہے
بصيرت ملىنو درمصطفا سے
فضیلت ملینو درمصطفے سے
طافت ملی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ تو درمصطفے ہے
طلعت ملی ۔۔۔۔ نو درمصطفے ہے
استنقامت ملىنو درمصطفايي
رحمت ملى نو درمصطفا سے
لطافت ملىنو درمصطفا سے
تقدر مصطفے سے

يو درمصطفا	حكومت ملى
يودرمصطفا	شوکت کمی
يودرمصطف سے	شفاعت ملی
تو درمصطفے سے	صدارت کی
قو درمصطفے ہے	قوت ملى
يو درمصطفے	قيادت ملى
تودرمصطفے ہے	صورت ملى
يو ورمصطفا	شوكت ملى
نودرمصطفے سے	ولايت ملى
نو درمصطفے ـــ	ناحت کی
الودر سطن سے	طبمارت کی
قودرمصطفا ـــ	وزارت کی
يوورمنسطفا	صدافت طی
و درمصطفے ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	شجاعت ملی
ي القودرمصطف سے	نعمت ملی
تو در مصطفے سے	سنت کمی
میں نجات می تو در مصطفے ہے	قراحچوم کر کمهدو
، ہم سب کی جان ہے ہم کنا ہگاروں کو	.
• •	جنت ملى بو در مصطفا



ہماراتو عقیدہ ہے کہ

خدا دی خدائی محملی دے در تے کے بارسائی محمالی وے در تے فرشتہ تے بھاویں پیمبر ، کے وی نظر نہیں اُٹھائی محملانیم دے در تے حميا راز معراج مومن وا كهلدا جبین جد جھکائی محد ماللیکم دے در تے اوہ بن محمد ولی تے زمانے دیے مرشد جہاں کل یائی محمر النظیم دے در تے ہے او سے دی اللہ وست در تک رسائی جمدی اے رسائی محمالی م ہے اوسے دا جانن زمانے تے رب نے سمع جو جلائے محمد ماللہ دے در تے بھلائی وج تبدیل ہوئی اوہ صائم حتی جو برائی محم سالیا دے در تے

اختياريس....

اس کا تئات کا سارانظام اللہ تعالیٰ عزوجل کے تھم اورعطاسے اس منہ کے لالیپرحسن و جمال صاحب شرف و کمال نبی بے مثال



.....امت کے عم خوار اللہ کے مار ۔ نبیوں کے سردارمدینہ کے تا جدار احمیجتی محمصطفے صلی الله علیه والد سلم کے قبضہ وا ختیار میں ہے۔ ذرہ ذرہ نگاہ یار میں ہے ساری ونیاای کے حصار میں ہے ول گرفتار زلف مار میں ہے چھ ترس کے انظار میں ہے پیش ہوتے ہیں جان کے نذرانے ابیا اعجاز حسن یار میں ہے ميرے قدموں بيہ جال خار كرول ہیمرے بس میں اختیار میں ہے سبر گنبد کا ساہبہ دیتا ہے جو مزہ خلد کی بہار میں ہے آرزو ہے اگر شفاعت کی میرتو ان کے بی اختیار میں ہے اس کی ملتی نہیں مثال کہیں جو مشش آپ کی جوار میں ہے ميري محربهي حضور آجائيل چیتم ترکب سے انتظار میں ہے



سامعین ذی وقاراب میں حضورا کرم نور مجسم احر مجتبی تحر مصطفی الله علیہ وسلم کی بارگاہ میں بے کس نواز میں ہدیاندت پیش کرنے کیلئے تشریف لاتے ہیں۔
چنستان رضا کے بچولرسول الله کے محبوب
جن کا اعداز بھی نورانی ہےجن کی آواز بھی وجدانی ہے
جن کا اعداز بھی نورانی ہےجن کی آواز بھی وجدانی ہے
جن کا لہجہ ایمانی ہےجن کا کلام قرآنی ہے
جن کی دنیا دیوانی ہےجن کی ادا مستانی ہے
نروں کی گونج میں استقبال کیجئے۔

سارے ان خوشیاں مناؤ کملی والے آگئے مخفلاں گھر گھر سجاؤ کملی والے آگئے آپ ورگا کوئی وی جگ تے نبی آیا شیں گیت ان خوشی دے گاؤ کملی والے آگئے عاصیاں دکھیاں بینماں نوں گلے لاون لئی اے فقیرو اے گداؤ کملی والے آگئے آگئے ان مقیرو اے گداؤ کملی والے آگئے آگئے میں مائی حلیہ صدیے جاں سرکارتوں محکے حور وملک سہرے گاؤ کملی والے آگئے سبرے گاؤ کملی والے آگئے سبراے گاؤ کملی والے آگئے سبحان اللہ سبحان

سامعین ذی و قار......هاری آقاومولا احرمجتی هم مصطفی الله علیه و آله وسلم کوالله عزوجل نے مختار کل بنا کر دنیا میں بھیجا اور ساری کا تنامت میں حضور مالا کی الله



تعالیٰ کی عطائے اپنے استوں کو ہر نعمت بانٹ رہے ہیں۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ۔

وہ خالق کا تکات ہے حضور مالک کا تکات ہیں

وہ رب العالمین ہے بیشنے المدنیین ہیں

وہ مالک یوم الدین ہے بیشنے المدنیین ہیں

وہ کا تکات بنانے والا ہے بیم عرفت دلانے والے ہیں

وہ انسان بنانے والا ہے بیم عرفت دلانے والے ہیں

وہ جنت بنانے والا ہے بیم جنت بسانے والے ہیں

وہ جنت بنانے والا ہے بیم جنت بسانے والے ہیں

وہ جنت بنانے والا ہے بیم جنت بسانے والے ہیں

معلوم ہوا میرے آ قاصلی اللہ علیہ وسلم کی کرم نوازیاں بہت ہیں۔ کس کس کا تذکرہ کیا جائے۔ ان کی شان تو ہے۔

خلوق کو خالق کا دیا بانث رہے ہیں مجنوب خدا بانث رہے ہیں اوقات میں محدود نہیں ان کا خزینہ رحمت کا کھلا در ہے سدا بانث رہے ہیں جن سے سدا بانث رہے ہیں جن سے نداذ ہت کے سوا کھے بھی ملا ہے ان کو بھی وہ رحمت کی دعا بانث رہے ہیں ان کو بھی وہ رحمت کی دعا بانث رہے ہیں شاہوں نے بھی دی ایکے فقیروں کوسلامی شاہوں نے بھی دی ایکے فقیروں کوسلامی



ہرایک کو بھیک ایکے گدا بائٹ رہے ہیں ونیا میں نہ کو کی ویکھا ان جیبا مسیا بیچاروں کے گھر جاکے شفا بائٹ رہے ہیں

معلوم ہوایکا نئات ان کی عطا کا صدقہ ہے۔ اگر وہ نہ ہوتے تو ہی جھی کے معلوم ہوا ۔... یاس جو بھی ہے فقط حضور صلّی اللّٰہ علیہ وسلم کے جود وکرم کا صدقہ ہے بلکہ ان کے جود وسخا کا اک باب ہے۔ ذرا توجہ ہے میر مے جوب ملّ اللّٰہ کی عطا وَں کو تو دیکھو کتنا عظیم تنی ہے۔ جن کی سخاوتوں سے کوئی مجھولی خالی ہیں ہے۔ وہ بڑے کریم آتا ہیں جن سے

تو کریم آقا کی عطاسے تېمىں عزت ملى . تو کریم آقا کی عطائے ہے مميں عظمت کی تو کریم آقا کی عطاست ہمیں رفعت ملی و کریم آقاکی عطاسے ہمیں شرافت ملی تو کریم آقاکی عطاہے ہمیں شہرت ملی تو کریم آقاکی عطاسے همیں قیادت ملی ہمیں طہارت کی عطاسے ہمیں صدافت می تو کریم آقا کی عطاہے ہمیں شجاعت ملی تو کریم آقا کی عطاسے ہمیں استقامت ملی تو کریم آقا کی عطاہے ہمیں نورانیت ملی تو کریم آقا کی عطاسے

جاراتوعقيد



سے حقیقت ہے جو بھی تیرے در سے جو تھی ہی ہے وہ جگی تیرے در سے مر سبز ہوا میرے مقدر کا سے صحرا رحمت کی گھٹا اس ہے جو بری تیرے در سے ہرکوئی تیرے در کی طرف دیکھ رہا ہے مرکوئی تیرے در کی طرف دیکھ رہا ہے کس کس کس کی ہے تقدیر نہ بدئی تیرے در سے رہا ہی سات تو اخیار بھی سلیم کریں سے ہرایک کی بن جاتی ہے گڑی تیرے در سے ہرایک کی بن جاتی ہے گڑی تیرے در سے ہرایک کی بن جاتی ہے گڑی تیرے در سے

اک میں ہی نہیں کھاتا خیرات مدینے کی سب شاہ وگدا اس کی خیرات یہ بلتے ہیں

کیا نام رکھا اینے محبوب کا خالق نے اس نام کی برکت سے حالات بدیلتے ہیں

164

كيونكه

دین و دنیا پس جو تیرا نه سیارا بوتا مس کے عمروں یہ فقیروں کا محذرا ہوتا تیری قسمت میں نہ غیروں کی غلامی ہوتی تونے اک یار جو آقا کو بکارا ہوتا آج آنھول میں نہ رنگین نظارے ہوتے تیرے رُخ کا جو نہ پُرکیف نظارا ہوتا ہم بتیموں کی طرح تھوکریں کھاتے پھرتے تو جو حامی نہ مربے آتا جارا ہوتا ورد ہوتا نہ کوئی اور مرے سینے میں كاش سين مين فقط درد تمهارا بوتا تو روتا بھی غاروں میں ہماری خاطر عم محداول كا اگر تجھ كو كوارا ہوتا اب بھی ناصرمیرےدل میں بیا کمک رہتی ہے كاش حاضر مين مدين مين دوباره جوتا

100 BOX 100 BOX 100 BOX 100 BOX

ومَا السَلْنَاكِ إلاَّرِحْمَةُ لِلْعَالَمِينَ

حضور پُرنوراحر بنگی محمصطفے صلی اللہ علیہ ولم سے شہر پاک مدینه منوره کانذکره مبارک



کے چلو فرشنو! روح میری تاجدار دے بوہے تے لے چلو ما بھادکھاں تے سکھاں داہے جہوا عم مسار دے بوہے تے لے چلو ما بھادکھاں سے سکھاں داہے جہوا عم مسار دے بوہے تے لے چلو امت داسطے جھے اوہ رہیا روندا اوس غار دے بوہے تے لے چلو اثیا ہویا خزاواں دا چن ناصر آج بہار دے بوہے تے لے چلو

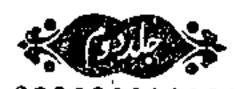






ٱلْحَمَٰثُ لِلْهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَأَبْهُمَا لُوَةً وَالسَّلَامُ عَلَى خَيْرِ حَلَق اللَّهِ وَ سِ وَاجِ أُفُقِ اللَّهِ وَقَاسِمِ رِيْنَ أَللَّهِ وَعَلَى اللهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ أمَّالِعُنْ فَاعْوُدُ بِاللَّهِمِنَ التَّيْظِنِ الرَّحِنِيرِ يستم الله الرّحمين الرّحينيرط لَااقُسِمُ بِهٰذَاالْبَلَٰنِ ۗ وَانْتَ حِلَّ بِهٰذَاالْبَلَٰنِ ٥ سامعین محترم آسیے اللہ تعالی عزوجل کی حدوثاء کے بعد حضور پر توراحم مجتلی محد مصطفح من الميام كا و بين محفل كوسجا كرا خرت بين ابني نجات كا اجتمام كريس كيونكه مبک رہی ہیں فضائیں حضور آئے ہیں ہیں مست مست ہوا تیں حضور آ نے ہیں ولادت شه کونین کی حسیس محریاں بیں دے رہی میرائیں حضورا کے ہیں تقییب جاک اُسٹھے ہیں گنامگاروں کے مسی کے دریہ شہ جائیں حضورا کے ہیں مديند منوره كى بات بى زالى بے كيونكداس جكد ير جروفت رحتوں كى برسات موتی رہتی ہے۔ای لئے عاشقوں کی آنکھوں میں مدینہ بس گیاہے۔ ا شاعر کی زبان سے

> آتھوں میں بس میا ہے مدینہ حضور کا سب مس کا اسمرا ہے مدینہ حضور کا





پھر جا رہے ہیں اللم تیت کے قافلے پھر یاد آ رہا ہے مدینہ حضور کا نبیوں میں جیسے افضل و اعلیٰ ہیں مصطفا شروں میں بادشاہ ہے مدینہ حضور کا جب سے قدم برے ہیں دسالت مآب کے جنت سے بردھ میا ہے مدینہ حضور کا ہر ذرہ ذرہ اٹی جگہ ماہتاب ہے كيا عجميًا ربا ليكي مدين مضور كا لائق صداحر ام برادران ملت معمع رسالت کے بروانو! مدينة منوره كى عظمت ورفعت لوچھنى بے توكسى عاشق رسول سے يوچھوكيونك ریروه شهر بایر کت ہے جس میں ہروقت

رحمتوں کی برسات ہوتی برکتوں کی برسات ہوتی ہے رفعتوں کی برسات ہوتی ہے بلکہ انوار و تحلیات کی برسات ہوتی ہے ہر ذرہ درہ ابنی جگہ ماہتاب ہے کیا جگم کا رہا ہے مدینہ حضور کا قدى بھى جومتے ہيں ادب سے يہال كى خاك قسمت بيه جهومتا به مدين حضور كا



ہو ناز کیوں نہ اس کو نیازی نصیب پر جس کو بھی فل گیا ہے مدینہ حضور کا سامعین محترم! حضور کا سامعین محترم! حضور پُرٹورسلی اللہ علیہ والدوسلم کے شہر یاک کی با تیں ہی اعلی سے اعلیٰ بین کیونکہ اس شہر کی محبت عاشقوں کے دل میں رہے بس گئے ہے ہر کسی کی تمناہے کہ جھے موت آ ئے تو مدینہ کی گلی ہو۔

زندگی حقیقت میں بس اس نے یائی ہے مصطفے کے کو ہے میں جس کوموت آئی ہے مجھ کومیرے مرشد نے بات بیہ بتائی ہے جونبی کا ہو جائے اس کی کل خدائی ہے رکھ لیا تجرم تیرا آمنہ کے جائے نے تاز كر حليمه تو مصطفام الليام كي دائي ب وم لیوں یہ آیا ہے بردھ رہی ہے بیتانی اے صبا مدینہ سے کیا پیام لائی ہے جار سو اندهیرا نما ظلمتول کا در مقا مصطفے کے آنے سے برم جمکائی ہے حضور يرتورا حمجتني محمصطفي صلى الثدعليه وآله وسلم كامدينه برکتوں کا شمر ہے مدینہ منورہ رفعتوں کا شہر ہے مدینہ منورہ عظمتول کا شمر ہے مدیند منورہ

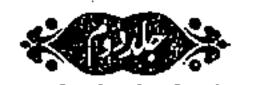


سخشش کا شہر ہے مدینہ منورہ صداقتوں کا شہر ہے مدینہ منورہ امانوں کا شہر ہے مدینہ منورہ سخاوتوں کا شہر ہے مدینہ منورہ مدينه كى زين كى بركات اور جوا بھى شفائى شفايي _ مدينه كى مختنرى بنوا الله الله پیام سکون و شفا الله الله مدینے کی گلیوں کا عالم نہ ہوچھو ہے جنت بھی جن پر فدا اللہ اللہ ریی الی خوشبوے توحید اس میں ہیں ڈرے بھی دسیے صدا اللہ اللہ محمر کے روضے کی خوشبو میں بس کر كدهر كو چلى ہے صا اللہ اللہ سأمعين محترم ! لاكن صداحرًام مشاق مدينه، زائرين مدينه جب كوتي مدينه كاسغ كرف كااراده كرتا بزائرين مدينه كدل اورزبان يريبي اك صدابوتي بے۔ تم ہو جاتے کہاں صدا کے لئے ہے مدینہ تو ہر کدا کے لئے ان کی کلیوں میں آگھ روتی ہے ماتھ اُشھتے نہیں دعا کے لئے



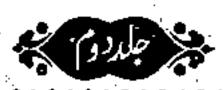


بر مھکانہ تہیں ہے غیرول کا دل بنایا ہے مصطفے کے لئے حالے کب آئے گا طبیب مرا درد پرهتا گیا دوا کے لئے مر کے پہنچا ہوں ان کی چوکھٹ تک اب نہ روکو مجھے خدا کے لئے . مدینه متوره میں ہی ریکال ہے کہوہ الغرض. روحول کی غذا ، مدینه منوره دلول کی جلا مدینہ منورہ أتكھول كى ضياء مدينہ منوره بهارول كيلئ شفا مدينه منوره عاشقوں کے دل کی صدا مدینہ منورہ یمی درود و سلام کی عطا مدیبته منوره ہے چین دلول کا سکون مدینہ منورہ عاشقوں کے دل کی صدا مجھے بھی مدینے بلا میرے مولا كرم كى مجلى وكها ميري مولا بہت ہے قراری کے عالم میں ہوں میں مری ہے قراری مٹا میرے مولا



تقدير

قسمت میں میری چین سے جینا لکھوے و المعرف میرا سفینه لکھ دے جنت تجی محوارا ہے حمر میرے کئے اے کا یہ تقدیر مدینہ لکھ دے قدموں میں بلا تنیں کے(انثاءاللہ تعالیٰ) بروی امید ہے سرکار قدموں میں بلائیں کے کرم کی جب نظر ہو گی مدینے ہم بھی جائیں سے اگر جانا مدینہ میں ہوا ہم غم کے ماروں کا کمین مخنبہ خضریٰ کو حال ول سنائیں سے فتم الله كي ہو كا وہ مظر ديد كے قابل قیامت میں رسول اللہ جب تشریف لا تھیں کے مناہ کاروں میں خود آئے شامل بارسا ہوں کے شفیع حشر جب دامن رحمت میں چھیا کیں سے *** ارے مدینے کو جانے والے غریب کا پیام کے لو نی بیارے کو جا کے دینا میں دے رہا ہوں سلام لے لو منی مدسینے خدائی ساری بھی تو آئے گی اپنی باری میں بہتے افکوں سے کہدر ہا ہوں ورائل سے کام لے لو



مدینے دی مٹی

مدینے دی مٹی شفا بن گئی دوا بن گئی دوا بن گئی دوا بن گئی جھے سرکار نے رورو کے گزاریاں راتال جھے کردی سی خدا تال اوہ پیاریاں باتال خوش نصیباں نے اکھاں تال اوہ منظرو کھے زاری کردے سی جھے ساتی کوڑ و کھے زاری کردے سی جھے ساتی کوڑ و کھے عربی وانگ اوہ خار حرا بن گئی

جاندی عرشال تو آتال ہے ی نظر سوہنے دی رکھدی ہے سی نظر کتنا اثر سوہنے دی ہو کے مقبول خدا ولوں دعا وال آئیال ہے نظر سوہنے نے اٹھالی تے گھٹاوال آئیال نظر جو جھکائی تے ادا بن گئی ادا جس دی رب دی رضا بن گئی ادا جس دی رب دی رضا بن گئی



قدم قدم پر رحمت مجھ کو ملتی ہے رحمت کی سوغات مدینے ہوتی ہے جو مانکو سرکار عطا کر دیتے ہیں يوري سب حاجات مدين ہوتی ہيں سامنے روضے کے مجھے یاد تہیں رہنا اشکول کی برسات مدینے ہوتی ہے ول سے نعت جو براهتا ہوں تو لگتا ہے میں تو بہان ہوں نعت مدینے ہوتی ہے مٹی سے بھی آتی ہے خوشبو و ضیاء یہ ساری برکات مدینے ہوتی ہیں سامعین ممرم! مدینه کی باتیس تو بنده هروفت کرتا ریاتو وفت پُرنور بلکه برسکون گزرتاہے کیونکہ ہرعاشق کی ہردفت تو میم صدا ہوتی ہے۔ یاد وج روندیال نیس اکھیال نمانیال سد لو مدیخ آقا کرو میربانیال ساری کائنات وا خزینه مل حمیا اے الله دى سونهه جهال نول مدينه لل حميا اے و جالیان دے کول بہد کے اؤنان موجان ماریان سد لو مدیخ آقا کرو مهربانیال سامعین محترم! آخر کونی دیہ ہے کہ ہرعاشق کی بہی تمنا کیوں ہے؟





تر مذی شریف (جلد۳/مغه ۷۷۷) پر انبی عاشقول کیلئے خوشخری کا پیغام آیا۔حضرت ابن عمر رضى الله عنه سے روایت ہے كہ تا جدار مدینه مرور قلب وسیندنے فرمایا۔ من استطاع أن يموت بالمرينة فلتمت بها فإنى أشعم لمن يموت بها جس مخص کومد بینه طبیبه میں موت آسکے وہ یہاں ہی مرنا بیند کرے کیونکہ میں یہاں مرنے والوں کی خاص طور پر شفاعت کروں گا۔ سامعین محترم ... حضرات ذی وقار! مدینه منوره میں موت مومن کیلئے بہت بردی سعادت ہے اور نجات اُخروی کا بروانہ ہے، عاش مدینہ کوایک چھوٹے سے گھر کی تمناای کئے ہوتی ہے کہ میں موت آئے تو آمند کے لال کاشرہودیندطیبر کی کلیاں ہوں طبیبه کی فضائیں ہوں.....رحتوں کی گھٹائیں ہوں اس شهر میں مرنے کی دعا تو ہرعاش رسول کرتار ہاہے۔ صديق أكبركي جاجت مدينه مين مرما فاروق اعظم کی جاہت عثان عنی کی جاہت على المرتضى كي جابت ہر صحابی کی جاہت بلال حبثیٰ کی جاہت ہر تابعی کی جاہت ہر محدث کی جاہت ہے ہر تبع تابعی کی جاہت ہر مفسر کی جاہت ہر ولی کی جاہت ہر مفکر کی جاہت ہر محدد کی جاہت ہر در کی جاہت ہر غوث کی جاہت



ہر مومن کی جاہت ہر صوفی کی جاہت ہر متقی کی جاہت ہر عاشق کی جاہت مدینہ میں مرنا

عشق احمد چاہئے حب مدینہ چاہئے جو انہیں دیکھا کرے وہ چیٹم بینا چاہئے تیری میری چاہ زاہد بس اتنا فرق تیری جنت چاہئے مجھ کو مدینہ چاہئے۔

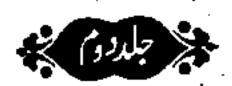
هاری تو آرزوہے۔

سونا چاندی نه دولت نه زر چاہئے

مکملی والے کی محری میں محمر چاہئے
موت آئے مدینے میں جا کر مجھے
اس لئے مجھ کو بھی ایک محمر جاہئے

جاری تو تمناہے

جس شہر کے ذروں میں پھولوں کا قریبہ ہے وہ شہر مدینہ ہے ، وہ شہر مدینہ ہے جنت میں مجھوڑ دیا تو نے جنت میں مجھوڑ دیا تو نے رضوان میری جنت تو گلزار مدینہ ہے



مدینہ یاد آیا ھے

جھے طیبہ میں لے جاؤ مدینہ یاد آیا ہے مرے آقا بلواؤ ، مدینہ یاد آیا ہے ترے مخفل سجاتا ہوں تیرے میں گیت گاتا ہوں مر مخفل ہے آؤ مدینہ یاد آیا ہے میں جیتا روز مرتا ہوں جدائی سہہ نہیں سکتا مرے آقا کو بتلاؤ مدینہ یاد آیا ہے مری تاریکی دل کا مداوا تیرا آنا ہے مرک تاریکی دل کا مداوا تیرا آنا ہے مرے آقا چلے آؤ مدینہ یاد آیا ہے تری فرقت نے مارا ہے تری رحمت سہارا ہے تری فرقت نے مارا ہے تری رحمت سہارا ہے قریب مرگ ہوں آؤ مدینہ یاد آیا ہے قریب مرگ ہوں آؤ مدینہ یاد آیا ہے

طیبہ کی گلی

مری زندگی کا حاصل ترے در کی چاکری ہے ترا نام لے کے جینا یہی میری زندگی ہے جنت کبھی مانگی نہیں خدا سے جنت کبہ رہے ہو جنت طیبہ کی وہ گلی ہے سرکار کے گدا کی اللہ رہے بازی تازی ہاللہ سکندری سے تھوکر بیہ خسروی ہے تالاں سکندری سے تھوکر بیہ خسروی ہے طیبہ میں ایک کٹیا جس کو بھی مل گئی ہے اس کی نگاہ میں کیا تخت سکندری ہے اس کی نگاہ میں کیا تخت سکندری ہے



ہے مثل محبوب

ہمیں اپنا وہ کہتے ہیں محبت ہوتو الی ہو ہمیں رکھتے ہیں نظروں ہیں عنایت ہوتو الی ہو وہ پھر مارنے والوں کو دیتے ہیں دعا اکثر کوئی لاؤ مثال الیی شرافت ہوتو الیی ہو اشارہ جب وہ فرما کیں تو پھر بول اُٹھتے ہیں نبوت ہوتو الی ہو نبوت ہوتو الی ہو وہاں ہمرم کو ملی ہیں بناہیں بھی جزاکی ہو وہاں ہمرم کو ملی ہیں بناہیں بھی جزاکی ہو مدینے میں جو گئی ہے عدالت ہوتو الی ہو بنا دیتے ہیں سائل کو سکندر وہ زمانے کا مرکبی ہوتو الی ہو سخاوت ہوتو الی ہو کری ہوتو الی ہو عمال کو سکندر وہ زمانے کا کمری ہوتو الی ہو سخاوت ہوتو الی ہو کمانے کا کمری ہوتو الی ہو سخاوت ہوتو الی ہو عمال کو سکندر وہ زمانے کا کمری ہوتو الی ہو سخاوت ہوتو الی ہو عمال کو سکندر وہ زمانے کا کمری ہوتو الی ہو سخاوت ہوتو الی ہو عمل کو قربان کر کے ان کی ہستی پر عمل مولا نے بتلایا عبادت ہوتو الی ہو علی مولا نے بتلایا عبادت ہوتو الی ہو

غور طلب ھیے

حسین ابن علی نے کربلا میں ہیہ کیا گابت رہے جاری جو نیزے پر تلاوت ہو تو الی ہو

همارایمان هے

محد کی ولادت پر ہوئے سب کوعطا بیٹے اسے میلاد کہتے ہیں ولادت ہوتو الی ہو

الله الله

ز مین وآسان والے بھی آتے ہیں غلامانہ حقیقت ہے بہی ناصر حکومت ہوتو الی ہو

سر کار کی گلی میں

مت یو چھے کہ کیا ہے سرکار کی گئی میں اک جشن سا بیا ہے سرکار کی گلی میں لطف وعطاکی اس پر برسات ہوگئی ہے جو مخض آگیا ہے سرکار کی گلی میں ہوتا ہے دل منور تابنانیوں سے جس کی جلوؤل کی وہ فضا ہے سرکار کی گلی ہے آنے کو آگئے ہیں گھریر ضرور لیکن ول اینا رہ گیاہے سرکار کی گلی میں ہر مم کا ہے مداوا آپ وہوا میں اس کی ہر درد کی ووا ہے سرکار کی گلی میں باتیں بھی مدینے کی را تیں بھی مرینے کی ، باتیں بھی مرینے کی جينے میں بير جينا ہے كيا بات مدينے كى عرصه جوا طبيه كى كليول ميل ده گزرے تھے اس وفت بھی گلیوں میں خوشبو ہے بینے کی

Marfat.com

یہ زخم ہے طبیہ کا بیہ سب کونہیں ملتا



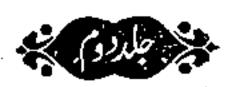
کوشش نہ کرے کوئی اس زخم کو سینے کی بید اپنی نگاہوں سے مشابہ بناتے ہیں زحمت بھی نہیں دیتے مئے خوار کو بینے کی برسال کے آئے کا اک داز ہے بیمرزا مرکار جگاتے ہیں نقدیر کینے کی مرکار جگاتے ہیں نقدیر کینے کی

سارا جهان منور

سرکار کی گلی کا رہنہ تو اس سے پوچھو
دل جس کا جھومتا ہے سرکار کی گلی میں
جلوؤں کو ڈھونڈ نے جو گھر سے چلاتھا اپ
اب خود کو ڈھونڈ تا سرکار کی گلی میں
سرکس کس کو میں بتاؤں خود جا کے کوئی دیجھے
جنت کا در کھلا ہے سرکار کی گلی میں
جس کی تجلیوں سے ہے سارا جہاں منور
مسرور وہ ضیاء ہے سرکار کی گلی میں
مسرور وہ ضیاء ہے سرکار کی گلی میں

ہاری تو تمنا بی ہے

یارب میری سوئی ہوئی تفدیر جگا دے اسکھیں جھے دی ہیں تو مدینہ بھی دکھا دے سننے کی جو توت جھے بخش ہے خداوند میرمسجد نبوی کی اذا نیں بھی سنا دے میرمسجد نبوی کی اذا نیں بھی سنا دے





حوروں کی نہ خال کی نہ جنت کی طلب ہے
مرفن میرا سرکار کی بستی میں بنا دے
مرت سے میں ان ہاتھوں سے کرتا ہوں دعا کیں
ان ہاتھوں میں اب جالی سنبری وہ تھا دے
ورا توجہ سے محفل پاک میں تشریف رکھتے۔ ہمارا تو ایمان ہے کہ حضور پُر
نورصلی الشعلیہ وسلم اس محفل میں تشریف لاکر ہمارے دلوں کو قرارا ورآ تھوں کو محفظ کے
عطافر ما مجھے ہیں۔

جسے مل گیا کملی والے کا وامن است دو جہال کا خزینہ ملا ہے کھلا باغ جنت کو وہ کیا کر رے گا مدینے میں جس کو محکانہ ملا ہے مدینے میں جس کو محکانہ ملا ہے کسی کو زمانے کی دولت ملی ہے کسی کو جہال کی حکومت ملی ہے مقدر پہ قربان جاؤں مجھے یار کا آستانہ ملا ہے جھے یار کا آستانہ ملا ہے



سب تو ودی شان والا آگیا مرتب پان والا آگیا عاصو! سب شکر دے سجدے کرو سب نوں سینے لان والا آگیا



الْحَمْثُ لِلْهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاقُ وَالسَّلَامُ عَلَى حَاتَمِ الْاَنْفِيَاءِ وَ الْحَمْدِينَ الْمُرْسِلِينَ وَعَلَى اللهِ وَاصْحَارِهِ اَجْمَعِينَ الْمُرْسِلِينَ وَعَلَى اللهِ وَاصْحَارِهِ اَجْمَعِينَ الْمُرْسِلِينَ وَعَلَى اللهِ وَاصْحَارِهِ الجَمْعِينَ السَّيْطِي الرَّحِينِينِ السَّيْطِي الرَّحِينِيرِ اللهِ الرَّحْمُنِ السَّيْطِي الرَّحِينِيرِ اللهِ الرَّحْمُنِيةِ وَبِدُ اللهِ الرَّحْمُنِيةِ وَبِدُ اللهِ وَرَرْحَمْنِيةِ وَبِدُ اللهِ وَرَرْحَمْنِيةِ وَبِدُ اللهِ وَرَرْحَمْنِيةِ وَبِدُ اللهِ وَرَرْحَمْنِيةِ وَبِدُ اللهِ وَرَرْحَمْنِيةً وَبِي اللهِ وَرَرْحَمْنِيةً وَبِي اللهِ وَرَرْحَمْنِيةً وَبِي اللهِ وَرَرْحَمْنِيةً وَبِي اللهِ وَرَرْحَمْنِيةً وَيْمُ اللهِ وَاللهِ وَالْمُوالِي اللهِ وَاللهِ وَاللهِ وَاللهِ وَاللهِ وَاللهِ وَالْمُواللهِ وَاللهِ وَاللهِ وَاللهِ وَاللهِ وَاللهِ وَاللهِ وَالْمُواللهِ وَاللهِ وَاللهِ

سامعین محترم دواجب الاحترام برادران اسلام عزیز دوستو.... آج کی بیعظیم الشان و فقیدالشال محفل باکست مصطفام الشیخ کے چہر نے کیلئے منعقد کی گئے ہے۔ جس میں ہم سب نثر کت حاصل کرنے اپنے تلوب واذبان کومنور ومعطر فرمار ہے ہیں ۔اللہ تعالی عزوجل اپنے پیارے محبوب کریم رؤف و رحیم احر مجتبی فرمار ہے ہیں ۔اللہ تعالی عزوجل اپنے پیارے محبوب کریم رؤف و رحیم احر مجتبی محم مصطفاصلی اللہ علیہ وسلم کے تقدق سے اپنی بارگاہ بے نیاز میں قبول ومنظور فرما کرہم سب کیلئے ذریعہ نجا سام اور بلندی درجات کا باعث بنائے شامین آم ایمن

ذكر خيرا لورى اللهم المنافع ا

سامعین محرم الله تعالی عزوجل نے اس کا نئات ارض وسا میں اپنے محبوب ملی اینے اس کا نئات کے ذکر کوعام کیا اور حضور پُر نوراح مجتبی محرمصطفے ملی این کی آمد سے الله خالق کا نئات کی ہرچیز روشن ومنور ہوگئی تو ہر طرف سے صدا کیں آر بی تھیں۔
آئیاں نیس بہاراں کملی والے آگئے
پیاں نیس پکاراں کملی والے آگئے



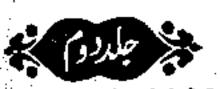
خوشیاں مناؤ بارو تملی والے آئے نیں جنال کئی اے گلیاں بازار سجائے نیں جنال کئی اے گلیاں بازار سجائے نیں کملی والے آگئے کیاں بہاراں مملی والے آگئے

غم کے مارو

خوشیاں مناکہ یارہ سرکار آگئے ہیں صل علی پکارہ سرکار آگئے ہیں آئے ہوئے رحمتوں کے سائے آجاکہ غیم اجاکہ غیم سکو گے مارہ سرکار آگئے ہیں ماہ عرب کے آگے کیا تم تشہر سکو گے جین ماہ عرب کے آگے کیا تم تشہر سکو گے جین جاکہ چانہ تارہ سرکار آگئے ہیں جون کا نہیں ہے کوئی ان کا ہیں وہ سہارا آگئے ہیں مرکار کی ہیں تعتیں سرکار کی ہیں تعتیں سرکار کی ہیں تعتیں سرکار کی ہیں تعتیں ضیاء زندگی ہی ہے ضیاء بندگی ہی ہے ضیاء بندگی ہی ہے صاباء بندگی ہی ہی ہے صاباء بندگی ہی ہی ہے صاباء بندگی ہیں ہے صاباء ہیں ہے صاباء ہیں ہیں ہے ساباء ہیں ہیں ہیں ہے ساباء ہیں ہیں ہے ساباء ہیں ہے ساباء ہیں ہیں ہے ساباء ہیں ہے ساباء ہیں ہے ہیں ہے ساباء ہیں ہے ہیں ہیں ہے ہے ہیں ہے ہے ہیں ہے ہے ہیں ہے ہیں ہے ہیں ہے ہے ہیں ہے ہے ہیں ہے ہیں ہے ہے ہیں ہے ہے ہیں ہے ہ

سن ایل په دارو سرفار اسط ایل می دارو سرفار اسط ایل می جنز نے حضوراکرم نورمجسم احد مجتنی محد مصطفے ملی آید پرکائنات ارض وساکی ہر چیز نے خوشی منائی اور ہر طرف سے، بلکہ ہرزبان بکاررہی تھیجھوم کرکہو۔

آمنه کالال پیرحسن و جمال میسیر میلا



صاحب شرف و كمال آهميا
نی بے مثال آسمیا
سرور کا نتات آگیا
فخركا ئنات
مخزن كائناتآمميا
منشاء كائناتآهميا
مقصد كائناتآهميا
سيدكا تئات آمميا
منبع كائنات آهميا
خلاصه کا نئات آهمیا
صاحب مجزاتآمميا
باعث تخليق كائناتآگيا
فخرموجوداتآهميا
قائدانسانیتآهمیا
پیکرعلم و حکمتایشمیا
سنیے سنیے سنیے سامعین ذی وقار!
امت کاغم خوارآهیاسید ابرار
احمر محتار آخمیا مدنی تاجدار
خاصه کردگار آهمیاشاقع بوم قرار

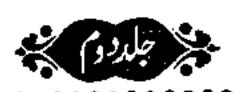


حبيب غفار أحميا مجبوب رب العالمين أحميا ميرك قاومولا احمر مجتلى محمصطفاصلى الله عليه وسلم كى مس مثان وعظمت كاذكر كرول بلكه وه تو.

بدرالدي بن كرة حميا أفاب حدى بن كرة حميا ر صدرالعلی بن کراممیانورالهدی بن کراممیاصاحب جودوسخابن كرآمميا كبف الورى بن كرآمميا. خرالوري بن كرة مما خواجددوسرا بن كرة مما بح جودوسخابن كرام مياابرلطف وكرم بن كرام ميا ببكروسليم ورضابن كرة مميا قبله اغنياء بن كرة مميا حسن صبر ورضا بن كرام ميا ضياء خوش ادا بن كرام ميا مرورانبیاء بن کراممیا وجد خلیق ارض وساین کراممیا متمع غار حرابن كرآ كياوجه لولاك لما بن كرآ كيا رازداررب العلى بن كرام كيا ... حبيب ذات كبريا بن كرام كيا

حضرات ذی وقاراس محفل میں باذوق احباب شرکت کوسعادت حاصل فرمارہے ہیں ۔اسمحفل باک میں انوار ہی انوار ہیں ۔سکون ہی سکون ،لذت ہی لذت ہے بلکہ انوار و بخلیات کی بارش مور ہی ہے۔ بیکفل اس محبوب کی محفل ہے جس كصدقه سے بيسارى كائنات ارض وساكونليق فرمايا كيا۔ تخلیق کا عنوان ہیں سرکار دوعاکم

توحيد كا ارمان بين سركار دوعالم



ذات ان کی سرایائے کرم آیے رحمت مرماييه ايمان بين سركار دوعالم خاموشی میں اسرار رسالت کے جگہان محفتار میں قرآن ہیں سرکار دوعالم محشر میں ہراک سمت سے مایوس دلوں کی تسكين كا سامان بين سركار دوعالم د سیمے تو کوئی عظمت و تو تیر بشر کی الله كا مهمان بين سركار دوعالم جو اور کسی کو مجھی ظہوری نہ لے گا وه رحبه ذيشان بين سركار دوعالم اس محفل یاک کی رونق میں کتنا جمال ہے کیونکہ بیمحفل اللہ تعالیٰ عزوجل کے پیارے محبوب کریم رؤف ورجیم سلی الشعلیہ والدوسلم کی آمد کی محفل ہے۔اس محفل میں جوجىآ تاہےاس کی تمام

حاجات پوری ہوجاتی ہیں....مشکلات کل ہوجاتی ہیں مرادیں پوری ہوجاتی ہیں ہاروں کوشفا مل جاتی ہے دلوں کوسکون مل جاتا ہے دلوں کوسکون مل جاتا ہے مدینہ کی حاضری کا.....مشکلات مل جاتا ہے مکہ کی حاضری کا....موقع مل جاتا ہے مکہ کی حاضری کا....موقع مل جاتا ہے



پر برطرف سے آواز آتی ہے۔

توں ایں ساؤا چین تے قرار سوہنیا ترے نال وس دی بہار سوہنیا

كيونكه جاراتوايمان ہے۔

کوئی تسکین نہ کمی اور نہ دوا کام آئی ہر کڑے وقت میں آقا کی ثناء کام آئی ظلمتوں نے جہاں ماحول کو آلودہ کیا ذکر رسول سے جومہی فضاء کام آئی آئے طوفان کئی بار سفینے ڈوب رخ بدلنے کو مربئے کی ہوا کام آئی سب طبیبوں کی جہاں چارہ گری ختم ہوئی اکے قدموں کی وہاں خاک شفا کام آئی اکے قدموں کی وہاں خاک شفا کام آئی

مصور پُرنورسلی الله علیه وسلم کوالله تعالی نے بے شل و بے مثال تخلیق فر مایا کیونکہ تمام انبیاء رسولوں ، پینجبروں میں بلکہ تمام جن ویشر میں آپ سلی الله علیہ وسلم کا ثانی

نہیں ہے۔

تمام احباب وبیثان اس محفل باک میں بری توجداور انباک بسے تشریف

ر میں کیونکہ جارے نی کا

کوئی عظانی نہیں محبوب بنایا ایسا رب سے سرکار کے پیکر کو سجایا ایسا



ذى وقارسامعين ا.... بوجه كريس

داد دینے ہیں سرعرش ملائک سارے جش میلاد غلاموں نے منایا ایسا مرحبا کیوں نہ کہیں رحمت عالم کے غلام مرحبا کیوں نہ کہیں رحمت عالم کے غلام ذکر سرکار ظہوری نے سنایا ایسا ہم جب بھی اپنے آقاومولا حضور پُرٹور صلی الشعلیہ وسلم کی آمد کی مخفل سجاتے ہیں، اوگ ہم پراعتراض کرتے ہیں، ہم ان کے جواب میں کہتے ہیں۔ نہیناں آساناں ساریاں خوشیاں منائیاں نے مرکار آئے رحمتاں دی نال آئیاں نے مرکار آئے رحمتاں دی نال آئیاں نے





الغرض

رب آب بنایا اے دلدار بڑا سوہنا نالے خود فرمایا اے مرا بیار بڑا سوہنا دن سارے سومنے تیں جہرے رب نے بنائے نیں جہڑے وار نبی آیا اوہ وار بڑا سوہنا وسمن نوں دعا دیوے ڈگیاں نوں اُٹھا دیوے اسلام دے یاتی دا کردار برا سوہنا سرکار دے مونڈیاں تے شبیر پیا کھیڈے اوه سواری بری سوی اوه سوار بردا سوینا بيم مخفل توحضور ملا للي المحت وجمال كى باتيس كرنے كيلئے منعقد كى گئى ہے كيونك اوہدی بولی رب دی بولی اے گفتار دیاں کیا باتاں نیس مخلوق خدا دی اک ماسے سرکار دیال کیا باتال نیس چرہ توری ماشاء اللہ جو دیکھے ہووے دل تھیں فدا محبوب دیسوین کھڑے دیا توار دیا کیایا تال نیس صدیق و عمر عثان وغنی زہرا حسنین تے مولاعلی مير ب مدنى ما بى د ب سويت گھريار دياں کيايا تال نيس سدره تول براق آحميارف رف وي رابوال وي ربيا محبوب خدا عرشال تے گیا رفار دیاں کیا باتال نیں

ایک اور شاعر کہتا ہے....



سہانی رات ہے آئٹس انسخی کی بات کرو ستارو آؤ رُخ مصطف کی بات کرو تكيرو بعد مين كوتى دوسرا سوال كرو خدا رًا پہلے مرے مصطفے کی بات کرو سامعين ذي وقار جمين جائية كير بروفت اسية آقاومولام كالنيم كير حسن وجمال کی ہاتیں کریںخدوخال کی ہاتیں کریں آمنه که لال کی با تیل کریں پیکرحسن جمال کی با تیل کریں صاحب شرف و كمال كى باتنى كريس ... نى بيمثال كى باتنى كريس سنيے سنيے پيارے تاحضورملى الله عليه وسلم كے ميلادي بالتي كريس....معراج كي بالتي كري وقا كے كمال كى ما تنس كريںوحى كى ما تنس كريں غارحرا كى باتيل كريس بنبل احدى باتيل كري اصحاب کی با تیں کریںاال بیت کی با تیں کریں المدمصطفاصلی الله علیه وسلم کی با تنس کرنے والو..... وراغور سے سنواور محیت کے دیئے جلاؤ نی کی آلفت کے کیت گاؤ محلی میں کرو أجالا حضور کی محفلیں سجاق



وہ لائ سب کی نبھانے والا وہ لائ سب کی نبھانے والا اس کی بادوں سے لو لگاؤ اس کی باتیں سنو ساؤ اس کے مدرتوں کو نہ دیکھو سپنے انتھاکہ بن جائیں غیر اپنے اٹھاؤ جو گر رہے ہیں اُنہیں اُٹھاؤ اُٹھا کے اپنے گلے لگاؤ

حضرات ذی وقار جن کواین مدنی محبوب مظافیر است محبت ہے وہ ذراحموم کر باواز بلند کہو۔

سِجان الله سِجان الله سِجان الله

سامعین محترم بیخفل پاک حضورا کرم ، تورجسم ، شفیع معظم ، احد مجتبی ، محد مصطفے مخطع اللہ کیا اسلامی معادت کے ذکر پاک کرنے کیلئے منعقد کی عمی ہے۔ جس میں ہم سب شرکت کی سعادت حاصل کرد ہے ہیں۔ کیونکہ ہماری محفل میں تو

یا ذکر خدا ہوتا ہے یا ذکر مصطفے ہوتا ہے

یا ذکر ربوبیت ہوتا ہے یا ذکر بہوت ہوتا ہے

یا ذکر الوہیت ہوتا ہے یا ذکر رسالت ہوتا ہے

یا ذکر الہی ہوتا ہے یا ذکر آمر مصطفے ہوتا ہے

یا ذکر الہی ہوتا ہے یا ذکر آمر مصطفے ہوتا ہے

معد در میں

الغرض.....مامعین ذی وقار...... جن کی محفل میں ہی نہیں بلکہ.... ہماری ہر

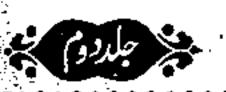
محفل میں ۔۔۔۔کیا کیا ہوتاہوتا۔ہے۔

آييخ ذرا....

محبت سے عقیدت سے اُلفت سے بریت سے اُلفت سے نہیں سے نہیں سے نہیں سے منظمت سے عظمت سے عظمت سے بال ہاں ذوق سے بیشوق سے بال ہاں ذوق سے شوق سے

خلوس ہے....سنو!!!

وراغوركروكهم اللسنت كي محافل ميس كس كاذكر موتاب-ماری محفلوں میںاللہ کی شان کا ذکر ہوتا ہے ہماری محفلوں میںرحمٰن کی برکات کا ذکر ہوتا ہے ہماری محفلوں میںرخیم کی عظمت کا ذکر ہوتا ہے ...کریم کے کرم کا ذکر ہوتا ہے جاری محفلوں میںعلم كا ذكر موتا ہے ہاری فلوں میں ہاری محفلوں میں ما لک کی بادشاہی کا ذکر ہوتا ہے فدوس کی یا کیزگی کا ذکر ہوتا ہے ہاری محفلوں میں ..خالق کی خالقیت کا ذکر ہوتا ہے ہاری محفلوں میں بماري محفلول ميں ... غفار کی بخشش کا ذکر ہوتا ہے ہاری محفلوں میں... ...وهاب کی عِطا کا ذکر ہوتا ہے ہاری محفلوں میں . فمآح کی سخا کا ذکر ہوتا ہے



.. باسط کی کشادگی کا ذکر ہوتا ہے ہاری محفلوں میںراقع کی بلندی کا ذکر ہوتا ہے ہماری محفلوں میںمعزى عزت كاذكر موتاي ہماری محفلوں میں ہاری محفلوں میں سمیع کی ساعت کا ذکر ہوتا ہے ہماری محفلوں میںعاول کے انصاف کا ذکر ہوتا ہےعظیم کی بزرگی کا ذکر ہوتا ہے ہماری محفلوں میںعلی کی بلندی کا ذکر ہوتا ہے ہماری محفلوں میں هاري محفلوں ميں.حسیب کی کفایت کا ذکر ہوتا ہے ...واسع کی وسعت کاذ کر ہوتا ہے ہماری محفلوں میں ِ عليم كى حكمت كاذكر موتاب ہماری محفلوں میںودود کی محبت کا ذکر ہوتا ہے جاري محفلوں ميں. ہماری محفلوں میں مجیب کی قبولیت کا ذکر ہوتا ہے ... قادر کی قدرت کا ذکر ہوتا ہے ہماری محفلوں میں ہماری محفلوں میںواحد کی احدیت کا ذکر ہوتا ہے ذرامحبت سے باوازتمام احباب ذیبتان بولیں۔ سبحان الله يسبحان الله يسبحان الله يسبحان الله بات مور بي تقى اللسنت كى محافل كى تو بهارى محفلول ميں جہال الله كى تو جد كا ذكر جوتا ہے۔ وہاں محبوب كى نبوت ورسالت كے حسن وجمال كا ذكر ہوتا ہے، وہال كيا كيا موتاب _ آيية ذرادلول كوريول كوكول كرغور سے منو مارى محافل كا تذكره هاری محافل میں نبی کی ولادت کا تذکرہ





نبی کی صورت کا تذکرہ	يماري محافل ميس
نبی کی صدافت کا تذکرہ	يماري محافل ميس
نبی کی سیرت کا تذکره	هاری محافل میں
نبی کی عدالت کا تذکرہ	بماری محافل میں
نبی کی سخاوت کا تذکرہ	هاری محافل میں
نبی کی شجاعت کا تذکرہ	جاری محافل میں
نبی کی سخاوت کا تذکرہ	هاری محافل میں
نبی کی بصیرت کا تذکرہ	هاری محافل میں
نبی می شرافنت کا تذکره	هاری محافل میں
نبی کی طہارت کا تذکرہ	هاری محاقل میں
نبی کی بصارت کا تذکرہ	بماری محافل میں
نبی کی صدارت کا تذکره	هاری محافل میں
بی کی قیادت کا تذکره	هاری محافل میں
بی می امانت کا تذکره نبی می امانت کا تذکره	هاری محافل میں
بی می امامت کا تذکره نبی می امامت کا تذکره	بهاری محافل میں
بی می محبت کا تذکرہ نبی می محبت کا تذکرہ	مهاری محافل میں
بی می حقیدت کا تذکره نبی کی عقیدت کا تذکره	بهاری محافل میں
بی می سیدت کا تذکرہ نبی کی نبوت کا تذکرہ	هاری محافل میں
بی می بوت کا تذکرہ نبی کی رسالت کا تذکرہ	ماری محافل میں



ارے ہماری محافل براعتراض کرنے والواور سیاہ دلوں سے نہیں بلکہ روش دلوں کے سماری محافل براعتراض کرنے والواور سیاہ دلوں کے ساتھ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا امتی بن ذراسوچ اور دیکھے کہ کیا ہماری محافل میں جو ہوتا میں جو ہوتا ہے وہ قرآن وحد بہٹ کے مطابق نہیں ۔ الجمد للہ ہماری محافل میں جو ہوتا ہے۔ ہے وہ تو صحابہ کرام کی محافل میں بھی ہوتا تھا۔

سنو...... پیرحضورا کرم، نورجسم، شفیج معظم، احد مجتبی مجد مصطفے ملاقی کے الا نہا کا فرمان عالیثان فرکو الآنبیاءِ مِن الْعِبَادَةِ وَذِکْرُ الصَّالِحِینَ کَفَارَةً ۔ عالیثان فرکو الآنبیاءِ مِن الْعِبَادَةِ وَذِکْرُ الصَّالِحِینَ کَفَارَةً ۔ فرکرانبیاءعبادت ہے اور ذکرصالحین کفارہ (سیمَات) ہے۔ (فُخَ الکبیرج ۲۰۰۲) معلوم ہوا انبیاء اور اولیاء کا ذکر عباوت اور گنا ہوں کا کفارہ ہے تو حضور سید الانبیاء والرسلین حبیب رب العالمین حضرت محد مصطفے صلی الله علیدا آلہ دیم کا ذکر کس

درجه کی عبادت اور کس قدر باعث رحمت و برکت اور کفارهٔ سیئات جوگا-بهاری محفلوں بیس حضور پُرنوراحم مجتنی محر مصطفے ملاقی کی کا ذکر کرنا عبادت ہے تو پھر بهاری میلا دکی محفل ہویا معراج کی محفل ہم اس میں

محبوب کے کردار کا ذکرمجبوب کے افکار کا ذکر
محبوب کے ایٹار کا ذکرمجبوب کے انوار کا ذکر
محبوب کے بیار کا ذکرمجبوب کے معیار کا ذکر
محبوب کی گفتار کا ذکرمجبوب کے اخلاق کا ذکر
محبوب کی گفتار کا ذکرمجبوب کی آل کا ذکر
محبوب کے اصحاب کا ذکرمجبوب کی آل کا ذکر
محبوب کی از واج کا ذکرمجبوب کے اعمال کا ذکر
کرنا ہمارے لئے عبادت ہے بلکہ آپ میلی اللہ علیہ وہلم کا ذکر مبارک باعث رحمت و
برکت ،مر ماہیا بجان اور تسکین دل وجان ہے۔



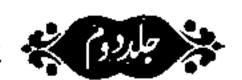
والمابنعمة ريك فحرت





میری برباد بستی کو بسادو بارسول الله کنارے بر میری کشتی کو نگادو بارسول الله میرے تاریک ول برسات ہوجائے میرے قالب سید کو جگمگادو بارسول الله مرے قلب سید کو جگمگادو بارسول الله (صلی الله طلیک وسلم)



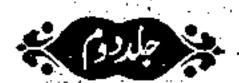


الخكمث للورب العالمين والصلاة والسكلام على خاتم الكنبياء والمرسلين وعلى الدواصحاب أَجْمَعِينَ أَمَّالِعَلَ فَأَعُودُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطِي الرَّحِبَمِرِ يستم إلله الرّحمل الرّحِيمِر ود ود المرود رورسودور ورسودو لِتومِنوابِاللَّهِ وَرسولِهِ وَتعزِّرُوهُ وَتُوقِّرُوهُ

علاء كرام ومشائخ عظام ،غلامان رسول ،حاضرين وناظرين آج كي بيعظيم الثان اور فقيد المثال تاريخي مارسول الله كانفرنس جس ميس مم سب شركت كي سعادت حاصل کرکے اپنی زندگی کے لھے لمحہ کومنور ومعطر فر ماکرا پنی سخشش اور نجات کا

یا عث بنار ہے ہیں۔

حضرات ذی وقار...... ہم سب بڑے خوش نصیب اور خوش قسمت ہیں کہ اللہ تعالی نے ہمیں ایج محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کے صدفہ سے اس محفل میں شرکت کرنے کی تو فيق عطا فرمائی اور لائق صدافتخار ہیں وہ عشاق رسول صلی الله علیہ وسلم جنہوں نے اس محفل باک کومنعقد فرما کراللہ تعالی عزوجل کے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی رضا اورخوشنودي حاصل كرنے كا ذريعه بيدا كيا۔الله نعالي جل شانه كى بارگاه بے نياز مين دعاب كماللدنعالي عزوجل اييز محبوب ني كريم رؤف الرجيم احرمجتني محمصطفا ملا الما الما المعالى المحال كواين باركاه ب نياز مين شرف قبوليت عطافر ماكر جم سب كيلية ذر بعد مجات بنائے _ كيونكه ان كے ذكر كى محفل سجانا اور مشكل كے وقت بارگاه رسالت ميل مدد كيلي يكارنا بيشيوا ب مسلمانون كاس لئة وم كهت بيل _



ان کے دربار پہ جولوگ صدا کرتے ہیں ہر مصیبت ہے وہ محفوظ رہا کرتے ہیں جموم المحتی ہے سر عرش خدا کی رحمت جب گنہ گار کی خاطروہ دعا کرتے ہیں مرے آقا کو مدینے میں نہ محدود کرو آپ خدام کے سینوں میں رہا کرتے ہیں ذکر خدا ہے واللہ ذکر مرکار میں ذکر خدا ہے واللہ اس لئے ہم تو محمداللہ کی ثنا کرتے ہیں اس لئے ہم تو محمداللہ کی ثنا کرتے ہیں اس لئے ہم تو محمداللہ کی ثنا کرتے ہیں اس لئے ہم تو محمداللہ کی ثنا کرتے ہیں اس لئے ہم تو محمداللہ کی ثنا کرتے ہیں

غورطلب ہے

ائی جاور کو بچھا دیتے ہیں غیروں کیلئے جان کے وشمن کابھی وہ ایسے بھلا کرتے ہیں

سامعین ذی وقار.

جاراتوعقيده هيكتمين جب بهي كوتي مشكل يا مضيبت آجائے تو جم اسيخ آقاد

مولاكوجو..

مخارکل ہے۔۔۔۔۔دانا کے سبل ہے مقال کل ہے۔۔۔۔دانا کے سبل ہے مشع سبل ہے میں دلیل سبل ہے مولا کے کل ہے۔۔۔۔مرکز ویدارکل ہے مولا کے کل ہے۔۔۔۔مرکز ویدارکل ہے افادرکل ہے افادرکل ہے افادرکل ہے مالارکل ہے۔۔۔۔مرکز ویدارکل ہے افادرکل ہے میں مدیع الوادکل ہے میں مدیع الوادکل ہے میں مدیع الوادکل ہے میں مدیع الوادکل ہے میں مدینا الوادکل ہے مدینا الوادکل ہے میں مدینا الوادکل ہے میں مدینا الوادکل ہے میں مدینا الوادکل ہے میں مدینا الوادکل ہے مدینا ہے مدی

احرمجتني محمصطفط منالليم كويكارت بين وه كرم فرمات بين بهارا بربكزا كام سنور

جاتا ہے۔

أب سب ل كربا آواز بلند سبحان الله كهيروه تو

رحل بھی ہے سبحان الله دراز در سے بولو

رجیم بھی ہےہنان اللہ

کریم بھی ہےسیان اللہ

عزیز بھی ہے سیحان اللہ

تحکیم بھی ہےاسبحان اللہ

وهاب بھی ہےسیان اللہ

رزاق بھی ہےسیان اللہ

فآح بھی ہےہجاران اللہ

و کیل بھی ہےاسپھان اللہ

عظیم بھی ہےسیان اللہ

علیم بھی ہےسیان اللہ

رقیب بھی ہےسبحان اللہ

مجیب بھی ہےاسیان اللہ

الغرض.....اللدنعالى عزوجل كي بيشاراساء بين ان كاجننا بهى زياده ذكر كروبا عث بركت بى بركت بي مركمت مرجهان ذكرخدا بهووبان ذكر مصطفع سي الما يم

كيونكه ذكر مصطفيا ملافية كمسي بغيركوني ذكرقبول بين موتاب

كيونكيه

الله الله كرتے ہے اللہ تبيل ملتا الله والے بیں جو اللہ سے ملا دیتے ہیں ای لئے ہمیں اللہ کے ذکر کے ساتھ حضور اکرم نورجسم کاٹٹیٹم کا ذکر بھی کرنا جا ہے وہ اللہ ہے ہے حبیب اللہ ہے وہ اللہ ہے ہیصبغت اللہ ہے وہ اللہ ہے ہے رحمة اللہ ہے وہ اللہ ہے ہیہ ججۃ اللہ ہے وہ اللہ ہے ہے طیل اللہ ہے وہ اللہ ہے ہے رسول اللہ ہے وہ اللہ ہے ہے تی اللہ ہے وہ اللہ ہے ہے تور اللہ ہے وہ اللہ ہے ہے تعمت اللہ ہے وہ اللہ ہے یہ خبر خلق اللہ ہے وہ اللہ ہے بیہ خلیفۃ اللہ ہے ناؤ طوفاں کے دھاروں کو بنایا میں نے بسر الم ك معلول بيد بجهايا من في و کھے کرجھے کو فرشنوں نے کئے سجدے ول کو جب تور تمماللی سے سجایا میں نے



ولسوف يعطيك رثك فنرضى

قرآن محمد اورلعت مضطفى

تیری محفل سجاتا ہوں تیرے میں گیت گاتا ہوں سر محفل جیلے آؤ مدینہ یاد آیا ہے میں میں جیتا روز مرتا ہوں جدائی سبہ نہیں سکتا مرے آتا کو بنلو کا مدینہ یاد آیا ہے مرے آتا کو بنلو کا مدینہ یاد آیا ہے





الحكث الله وب العالمين والصلاة والسكادم على المحاب خاتم الكنيناء والمرسلين وعلى اله واصحاب خاتم الكنيناء والمرسلين وعلى اله واصحاب المحمون الشيط الرجيم المرسون الشيط الرجيم المرسون الترفيل الرجيم المرسون الربي المرسون الربي المرسون الربي المرسون الربي المرسون ا

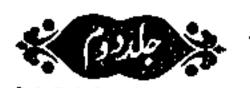
يُرنورسر وركائنات فخركائنات منبع كائنات ،عظمت كائنات ،عزت كائنات ، رفعت كاكنات وحسن كاكنات ومقصد كاكنات واحرجتني محدمصطفيصلي الله عليدوسكم كى باركاه بے س نواز میں ہدیدوروووسلام پیش کرنے سے بعداج کی عظیم الشان اور فقیدالشال محفل حسن قرأت ونعت منعقد كي تي ہے۔جس ميں ہم سب حاضر ہيں۔تمام احباب ذبيثان اورمهمانان كرامي فذره ملك مصهورومعروف نعت خوال حضرات كواس محفل میں شرکت کرنے پروش آلدید کہتے ہیں۔جن احباب نے بدیرگرام سجایا۔ان کو بھی مبار کیاد پیش کرتا ہوں۔وہ احباب جنہوں نے اس محفل باک میں شرکت فرما کراس محفل کی رونق کودوبالا کیا۔ان کو محی خراج محسین پیش کیا جاتا ہے۔ سامعین محترماس محفل میں تمام احباب برے ادب سے اور احترام سے تشریف رکھیں کیونکہ اس محفل میں جتنا زیادہ ادب واحز ام کومحلوظ رکھیں سے اس پر فالق كائنات كى طرف سے اتن ہى زيادہ رحتوں كى بارش ہوگى۔ ولوں کے مکشن میک رہے ہیں ہے کیف کیول آج آرہا ہے ميهم أبيا محسوس موربا هي حضور تشريف لا ره بي

Marfat.com

كيونا



محبوب کی محفل کومحبوب ہی سجاتے ہیں آتے ہیں وہی جن کوسرکار بلاتے ہیں وہ لوگ خدا شاہد قسمت کے سکندر ہیں جو سرور عالم کا میلاد مناتے ہیں ے خوارو ذرا جانا مخانہ سرور میں وہ جام کرم اب مجھی محر محرکے بلاتے ہیں ٣ تا کي شاخواني در اصل عبادت ہم نعت کی صورت میں قرآن ساتے ہیں كتخوش قسمت بين جنهون نے اس محفل كا انتظام كيا، ذرا توجه فرمائين. میری سرکار سرے محرکو سجانے آئیں ول کی دنیا میں وہ الوار لٹائے آئیں جو خزال وار روتا ہے اک جھو کے کو اسکی جانب بھی بیکاروں کے زمانے ہمیں



شدت پیاس ہے اک بوسہ یا کی جن کو ایے پیاسوں کوچی دیدار کرانے آئیں تاب فرنت بھی قیامت ہے جھے وصل کر بعدوه مرے کھرسے نہ جانے کے بہانے آئیں قرآن مجيد" الحمد" كي "الف" مي الكر" والناس" كي س تك حضور برنور مُلْكَلِيم كي نعت ہے بلکہ حضور مل النام کی ولاوت سے کیکروصال تک کے معاملات کا بیان ہے۔ قرآن کریممحبوب کے حسن وجمال کا پیغام قرآن کریم محبوب کے خدوخال کا پیغاممحبوب کے رحمت وبرکت کا پیغام قرآن کریممحبوب کی صدافت وعدالت کا پیغام قرآن كريممحبوب کے سخاوت وشجاعت کا پیغام قرآن کریممحبوب کی محبت ومودت کا بیغام قرآن کریم . محبوب کی شرافت و طبارت کا پیغام قرآن کریم . محبوب کے اخلاق و کردار کانام قرآن کریم ...محبوب کے افکار و معیارکا نام قرآن کریم ... محبوب کے پیار و وقار کا نام قرآن كريممحبوب کی شفقت وعظمت کا نام قرآن كريم ... محبوب کی بصیرت وبصارت کا نام قرآن کریممحبوب کی عیا دت و ریاضت کا نام قرآن کریم



قرآن کریممحبوب کی امامت وخطابت کا نام محبوب کی خلوت وجلوت کا نام قرآن کریم قرآن کریممحبوب کی نبوت ورسالت کا ناممحبوب کی ذات و بات کا نام قرآن کریم . قرآن کریممحبوب کے پیغام و انعام کا نام و قرآن كريممحبوب كي اطاعت و قناعت كا نام قرآن کریممجوب کے میلاد ومعراح کا نام الغرض.....سامعین ذی وقارقرآن کریم محبوب کریم روف رحیم احرمجتلی محمصطفاصلی الله علیه وسلم کے مجزات و کمالات کا پیغام کیکر آیا ہے۔ حضرت عارف باللهميال محربخش كمرى شريف نے يون ترجمانی فرمائی ہے۔ زیرال زبرال شدال مدال شان تری وجه آئیال بے خبراں نوں خبر نہ کوئی خاصاں رمزاں یائیاں

دکھیوں کا سہارا تیری گلی بے یاروں کا یارا تیری گلی بے چاروں کا چارا تیری گلی سکھ چین ہمارا تیری گلی منگوں کا گزارا تیری گلی منگوں کا گزارا تیری گلی رحمت کا اشارہ تیری گلی رحمت کا اشارہ تیری گلی



ہر آنکھ کا تارا تیری گلی مولا کا نظارا تیری گلی مولا کا نظارا تیری گلی محبوب کا لشکارا تیری گلی میں مجنشش کا اشارہ تیری گلی میں

كيونكه بم تو

ان کے ول کا قرار لیتے ہیں دل میں طیبہ اتار لیتے ہیں ان کی محفل سجا کے ہم صائم اپنی قسمت سنوار لیتے ہیں سائم مائم مائم مائم سائم مائمین کرام!قسمت کیسے سنورتی ہے محفل نعت میں حضور مائلیو کی رحمتوں کا نزول ہوتا ہے۔ سامعین پر باران رحمت برس رہی ہوتی ہے بلکہ ہرمومن کے ساتھ رحمت ہوتا ہے۔ سامعین پر باران رحمت برس رہی ہوتی ہے بلکہ ہرمومن کے ساتھ رحمت

ہوتی ہے۔اس کئے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ جب مدینے کی بات ہوتی ہے

برب مصیبت کو مات ہوتی ہے ہر مصیبت کو مات ہوتی ہے

ان کی پڑھتا ہوں نعت جب صائم

ان کی رحب بھی ساتھ ہوتی ہے

سامعین ذی وقار! حضورا کرم، نورمجسم، شفیع معظم، نیراعظم، رسول مختشم، پینجبراسلام روح ایمان احد مجتنی محرمصطفیا صلی الدعلیه وسلم کی ذات کیلئے سجائی گئی محفل نعت میں کیا

كيارهمتون اوربركتون كانزول موتاب

سامعین کرام! رحمتوں کا سبب ہے مفل نعت

برکوں کا سبب ہے محفل نعت عظمہ محفلہ :

عظمتوں کا سبب ہے محفل نعت

سيخ جلدون

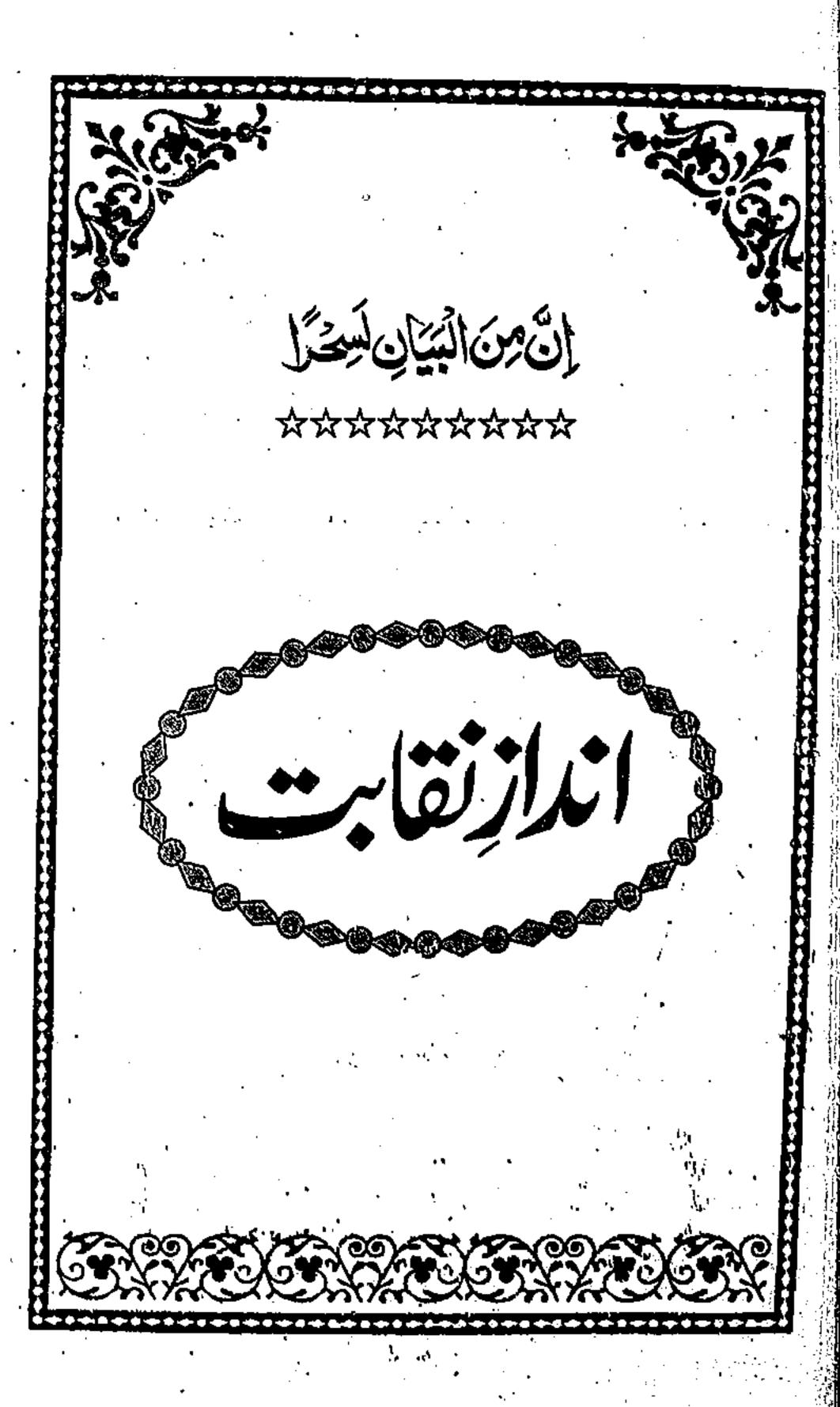


رفعتوں کا سبب ہے محفل نعت بخششول کا سبب ہے محفل نعت عنایتوں کا سبب ہے محفل نعت مغفرت کا سبب ہے محفل نعت تخلیات کا سبب ہے محفل نعت

الغرض الله نتعالى جل جلاله كے پيارے محبوب، رسول مختشم ملَّالْيُكِمْ كَيْ وَاتْ خُودِ تشريف لاتى ہے محفل نعت ميں۔شاعراہل سنت عاشق مدينه علامه صائم چشتی رحمة الله عليه نے کيا خوب ترجماني کي ہے۔

> آج میرے حضور آئیں گے بن کے آنکھول کا نور آئیں کے ول کے دامن کو کھول کو صائم میرے آتا ضرور آئیں کے

الله تعالیٰ علامه صائم چشتی کی قبر پر رحمتوں کی ہارش کا نزول فرما ئیں جس نے فنا فى الرسول كامقام حاصل كيا اورمحبت رسول مَالَّلْيَكِمْ ــــــــــــــــــر شار ہوكرحضور مَالْلَيْكِمْ كى نعت بیان فرمائی۔آب اس طرح نعت پڑھتے ہیں جیسے سامنے حضور کی ذات ہوتی ہے۔ جب یاد حضور ہوتی ہے اُن کی آمہ ضرور ہوتی ہے جس میں باتیں ہوں نور کی صائم ساری محفل وہ نور ہوتی ہے





مَعْنَمُكُ الْمُونِيِّ عَلَى رَسُولِ وِالْكُرِيمِ الْمُعْنَى الْسُعْنَا فَاعُوْدُ مِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطِي الرَّحِنِيمِ المَّابَعِيْنَ الْمُعْنَى الرَّحِنِيمِ السَّمِولِللِهِ الرَّحِني السَّمِولِللِهِ الرَّحْمِنِ الرَّحِني وَالمَّانِعِ مُنْ وَرَبِي كَانِحَ وَحَدِن اللَّهِ الرَّحِني الرَّحِني الرَّحِني الرَّحِني المُنْ الرَّحِني الرَّحِني اللَّهُ الرَّحِني اللَّهُ الرَّحِني الرَّحِني اللَّهُ الرَّحِني الرَّحِني الرَّحِني المُنْ الرَّحِني الرَّحِني الرَّحِني الرَّعِني الرَّحِني اللَّهُ الرَّحِني اللَّهُ الرَّحِني الْحَني الرَّحِني الرَحْمِني الرَّحِني الرَّحِني الرَحْمِني الرَحْمِي الرَحْمِني الرَحْمِني الرَحْمِني الرَحْمِني الرَحْمِني الرَحْمِي الرَحْمِني الرَحْمِي الرَحْمِني الرَحْمِني الرَحْمِي الرَحْمِي

الله تعالی جل جلاله ممانواله کی حمد و ثنا اور تعریف و تو صیف کی مستخق وہ ذات جس نے اس کا نئات ارض وسا کی تخلیق فرمائی اور ہم پر سب سے براا حسان فرمایا۔
کہ ہمیں اپنے محبوب کریم رسول عظیم احمد مجتبی محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم کی امت میں پیدا فرمایا۔ ہم سب اس احسان عظیم اور احسان کبیر پر الله تعالی عزوجل کا کہاں تک شکر میادا کر سکتے ہیں۔

اس عظیم الشان محفل کومنعقد کرنے والوں اور معاونین و محسنین کوخراج عسین پیش کرتے ہیں۔ جنہوں نے اس پرفتن دور بیں اللہ تعالیٰ کے مجبوب کریم احد مجتبیٰ محد مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم کی یا د بیس حسن مصطفے کے تذکرہ کیلئے میم عفل منعقد کی ہے۔ اللہ تعالیٰ عزوجل تمام احباب کو دین ودنیا اور آخرت بیں کامیا بی اور کامرانی عطافر مائے۔ آبین محم مین

آج کی پُروقارونورالانوارمحفل باک کا آغازاللدنتالی کے باک کلام کتابوں کی سردارقرآن مجیدفرقان حمید کی طلاوت سے ہوگا۔ جس کی علاوت کیلئے دنیائے اسلام کے مشہور ومعروف قاری زینت القراء بھم القراء جناب قاری کرامت علی



تعبى صاحب _اس سے پہلے كہ قارى صاحب تشريف لائيں مجھ صفات قرآنى ساعت فرما كنس تاكه تلاوت قرآن سننے كا ذوق بيدا ہوجائے۔ جن والول کیلئے اظہار ہے قرآن كريم. قرآن کریم آسانی کتابوں کی سردار ہے آسانی کتابوں کی تاجدار ہے قرآن كريم قرآن کریممیل بیاروں کیلئے شفاء ہے قرآن كريممن كناه كارول كيلي شفاعت ب قرآن كريممن سيامكارول كيليخ نجات ہے قرآن کریم میل مصطفے کی صفات کابیان ہے قرآن كريم مين مومن كى زندگى كيلية بدايت ب .. قرآن مجید فرقان حمید کی تلاوت سے دل پُرنور ہوتا ہے۔ الغرض خوشیوں کی پیامی ہے ہررات مدینے کی مسکین کا سامان ہے ہر بات مدینے کی مبكى موتى شاميل مول يايشت دن مول رحمت سے الگ کیا ہے سوغات مدیے کی ذرا توجه يجيئ بمارا توايمان ہے كہميں موت آئے تو مدينے كى كلى مور عاشقول كى مداسےک میں عشق رسول خدا ما تکتا ہوں حبیب خدا کی رضا مانکتا ہوں مدینے میں جا کرمر جائے صابر





ميرے الله بس بيدها مانگا مول

الله تعالی عزوجل نے اپنے پیارمجوب کریم صلی الله علیہ وسلم کے شہر کی گلیوں کی تشمیں کھائی ۔ جھے اس شہر کی قشم کہاے مجبوب صلی الله علیہ وسلم تم اس شہر میں علتے ہوئے نظر آتے ہو۔

بینو نسبت مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم کا کمال ہے تئم کی وجہ فقط نسبت مصطفے ہے ورنہ دہاں تو اور بہت سے عظمتوں سے پُر انوار مقامات ہیں لیکن اللہ کریم نے تئم اس

كے جيس كھائىكدوبال مقام ابراجيم ہے۔

فتم اس کے نہیں کھائیکہ وہاں آب زم زم ہے فتم اس کئے نہیں کھائیکہ وہاں صفا ومروہ ہے

فتم اس کے نہیں کھائیکدوہاں انبیاء کے مزارات ہیں

فتم اس کے نہیں کھائی کہ وہاں پرنالہ رحمت ہے

فتم اس کے نہیں کھائیکدوہاں بیت اللہ ہے

فتم اس کے نہیں کھائیکہ وہاں حجراسود ہے

فتم اس کے تہیں کھائیکدوبال لوگ ج کرتے ہیں

الغرضالله تعالى عزوجل كى رحمت جوش مين آئى كه كائنات ارض وساوات كو كمينو مين سنة الله تعالى كه كائنات ارض وساوات كو كمينو مين سنة المكرّمه كي متم فقط السلط كفائى كه السرم كاليول مين المحصرير المحبوب نبي صلى الله عليه وسلم چانا بهوا نظراً تا ہے۔ كيونكه بمين تو برطرف



اظہار ہیں قدر ت کے الوار مدینے میں لگتا ہے محبت کا بازار مدینے میں كسے وحدت كے بحى تھلتے ہيں گزار مدينے ميں کیا ہے الی وہ دربار مدینے میں حضرت بيدم شاه وارتى رحمة الله عليه كود جدآيا وه بولے-مرا ول اور ميري جان مديخ والے تھے یہ سو جان سے قربان مدینے والے باعث ارض و سا صاحب کولاک کما عین حق صورت انبان مدیخ والے مجرد مے مجرد مے مزے داتا میری جھولی مجردے اب نہ رکھ ہے سر سامان مدینے والے کل کے مطلوب کا محبوب ہے معثوق ہے تو الله الله رے تیری شان مدینے والے آڑے آتی ہے تیری ذات ہر اک دکھیا کے میری مشکل مجمی ہو آسان مدینے والے پھر تمنائے زیارت نے کیا ول بے چین پھر مدینے کاہے ادمان مدینے والے حضرات محترم! الله تعالى عزوجل كي عمد وثناءاورا وقائع دوعالم فخر دو عالمماحب شرف وكمال





بركت كالنات ..رفعت کا کٹات عزت كائناتعظمت كاكتات راحت كائنات. مُحيابت كا سُات جمال کا کناتنجات کا کنات حسن كا تنات بلكه اصل كا تنات حضرت احد مجتنى محد مصطفے صلى الله عليه وسلم كى بارگاه بے كس نواز بيس بربيدورودوسلام بيش كرف كي بعداج كى بيظيم الثان فقيد المثال اسلا كم سنثر جامعة تعليم القرآن للبنات كوجرانواله كى افتتاحى تقريب كے سلسله ميں منعقد كى گئى ہے، جس كى صدارت محترمه.....فرماربی بین اورمهمان خصوصی کی مندیر بهارےعلاقد کی مشهورومعروف عالمه فاصله معتمه تصرت اشرف مجددي قادري تشريف فرما بين بهمتمام خواتين كواس يروكرام ميس شركت برخش آمديد كيت بيس ميس ان تمام خواتين اسلام كا فتكربيادا كرتى بول اورتمام خواتين كيلئ دعاكوجول اللدتعالى جل جلاله اسيخ مجبوب كريم صلى الثدعليه وملم كصديق بسيتمام خواتين كي مشكلات آسمان فرما كردين ودنيا مين كامياني اوركامراني عطافرمائ الكركهدوة مين ثم آمين اس محفل باک کا آغاز الله تعالیٰ (جل جلاله) کی لاریب کتاب قرآن مجید و فرقان حميد عصي عامعه طفد الى طلبه تلاوت قرآن مجيد كى سعادت حاصل کررہی ہیں۔ الغرض تلاوت قرآن مجيد كى سعادت حاصل كرنے كيليے دعوت و يربى مول ای اداره کی خوبصورت آواز کی ما لکه دورانی آواز، وجدانی لهجه، حیا کی پیکر،قرآنی



اہیے،خلوص سے سرشاراس چھوٹی سی عمر میں بھی ہروفت ان کی زبان ذکررسول مظافی ہے۔ میری مرادحضور کی دیوائی طیبہ بنول مجددی ہے۔ میں ان سے گذارش کررہی ہوں کہ اسٹیج پرتشریف لاکر جارے دلوں کو نعت رسول مقبول مظافیہ ہے۔ میرومعطرفر ما کیں۔

خوا تين اسلام! تعرول كي كوني مين استقبال يجيز -

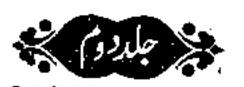
نبی کی باد میں محفل سجانا ہم نہ چھوڑیں کے یے نعرہ بارسول اللہ لگانا ہم نہ چھوڑیں کے کبوتو جھوڑ دیں سے ہم جہاں کی محفلیں ساری ممر میلاد محفل سجانا ہم نہ چھوڑیں کے يكارا جب بهى مشكل مين سهارا مل حميا ان كا وہ سنتے ہیں وہ آتے ہیں بلانا ہم نہ چھوڑیں سے کہو ریہ جلنے والول سے مرو مے بوئمی جل جل کر میددرودوں کی بجلیاں تم پر گرانا ہم نہ چھوڑیں کے علی ہے اسم اعظم کی بد دولت غوث کا صدقہ ریبجش میارموس ان کا منانا ہم نہ جھوڑیں کے كريس مے ذكر سے آباد دلوں كى بستياں علوى جبین شوق کے سجدے لٹانا ہم نہ جھوڑیں سے حضور نبي كريم رؤف رجيم احرمجتني محدمصطفيا مالليلم كامحافل مين بركاري بالتيس كرنا باتنك سننا بخشش اورنجات كاذر بعد ب مرشاعر كاانداز



خدا کی اور خدا کے نبی کی بات کرو
سکون روح کی زندہ دلی کی بات کرو
انبی کے ذکر سے چکی ہے زندگی اپنی
اس چک کی اس روشیٰ کی بات کرو
سین جول امیدوار بخشش ہول
شفیع روز قیامت کی کوئی بات کرو
حبیب باری بنالیں مےتم کو بھی محبوب
حسن ،حسین ،بنول وعلی کی بات کرو
کبی سے رستہ ملے گا خدا کے درکا ریاض
در رسول سے وابستگی کی بات کرو

کتناروح پرورمنظرہ اور کتنی خوبصورت آوازاور نورانی انداز بیں اورائی محورکن آواز بیں طیبہ بنول ذکررسول سے ہمارے قلوب واذبان کوپُر نور بنارہی تھیں۔ مجھ ناچیز کی خالق کا نئات کی بارگاہ بے نیاز میں دعاہے کہ اللہ تعالیٰ جل جلالہ ہرگھر میں ہماری بیٹیوں کواسی طرح اپنی زبان کوذکررسول اور نعت حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پُر نورکرنے کی تو فیق عطافر مائے۔ آمین

مختشم خوا تین اسلام! آج کی پُرنوراور پُر وقار مخفل پاک اینے عروج کی طرف گامزن سے بمعزز ومحترم خوا تین سے بمعزز ومحترم خوا تین افلہ در قافلہ در قافلہ شرکت کر دہی ہیں۔ میں تمام معزز ومحترم خوا تین معلمات ، طالبات کو اپنی اور اسلا کے سنٹر کی انتظامیہ اور طالبات کی طرف سے دل کی اتھاہ گہرائیوں سے خوش آ مدید کہتی ہوں۔



قلندرلا موری کی زبان سے

وہ زمانے میں معزز تنے مسلمان ہو کر اور ہو کے اور ہم خوار ہوئے تارک قرآن ہو کر اور ہم خوار ہوئے تارک قرآن ہو کر کسی نے جمال مصطفے مالی کی تصویر ہوں کھینچی ہے۔

سر سے کیکر باؤل تک تنویر ہی تنویر ہے منظو مرکار کی قرآن کی تفسیر ہے سوچتی ہوگی ہے دنیا مصطفے کو دیکھے کر وہ مصور کیما ہوگا جس کی بیاتضویر ہے وہ مصور کیما ہوگا جس کی بیاتضویر ہے

کیونکہ مصور پُرٹور مٹالٹیکی کی صورت وسیرت کا ذکرتو قرآن پاک کے پارہ پارہ بیس موجود ہے۔ بلکہ قرآن پاک کے پارہ بال میں موجود ہے۔ بلکہ قرآن پاک کی ابتداء سے لیکر آخر تک الحمد لللہ کی الف سے لیکر والناس کی س تک سمار سے کاسمارا قرآن پاک آفائے دوعالم سالٹیکی کا بیان ہے۔ ذرا توجہ کریں اور الفاظ پرخور کریں۔





حضور کی لطافت کا ذکر قرآن کے اوراق پیہ قرآن کے اوراق پیہ . جمنور کی دیانت کا ذکر . .حضور کی عبادت کا ذکر قرآن کے اوراق ہے قرآن کے اور اق پیر . جىشور كى ريا ھنىت كا ذكر ..حضور کی خلوت کا ذکر قرآن کے اوراق پیہ ..حضور کی جلوت کا ذکر قرآن کے اوراق پیہ . جىنور كى شريعت كا ذكر قرآن کے اوراق پیہ . حضور کی امت کا ذکر قرآن کے اوراق پیہ جضور كي طريقت كاذكر قرآن کے اور اق یہ ..حضور کی نبوت کا ذکر قرآن کے اوراق میہ جضور کی رسالت کا ذکر قرآن کے اوراق یہ جضور کے مزاج کا ذکر قرآن کے اور ال پیہ قرآن کے اوراق یہ: حضور کےمیلا د کا ذکر قرآن کے اوراق پیہحضور کے معراح کاذکر قرآن کے اوراق یہحضور کی نعت کا ذکر قرآن کے اور ال یہحضور کے آوصاف کا ذکر آب محترمه قاربيصاحبه كي يُرنورآ واز بين تلاوت قرآن مجيد كوساعت فرماري تقيل. بيآيات مباركه كالوراني كلدسته تفاراللد نغالى ان آيات وبينات كى بركت ونبيت _ ہم سب کے سینوں کو تر آن کے اور سے منور ومعطر فرمائے۔ آمان م آمین



خوا بین اسلام ا آپ محفل پاک بین طاوت قرآن مجید سے مستفیدری تھیں کیا

یورانی ... وجدانی ایمانی کیفیات اور کتنا حسین منظر تھا۔ ایسے محسوس ہو
رہا تھا جیسے آسانوں سے نور کی بارش ہورہی تھی اورہم سب اللہ تعالی جل جلالۂ کی چادر
رحمت بیں جی ہوئیں تھیں اورغیب نے بار بار ندا آر ہی تھی۔ استقرآن کی حلاوت من
کرآ تھوں کو پڑم کرنے والو تہمیں طاوت قرآن مجیداور نعت مصطفے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کی رفعتوں کے صدیحے بخشش کا پروانہ عطافر مادیا۔
الغرضاب آپ کے سامنے نعت رسول مقبول سائلی کی گوئی میں استقبال کیجے۔
الاربی ہیں۔ پاکستان کی مشہور و معروف نغت خوالانداز پُر نور ... آواز پُر نور نور و مقیدہ نیے۔ و تسیر نور نور و کی کوئے میں استقبال کیجے۔
ماراتو عقیدہ نیے۔

سوہنے دے در دے ذرے بدر و ہلال بن گئے قد ماں نوں چیکے روڑ ہے ہیرے تے لعل بن گئے جنہاں سے پیال نظرال رب دے حبیب دیال مدنی کریم دیال عگ دیے حضرت بلال بن گئے مفرت اولیس بن مجئے حضرت بلال بن گئے قدموں نوں چیکے روڑ ہے ہیرے تے لعل بن گئے قدموں نوں چیکے روڑ ہے ہیرے تے لعل بن گئے قدموں نوں چیکے روڑ ہے ہیرے تے لعل بن گئے

سلسلہ نعت کے بعداب الحمد الله اس پُرنور محفل پاک میں سلسلہ خطابت کا آغاز کردہی اسلسلہ نعطاب کے بعداب الحمد الله اور بھی خطابات ہوں سے وہاں خصوصی خطاب برسیل اسلا کے سنٹر جامعتہ معلمہ القرآن کو جرانوالہ محترمہ معلمہ والفرہ قاربیہ مکرمہ در بحانہ



جوهريقابت ﴾

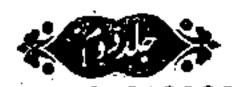
کور مجددی صاحبه کا، پس ان سے گزارش کرتی ہوں کدوہ استی پر رونق افروز ہوں اور ایے تورانی ایمانی وجدانی خطاب سے ہمارے دلوں کو برنور فرمائیں۔اس سے بل کہ آب كاخطاب شروع مو ذرا توجه فرما تكيل خطاب مل كيا مونا حاسبة يو سني خطاب من الله تعالى عزوجل كي توحيد كاذكراور حضور نبي اكرم، تورجسم شفيح معظم ملى الشعليدوملم كي صورت وسيرت كالذكرة بوتاب يايول كهديج خطاب مل ... الله کی توحید کا ذکر ہوتا ہے الله کی ربوبیت کا ذکر ہوتا ہے الله کی خالقیت کا ذکر ہوتا ہے۔ الله كي الوہيت كا ذكر ہوتا ہے بلکہ اللہ کی ذات وصفات کا ذکر ہوتاہے سنيے سنيے سنيے خطاب ميں حضور صلى الله عليه وسلم كى بعثت كا ذكر ولادت كا ذكر . صورت کا ذکر سیرت کا ذکر حن كا ذكر جمال كا ذكر میلاد کا ذکرمعراج کا ذکر شرافت کا ذکرطیارت کا ذکر نیوت کا ذکر رسالت کا ذکر سنت کا ذکر نبیت کا ذکر تلاوت كا ذكرعادت كا ذكر

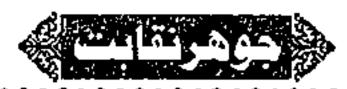


ریاضت کا ذکردیانت کا ذکر مدافت کا ذکر مدافت کا ذکرافکارکا ذکر بال بال ...کردارکا ذکرافکارکا ذکر پیار کا ذکرمغیار کا ذکر خلوت کا ذکرمغیار کا ذکر مشاوت کا ذکرخلوت کا ذکر مشاوت کا ذکرخلوت کا ذکرخلوت کا ذکرخلوت کا ذکرخیاعت کا ذکر

ہوتا ہے لیکن بیتمام اذکار کتاب وسنت اوراحاد بہت میار کہ اور اقوال محابدواولیاءاللہ سے مزین ہوں تو خطاب پرنور بلکہ نور علی نور ہوتے ہیں اور ایسے خطابات محفل کو کامیاب اور کامران کردیتے ہیں۔

کڈ اسوہنارب نے سوہنے توں بنایا سے سوہنیاں دے مان من سے سے سوہنیا کوئی آیا سوہنا کوئی آیا سے سے سوہنیاں دے مان من سے سے سوہنیاں دے مان من سے سے سوہنے دی والفجر پیشانی حسن اوہ ہے دانہ کوئی ٹائی رب ربیاں نال سوہنے توں بنایا سوہنیاں دے مان من سے سے سوہنیاں دے مان من سے سے مان من سے سے مان من سے سے مان من سے سے مان من سے کے مان من کے مان من سے کے مان من کے کے مان من کے کے مان من ک





چن دف کے سی قدماں وج آیا تے سوہنیاں دے مان نمٹ گئے ہو کے دا درد ونڈایا و گئے اول سرکار اٹھایا جد حبثی بلال لوں سینے نال لایا جد حبثی بلال لوں سینے نال لایا تے سوہنیاں دے مان مث گئے بردے یوسف ور سے ہو کے بردے سوجنے دا اوہ پائی بجر دے جدوں مکھڑے توں پردہ ھٹایا جدوں مکھڑے توں پردہ ھٹایا حیدوں مکھڑے توں پردہ ھٹایا حیدوں مکھڑے توں پردہ ھٹایا حیدوں مکھڑے توں پردہ ھٹایا

ماشاءاللهروح پرورمنظر ہے با ذوق خوا تین محبت وعقیدت سے محفل پاک میں تشریف فرما ہیں۔ ہر چبرہ خوشی سے جھوم رہا ہے۔ ہر آ تکھ پُرنم ہے۔ ہراک کی زبان ذکر البی اور ذکر رسول ماللی ہے۔ تر ہے اور دلوں کومعرفت کا نورمل رہا ہے۔ البیکا کا ہے کہ

جنت کے نظارے ہوتے بین سرکار تمہارے کو ہے ہیں عشاق تمہارے کرتے ہیں دیدار تمہارے کو ہے ہیں فافل کو بنایا جاتاہے ہیں دیرار تمہارے کو ہے ہیں خافل کو بنایا جاتاہے ہیں دیرار تمہارے کو ہے ہیں پہنچے تو شفا یا جاتاہے بیار تمہارے کو ہے ہیں

الم تو كيت بين



نه دولت مدحشمت نه زر جاہئے ہمیں تو فقط اُن کا در جاہئے اللی نہیں کوئی حسرت محمر اللی نہیں کوئی حسرت محمر مدینے کو او جاؤں پر جاہئے مدینے کو او جاؤں پر جاہئے

هارى توفقط آرزو.

جھلک ایک سرکار کی جاہتا ہوں مدینے کی پھر حاضری جاہتا ہوں مدینے کی ہر حاضری جاہتا ہوں کہی آرزو ہے ہی جاہتا ہوں مہر حال حب نبی جاہتا ہوں مہر حال حب نبی جاہتا ہوں

كيونكه مين تو.

محمد مصطفیے کا نام کیکر جھوم لیتا ہوں تصور میں سنہری جالیوں کو چوم لیتا ہوں محمد مصطفیے کی نعت کہنے کا صلہ دیکھو میں کھر بیٹھے مدینے کی گلی میں کھوم لیتا ہوں

كيونكهوه توجهارك

سرکار دوجہاں ہیں عنوان کا کنات ہیں آپ ہی فقط امکان کا کنات صائم ہے ظاہر ہو میا لولاک سے بیراز بیہ وجہ کا کتاب ہیں وہ جان کا کتات

اسى لئے تو

میں عظمت ایمان کی قتم کھا تا ہوں حقیٰ کہ میں ہزدان کی قتم کھا تا ہوں ممکن ہیں ہزدان کی قتم کھا تا ہوں ممکن ہیں نہیں کوئی محمد جیسا صاتم رخ تابان کی قتم کھا تا ہوں

د ہے چر ہے۔

سرکار کو ہادی سبل کہتے ہیں یا خاصہ خاصان رسل کہتے ہیں انوار ہوئی تخلیق دو عالم ان سے انوار ہوئی تخلیق دو عالم ان سے سب جز ہیں انہیں مصدر کل کہتے ہیں

كيونك

کائنات ان سے جمگائی ہے ذرے ذرے درے نے تاب پائی ہے ہر طرف نور جلوہ گر ان کا روشن اس نور سے خدائی ہے روشن اس نور سے خدائی ہے

ہم نے تو کیا.

بے مثل ہیں کیا شوکت رعنائی ہے خالق بھی تراخلق بھی شیدائی ہے خالق نے محبت میں زالے درخ سے مرکار کے چبرے کی قتم کھائی ہے



مارية قاكو....

امت کی شفاعت کا آئیں تاج ملا کونین کی شاہی بھی ملی، راج ملا اتنا تو ہے معلوم آئییں معراج ہوئی کیاجائے کیا پھے شب معراج ملا

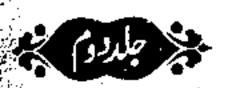
ماري زبان نے تو..

کہہ دول میری آنکھ نے کیا دیکھا ہے ہر دیکھنے والے سے سوا دیکھا ہے دیکھا تو بہت کچھ مگر اتنا ہے یاد صورت میں محمد کی خدا دیکھا ہے

خوا تین اسلام اس محفل پاک میں جننی بھی اسلامی بہنیں تشریف لا کیں ہیں وہ سب اسپنے بیارا قاکی یاد میں بہاں آئیں ہیں۔ کیونکہ جب محفل نعت رسول سلی اللہ علیہ وسلم کی آواز فضا وں میں موجی ہے واللہ کی طرف سے

رحمتوں کا نزول ہوتا ہے عظمتوں کا نزول ہوتا ہے رفعتوں کا نزول ہوتا ہے برکتوں کا نزول ہوتا ہے برکتوں کا نزول ہوتا ہے بخششوں کا نزول ہوتا ہے

بلكهانوارو خليات كانزول جوتاب آپ يون كهدلين قرب خدا



ملتا ہے اور خوش قسمت لوگوں کو دبیرار مصطفے سے نواز دیا جاتا ہے جاری تو زبان

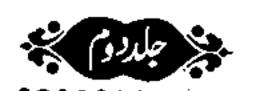
جہاں ذکر حبیب ہوتا ہے خود خدا بھی قریب ہوتا ہے اُن کی محفل میں بیٹھنے والا اُن کی محفل میں بیٹھنے والا ہمی خوش نصیب ہوتا ہے آدمی خوش نصیب ہوتا ہے

بلکہ جاراتو ایمان ہے

ہومنکر جو نبی کا حن کا بندہ ہونہیں سکتا
بغیر حب نبی ایمان پختہ ہونہیں سکتا
حصار زندگانی ہو کہ یا میدان محشر ہو
غلام مصطفے واللہ رسوا ہو نہیں سکتا
کہوں میں یارسول اللہ اور جا دک نار دوز ن میں
مصطفے مالی اللہ اور جا دک نار دوز ن میں
مصطفے مالی اللہ اور جا دک اور ہونہیں سکتا

كيونكيه.

اال محبت خواتین! آج کی بیرسین وجمیل محفل پاک اینے عروج پر ہے کیسا حسین منظر ہے۔ برطرف نور کی بارش ہورہ کی ہے۔ ہم سب کننے خوش قسمت ہیں کہ جمیں اللہ تعالیٰ عزوجل نے اس پرنور محفل میں شرکت کرنے کی تو فیق عطا فرمائی۔



مرسل غلام سارے میرے حضور دے نیس محک دے نظارے سارے اوسے دے نور دے نیس مجل دے نظارے سارے اوسے دے نور دے نیس

بدو صحافی اوہدیاں نظراں دے نال بن سکتے قدماں نوں جمکے روڑے ہیرے تے تعل بن سکتے

کعیے وا نور اجالا جالی حضور دی اے عرشاں نوں ارفع اعلیٰ جالی حضور دی اے عرشاں نوں ارفع اعلیٰ جالی حضور دی اے

جالی نور چمن والے غوث و ابدال بن گئے قدماں نوں چکے روڑے ہیرے تے لعل بن سیمے قدماں نوں چکے روڑے ہیرے نے میل

طیبہ دی یاد آکے سینہ جلائی جاوے جھلی نہ میرے کولوں کمبی جدائی جاوے

صائم جدائی اندر گھڑیاں وے سال بن گئے قدماں نوں چکے روڑے ہیرے تے لعل بن گئے

الحمد للدرسيط التي المحمد الم

انوار رسول کی محفلامرار رسول کی محفل احسان رسول کی محفل احسان رسول کی محفل افکار رسول کی محفل افکار رسول کی محفل حسن رسول کی محفل حسن رسول کی محفل است. جمال رسول کی محفل احسان آتا ہوں کی محفل الشعلیہ وسلم محفلیں مانگنا ہوں میرے نام کی محفلیں مانگنا ہوں میرے حسن کی تابھیں مانگنا ہوں میرے ذکر کی برکتیں مانگنا ہوں میں تنہائی میں رونقیں مانگنا ہوں میں تنہائی میں رونقیں مانگنا ہوں

يارسولاللد.

تیرے درد کی لذتیں مانگا ہوں تیرے غم کی کیفیتیں مانگا ہوں تیرے عملی کی مینیتیں مانگا ہوں تیرے عشق کی حدثیں مانگا ہوں تیرے شوق کی جدتیں مانگا ہوں تیرے شوق کی جدتیں مانگا ہوں

ہم تو

مدینے میں جائے بسر مانگتا ہوں وہیں مستقل مستقر مانگتا ہوں تیرا استال جرا انگتا ہوں تیرا در مانگتا ہوں جواشے نہ جھک کروہ سرمانگتا ہوں جواشے نہ جھک کروہ سرمانگتا ہوں



فراتصورتو كريس جارى عقيدتو كالسسسس

محم مصطفے کانام کیکر جھوم لیتا ہوں تصور میں سنہری جالیوں کو چوم لیتا ہوں محمد مصطفے کی نعت کہنے کا صلہ دیکھو میں گھر بیٹھے مدینے کی گلی میں گھوم لیتا ہوں میں گھر بیٹھے مدینے کی گلی میں گھوم لیتا ہوں

تمام خواتين بأواز بلندمحبت وعقيدت سيهذوق وشوق سے كهدي -

سبحان الله.....سبحان الله.....سبحان الله.....بسبحان الله

جنت کی طلب

محشر میں کوئی اس کا مدد گار نہ ہو گا سرکار دوعالم سے جسے پیار نہ ہو گا مل جائے گی طبیہ میں جسے رہنے کو کٹیا واللہ وہ جنت کا طلب گار نہ ہو گا

کبھی بیمار نه هو گا

کھا لے جوعقیدت سے در شاہ کی مٹی

یا لے محاشد جوعقیدت سے در شاہ کی مٹی

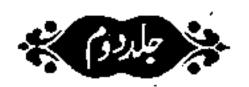
یا لے محاشد محفظ کھر بھی بیار نہ ہو کا
کیاچیز خدائی ہے خدا ما تک لے ان سے
جوما گو مے مل جائے کا اٹکار نہ ہوگا



من كُنْتُ مُولِالُهُ فَعَلِيُّ مُولِالُهُ فَعَلِيُّ مُولِالُهُ اللهُ فَعَلِيُّ مُولِالُهُ اللهُ فَعَلِيُّ مُولِالُهُ

مضرت سيرنام ولاعملى طالعين

بغیر حب علی مدعا نہیں ملتا عبادتوں کا ہر گز صلہ نہیں ملتا خدا کے بندوسنوغور سے خدافتم جسے علی نہیں ملتا اسے خدانہیں ملتا جسے علی نہیں ملتا اسے خدانہیں ملتا



نَحْمَدُهُ وَنُصَرِّعَلَى عَمُولِمُ الشَّيْطِ الْحَرِيمِ الشَّيْطِ الْحَرِيمِ الشَّيْطِ الرَّحِبْمِ الشَّيْطِ الرَّحِبْمِ الشَّيْطِ الرَّحِبْمِ الشَّيْطِ الرَّحِبْمِ الشَّيْطِ الرَّحِبْمِ السَّمِ اللهِ الرَّحْلِ الرَّحِبْمِ الرَّحْمِ الرَّحْمِلُ الرَّحِبْمِ الرَّحِبْمِ الرَّحِبْمِ الرَّحْمِلُ الرَّحِبْمِ الرَّحْمِلُ الرَّحِبْمِ الرَّحْمِلُ الرَّحْمِلُ الرَّحْمِلُ الرَّحِبْمِ الرَّحْمِلُ الرَّحْمِلْ الرَّحْمِلُ الرَّحْمِلُ الرَّحْمِلُ الرَّحْمِلُ الرَّحْمِلُ الرَّحْمِلُ الرَّحْمِلُ الرَّمْ الرَّحْمِلُ الرَّحْمِلُ الرَّحْمِلُ الرَّحْمِلُ الرَّحْمِلُ الرَّحْمِلُ الرَّحْمِلُ الرَّحْمِلُ الْمُعْلِقُ الْمُعْلِقِ الْمُعْلِقُ الْمُعْلِقِ الْمُعْلِقُ الْمُعْلِقُ الْمُعْلِقُ الْمُعْلِقُ الْمُعْلِقُ الْ

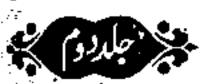
سامعین ذی وقار! اللہ تعالی عزوجل کی حمد وثناء کے بعد حضور نبی کریم رؤف الرحیم احمد مجتبی محمد مصطفی مظافی کی بارگاہ بے کس نواز میں تمام احباب ذیشان با آواز بلند درود و سلام کے بچول بیش فرما کیں۔

الصَّلُولَةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاسَيِّدِى يَا رَسُولَ الله وَعَلَى الِكَ وَاصْحَابِكَ يَا حَبِيْبَ الله

حفرات محترم، واجب الاحترام حاضرين محفل! آج كى بيظيم الشان اور فقيد الشال جلسة حفرات ميدنا امير المؤمنين امام المتقين خليفة المسلمين جانشين رسول كريم حضرت سيدنا على المرتفني رضى الله عنه كى ياويس منعقد كيا كيا ہے۔ جس بيس ہم سب شركت كى سعادت حاصل كررہ بيں۔ الله تعالى كى تو فيق اور عنايت سے جنہوں نے اس محفل كا اجتمام والعرام كيا۔ الله تعالى انہيں دين ودنيا اور آخرت بيس كاميا في وكامرانى عطافر ما كرور يونجات بنائے آين من آمين

حضرات محترم! اللدنعالي عزوجل نے اپنے محبوب كريم ملاقية كم كے صدقہ ہے ہميں محبت على اللہ عند ملاقہ اللہ عندہ عطافر مائی۔ على رضى اللہ عنده عطافر مائی۔

صحابه كا اماممولاعلى رضى الله عنه



ائمَه كا اماممولاعلى رضى الله عنه	
محدثین کا اماممولاعلی رضی الله عنه	
مجدد مین کا اماممولاعلی رضی الله عنه	
تمریمین کا اماممولاعلی رضی اللہ عنہ	
عابدین کا اماممولاعلی رضی الله عنه	
ساجدین کا اماممولاعلی رضی الله عنه	
عاملین کا اماممولاعلی رضی اللہ عنہ	
كالمكين كا اماممولاعلى رضى الله عنه	
صائمین کا اماممولاعلی رضی الله عنه	
عادلین کا اماممولاعلی رضی الله عنه	
صادقین کا اماممولاعکی رضی الله عنه	
عارقین کا اماممولاعلی رضی الله عنه	
عاصفین کااماممولاعلی رضی الله عنه	
صالحین کا اماممولاعلی رضی الله عنه غ	
	سنيے سنيے
زمین والوں کے امامزمان والوں کے امام مکتر ماری سے واقع	
مکین والول کے اماممکال والول کے امام کے مالیوں کے امام	
مکہ والوں کے اماممدینے والوں کے امام عرش والوں کے امامفرش والوں کے امام	
ولیوں کے امامعوتوں کے امام	
	···



الغرض...

نی جی دی اکھ دا نے تاراتے حیدر غیاں ولال وا سیارا تے حیدر مرحب نوں مارے لتاڑے تے حیدر خير دے درنوں أكھاڑے تے حيد عقلال وے بینڈے سمیٹے تے حیدر نی جی دے ہمتر تے کیٹے تے حیدر کفر أکے ڈٹ کے کھلویا تے حیدر کعے دے وی پیدا ہویا تے حیدر رشتہ خدا نال جوڑے تے حیدر بناں نوں کینے چوں توڑے تے حیدر ہنگارا وفا ہے بھریا تے حیدر کفر کولوں اکا نہ ڈریا تے حیدر وعرے وفاوال عطاوال تے حیدر قاتل نوں بخفے خطاواں تے حیدر عنیاں ولال تول سہارا علی وا کفر نول بلا جاوے نعرہ علی دا وسال کویں شان حق وے ولی وے نبی جائے موہڑے تے بچڑے علی دے



ولائت وا مهاراج پیارا علی اے زاہرہ دا سرتاج پیارا علی اے دیوے مہاراں تے مولاعلی اے وعرا على ال حریل وسان تے بچوے علی دے شہادت ہے بیاون تے بچر ے علی دے موتوں نہ سنگن تے بچرے علی دے كربل نوں رنگن تے بير ےعلى دے ترمايا لريا قبيله على دا خدا تک رسائی وسیلہ علی اے كربل معلى تے صدقہ على دا مليا ہے اللہ تے صدقہ علی دا تیر خدا اے تے مولا علی اے نی دا بھرا اے تے مولا علی اے آقا وا پیارا تے مولاعلی اے سلیم اک سیارا تے مولاعلی اے آقا دا بیارا تے مولا علی اے سلیم اک سہارا تے مولا علی اے

أَخْبُرُنِي حِبْرُيْلُ أَنَّ الْحُسَيْنَ لِقَتْلُ بَعْرِي شہادت ہے مطلوب ومقصود مومن نه مال غنیمت ، نه کشور کشائی وكرسيدنا امام عالى مقام حضرت موالسدل علياللا شاه است حسين بإدشاه است حسين وين أست حسين وبن يناه است حسين سرواو نداو وست در وست بزید حقا كم بنائے لاالہ است حسين

مَحْنَمُكُ الْمُولِيَّ اللَّهِ الْمُكَالِيْ الْمُكِولِيِ الْكَرِيثِيرِ اَمَّا اَبَعْلُ فَاعُودُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطِي الرَّحِيثِيرِ بِسُولِللَّهِ الرَّحْلِي الرَّحِيثِيرِ وَلاَ يَحْسَبُنَّ الَّذِينَ قُيْلُوا فِي سِبْلِ اللهِ الْمُواتَّا بُلُ اَحْيَا وَعِنْدَ رَبِّهِمْ زُرُدَقُونَ وَلاَ يَحْسَبُنَّ الَّذِينَ قُيْلُوا فِي سِبْلِ اللهِ الْمُواتَّا بُلُ اَحْيَا وَعِنْدَ رَبِّهِمْ زُرُدَقُونَ

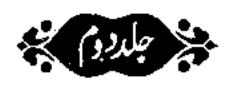
سامعین محترمالله تعالی عزوجل کی حمد و شاء کے بعد حضور پُرنوراحد مجتبی محمد مصطفی الله علی الله علی و الله و

درود وسلام پیش کرنے کے بعد آج کا بیعظیم الثان اور فقید الثال اجماع حضرت سیدنا امام عالی مقام جگر گوشه بنوں ، نواسہ رسول پیکر صبر ورضا ، صاحب استقامت وشجاعت، ولایت کے تاجدار ، امامت کے شہکار ، صحابہ کے دلوں کے قرار ، شمنرت سیدنا امام حسین علیہ السلام کے ذکر کیلئے الفقاد پذیر ہے ۔ اللہ خالق کا تئات جل جل جلالہ کی بارگاہ بے نیاز میں التجاہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے پیار مے مجبوب صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ سے ہمیں ذکر سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ کی تو فیق عطافر مائے۔ آمین کے صدقہ سے ہمیں ذکر سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ کی تو فیق عطافر مائے۔ آمین آئے دی محرم کا دن ہے۔ یہ حضرت امام حسین علیہ السلام اور آپ کے دفقاء کی شہادت کا دن ہے ۔ یہ دن بہت ہی عظمت ، رفعت ، عزت ، شرافت والا ہے۔ اس شہادت کا دن ہے ۔ یہ دن بہت ہی عظمت ، رفعت ، عزت ، شرافت والا ہے۔ اس دن کا روز ہ رکھنا ایک سال کے گنا ہوں کو معاف کرا دیتا ہے۔ بلکہ دوسری روایت میں ہے دی محرم الحرام کاروز ہ رکھنا ایک سال کے گنا ہوں کو معاف کرا دیتا ہے۔ بلکہ دوسری روایت میں ہے دی محرم الحرام کاروز ہ رکھنا ایک سال کے گنا ہوں کو معاف کرا دیتا ہے۔ بلکہ دوسری روایت میں ہے دی محرم الحرام کاروز ہ رکھنا ایک سال کے گنا ہوں کو معاف کرا دیتا ہے۔ بلکہ دوسری روایت میں ہے دی محرم الحرام کاروز ہ رکھنا والے کورس ہزار فرشنوں کا تو اب عطافر مایا جائے گا۔



تبیری روایت میں ہے عاشورہ کے دن روزہ کا تواب بیاہے کہ اس کودس ہزار شہیدوں کا تواب دیا جائے گا۔

الغرض سامعین محترم محرم الحرام کی برکات کا اندازه اس بات سے لگا سکتے ہیں کہ حضرت ابن عمروضى الله عنه سے روایت ہے كما يك دن ميں نے الله كے رسول صلى الله عليه وسلم كى باركاه بيكس توازيس عرض كى بارسول التصلى التدعليه وسلم التدنعالى نے عاشورہ کےروزہ کے ساتھ ہم کو بردی فضیلت عطافر مائی ہے۔اللد کے رسول مالی ایم نے ارشادفرمایا که بال ایبای بے کیونکہاس دن اللہ تعالی نے عرش وکری کو پیدا کیا تو دن دسوال اور رات سميارموس محمى ستاروں پہاڑوں کو پیدا فرمایا تو دن دسوال اور رات ممیار ہویں سی لوح و قلم کو پیدا کیا تو دن دسوال اور رات ممیاربویس مقی حضرت جرئيل عليه السلام كو پيد اكيا تو دن دموال اور رات ممیار جویل محتی خعرت آدم و ابراجيم كو پيدا كيا تو دن دسوال اور رات ممیاربوی محمی حضرت ابراجیم نے آئش نمرود سے نجات یا کی تو دن وسوال اور رات ممیارموس محمی فرعون کو غرق کیا





دن دسوال اور رات گیار ہویں تھی حضرت ادريس عليه السلام كوآسان براتهاما تو دن دسوال اور رات گیار ہویں تھی حضرت ابوب عليه السلام كو شفا كمي تو دن دسوال اور رات گیار ہویں تھی حضرت عبیلی علیه السلام کو پیداکیا تو دن دسوال اور رات گیار جوین تھی حضرت آدم عليه السلام كى توبه قبول موتى تو دن دسوال اور رات گیارہویں تھی حضرت داؤد عليه السلام كوتاج عطاكيا تو دن دسوال اور رات گیار ہویں تھی حضرت سليمان عليه النلام كوحكومت ملي تو ون وسوال أور رات تميار موسي تفي قیامت جب قائم ہو گی تو دن دسوال اور رات گیارجوین مہلی رحمت نازل ہوئی تو دن دسوال اور رات گیار موسی تقی حضرت حسین ابن علی شہید ہوئے تو دن دسوال اور رات گیار موسی تھی



سنيے سنيے سنيے سنے سامعين ذي وقار! قيامت كدن جميں شفاعت مصطفے ملے گاتو

دن دسوال اور رات همیار بهوی بهوگی او انشاء الله تعالی جمیل جنت ملے گی تو دن دسوال اور رات همیار بهوی الله کریم کا دیدار بهو گا تو دن دسوال اور رات همیار بهوی دن دسوال اور رات همیار بهوی

الغرض جب دل محرم كادن آتا ہے تو كربلا كے شہيدوں كى يادتا زه موجاتى ہے اور برآئكھ آنسوؤں سے تر موجاتى ہے۔ بيد حضرت امام حسين عالى مقام عليه السلام كى محبت و عقيدت كى نشانى ہے۔ اس عم كى يادتا زه كرنے كى ترجمانى مفسر قرآن علامه صائم چشتى عليه الرحمة نے يوں فرمائى۔

کریل کی ہے یا دآئی اب رونے رلانے دو

سوئے ہوئے پہلو ہیں سب در دجگانے دو

صغریٰ سے کہا شاہ نے مت روک جھے بینی

دین لٹرا ہے تانے کا ،سردے کے بیجانے دو

اکبر کی شہادت پر، زینب سے کہا شاہ نے دو

ارمانوں کا بیلاشہ ،اب جھکوہی اٹھانے دو

بن جائے تہ ہیں دہمن ، رک جاؤ ذرا حورو

قاسم کی شہادت کے سہرے تو سجانے دو

قاسم کی شہادت کے سہرے تو سجانے دو

شبیر ہوں زہرا کا ، ہے دود ھ پیا ہیں نے



اس دودھی کر بل بیں، اب لاج جھانے دو قرآن میرادل ہے، قرآن کی بیں جاں ہوں قرآن کی بیں جاں ہوں قرآن کو نیزے پر ، قرآن سانے دو پیاسا ہوں تو پھر کیا ہے تازہ ہے لہو میرا ہر تیر کو آنے دو اور پیاس بجھانے دو شبیر کاغم صائم گر دل میں ہی رکھنا ہے ہم درد کے ماروں کو پھر آنسو بہانے دو ہم درد کے ماروں کو پھر آنسو بہانے دو

پھول

علی ولی کے نہیئے سے پھول بنتے ہیں انہی کے نقش قدم سے اصول بنتے ہیں علی کے لال کی منزلت مت پوچھ اسی حسین کی سواری رسول بنتے ہیں ہمتم احباب ذی وقار کا شکر بیادا کرتے ہیں جنہوں نے اس محفل کا اہتمام و الصرام فرمایا۔

الله نتمانی تمام احباب ذی وقار کودین و دنیایی کامیا بی اور کامرانی عطافر مائے۔ امام حسین علیہ السلام کا کردار ہی ایساتھا ہرقوم اور ہرانسان قیامت تک ان کویا دہمی رکھے گااور ہرمشکل وقت میں پکارے گابھی۔

> ہر دور کے بلند خیالوں سے پوچھ لو انسانیت کے نام پر کیا کر گئے حسین



انسان کو بیدار تو ہو کینے دو ہر قوم یکارے گی ہارنے ہیں حسین آج ہم سب یہاں پرحضرت سیدنا امام حسین علیہ السلام کوخراج ححسین پیش كرنے كيلئے جمع ہوئے ہیں كيونكه حضرت سيدنا امام حسين عليه السلام نے دينا ميں اپني شهادت سے اسلامی دنیا میں انقلاب بریا کردیا ہے۔ اس کئے تو ہم کہتے ہیں۔ حق کی صداقتوں کی نشائی حسین ہیں ونیا میں انقلاب کے باتی حسین ہیں ۔ ے حضرت سیدنا امام حسین علیہ السلام کے دیوانو غورتو کرو۔ لاالہ تویدھ لیا اب کے مزہ تاثیر کا لااله کی تهد میں خوں ہے حضرت شبیر کا لااله يرصف والو لااله سے يوجھ لو لااله تونيخ حميا شركث حميا شبير كا لوك كبتح بين الرمولاعلى حيدر كرارضي اللدعنه مشكل كشايته لي مىين علىدالسلام پياسى كيول شهيد موئے ليكن ہم كہتے ہيںارے نا دا تو ميرتوسيدنا حسين رضي اللدعنه كالمتحان تفاورنه سيدنا حسين كي شان توبيه-سلطان انبیاء کا نواسہ حسین ہے میر راز کبریا کا شاسا حسین ہے روتے ہیں ہم تو آج مجی اے یاراس لئے قدمول میں ہے قرات اور پیاسا حسین ہے

جر جدرو

الغرض جب سے حضرت سيدنا امام حسين عليدالسلام مرتبدشهادت يرفائز ہوئے ہیں اس دن سے کا کتات ارض وساوات میں ہرطرف، ہرسو، ہرگھر میں ، ہرگر میں ، ہرمبحد میں ، ہر مدرسہ میں ، ہر بچھ میں ، ہر مخفل میں ، ہرمجلس میں ، عرش پر فرش پر ، مشرق مين مغرب مين بشال مين جنوب مين ...

جراغ حسین جل رہاہے کیونکہ بیرچراغ حسین کافیض ہے کہ جب ہم ذکر حسین عليه السلام كي محفل سجات بين تو الله تعالى كي طرف سي تمام انعامات ملت میں۔حضرات ذراتوجیفر مائیں۔

ذكر حسين عليه السلام كي وجهست كيا كياعظمتون كاظهور موتاب-

عزت ملتی ہےعظمت ملتی ہے

رفعت ملتی ہےراحت ملتی ہے

....بشرافت ملتی ہے صداقت ملتی ہے

برکت ملتی ہےطہارت ملتی ہے

...معرفت ملتی ہے ولایت مکتی ہے

امانت ملتی ہےقیادت ملتی ہے

صدارت مکتی ہے....سعادت ملتی ہے

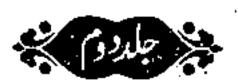
نجات ملتی ہےعیات ملتی ہے

جنت ملتی ہے بخش ملتی ہے کیونکہ سیدنا حسین علی

السلام كى شان توبيه

کوئین میں بلند ہے رہیہ حسین کا فرش زیس سے عرش کک شرہ حسین کا

ر ہے سین او



بے مثل ہے جہاں میں کنبہ حسین کا سلطان دو جہاں ہے نانا حسین کا

جہاں عزم و وفا کا پکیر خود کا مرکز عقل کا رہبر جمال حیدر جمال حیدر ضمیر انسان نصیر داور زمین کا دلبر زمین کا دلبر دیار صبر و رضا کا دلبر دیار صبر و رضا کا دلبر جبین انسانیت کا جبومر عرب کا سہرا ، عجم کا زبور حسین تضویر انقیاء ہے حسین تضویر انقیاء ہے شہرا حسین کیا ہے شہرا حسین کیا ہے شہرا حسین کیا ہے

حسین دل ہے حسین جان ہے حسین قرآن کی زبان ہے حسین عرفان کی سلطنت ہے حسین عرفان کی سلطنت ہے حسین امراد کا جہان ہے حسین سجدوں کی مرزمین ہے





حسین رخموں بھری جبین ہے
حسین عظمت کا آستال ہے
اٹھا رہا ہے جو لاش اکبر
حسین بوڑھا نہیں جوان ہے
حسین تنہا ڈٹا ہوا ہے
د، پوچھ میرا حسین کیا ہے
حسین نظر و غنا کا غازی
حسین نظر و غنا کا غازی
حسین آغاز جاں غاری
حسین آغاز جاں گراری
حسین انجام جال محدازی
حسین تعبیر کاربندی

امام عالى مقام سيدنا حسين عليدالسلام الي

اخلاق وكردار بينصدانت و خاوت بين طهارت و شرافت بين صدانت و خاوت بين افكار و وقار بين بيار و ابتارين عبادت و رياضت بين امامت و قيادت بين عبادت و بين بين و ابتارت بين الين المنت و المنت بين الين المنت و المنت المامت المنت المامت المنت الم

میں بیمٹل و بے مثال ہے کیونکہ



الیں دنیا نے کوئی تہیں رب ورگا نہ کوئی اوسدے پاک رسول ورگا اللہ کوئی عمر ورگا نہ کوئی عمر ورگا نہ علی مقبول ورگا منہ علی مقبول ورگا میں مسین ورگا میں مسین ورگا مرتبہ کسے وا نہیں جنول ورگا اصغر درد جہاں نے بین لکھال اصغر درد جہاں نے بین لکھال اصغر درد کوئی عشق رسول ورگا

سنوجاراعقيده!

جنت کا راستہ ہے محبت حسین کی نجات سین کی نجات ہے مومن کی زیارت حسین کی رفعت حسین کی رفعت حسین کی عزت ہے مومن کی نبست حسین کی عزت ہے مومن کی نبست حسین کی عظمت ہے مومن کی شہادت حسین کی عظمت ہے مومن کی شہادت حسین کی

جارے امام حسین رضی اللہ عنہ نے کر بلا ہیں اپنا سب کھ قربان کر کے جمیں اسلام کیلے سب کھ قربان کرنے جمیں اسلام کیلے سب کھ قربان کرنے کا پیغام دیا۔ ای لئے جس نے عبادت ریاضت، شہادت ، صدافت ، طہارت ، شجاعت ، سخاوت ، سنت ، امامت ، استقامت ، قیادت مشرافت ، عبت کے کمال وعروج کو دیکھنا ہوتو وہ کر بلا کے حسین رضی اللہ عنہ کی دیا دت کر لے کے کھال وعروج کو دیکھنا ہوتو وہ کر بلا کے حسین رضی اللہ عنہ کی دیا دت کر لے کے کھال وعروج کو دیکھنا ہوتو وہ کر بلا کے حسین رضی اللہ عنہ کی دیا دت کر لے کے کھال وعروج کو دیکھنا ہوتو وہ کر بلا کے حسین رضی اللہ عنہ کی دیا دیا دت کر لے کے کھال

**************************************	t
حسین کا کردار بھی بےمثلافکار بھی بےمثل	
حسین کا پیار بھی بےمثلمعیار بھی بےمثل	
حسین کا انعام بھی بےمثلمقام بھی بےمثل	
حسین کا ایثار بھی بےمثلوقار بھی بےمثل	****
حسین کا علم بھی بے مثلعل بھی بے مثل	*****
حسین کاجلال بھی بےمثل کمال بھی بےمثل	
حسین کا حیا بھی بے مثل سٹا بھی بے مثل	*****
حسین کی صدافت بھی بےمثلعدالت بھی بےمثل	
حسین کی سخاوت بھی بے مثلشجاعت بھی بے مثل	
حسین کی شرافت بھی بےمثلطہارت بھی بےمثل	
حسین کی عبادت بھی ہے مثلریاضت بھی ہے مثل	
حسین کی استفام سے میں بھی بے مثل شہادت بھی بے مثل	
حسین کی محبت بھی بےمثلنبست بھی بےمثل	
حسین کی امامت بھی بےمثلقیادت بھی بےمثل	
بنیے سنیے ۔ حضرت سیدنا حسین ابن علی رضی اللہ عنہ کی صورت مجی ۔ کا مخت	
ئل محى اورسيرت بهى كيونكههاراتوايمان بها _	_



..رسالت ان کے گھر کی نبوت ان کے کھر کی جنت ان کے کھر کی امامت ان کے گھر کیقیادت ان کے کھر کی شفاعت ان کے کھر کیمعرفت ان کے گھر کی ولایت ان کے گھر کی۔ . صدارت ان کے گھرکی سیادت ان کے گھر کی .حکومت ان کے گھر کی حکمت ان کے گھر کی سخاوت ان کے کھر کی سلطنت ان کے کھرکی سجنشن ان کے محرکی ...بنجات ان کے گھر کی ۔ جنت ان کے مگر کی ند گھبراؤ گنامگارو.... بروں کو بخشوا لینا عادت ان کے کھر کی

جاراتوعقيده ہے..

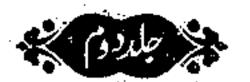
صدقہ سخی خسین دے جوڑیاں دا
کرم میرے تے خیرالانام کردے
سدا دسدا رہوے اتیرا میخانہ
للہ مینوں عطا اک جام کردے
بردا ہاں میں تیریاں بڑایاں دا
میرے اتے بس اپنا انعام کردے
میرے اتے بس اپنا انعام کردے
گنبگار نیازی دا اے آقامی کی ایک خاص کردے
اپنے ویج غلاماں دے نام کردے



اومدے نانے جیہا تھیں کے وا نانا

اس کے نازے

اوہدی مال جیبی کسے دے مال فیس امے علیں ہوئی بن نہیں کوئی اگول جون دا کوئی امکان وی تیس حضرت سيدناامام حسين عليه السلام عظيم مثن كيلي عظيم قرباني وي كرثابت كرديا كدامام حسين عليه السلام خود بحى عظيم ينضاوران كامثن بحى عظيم تقااس لئے توجب حضرت سیدنا امام حسین علیدالسلام کربلاکورخت سغربانده کرنگاتو صحابه کرام نے آب عليه السلام كوجانے مصنع كيااس وفت كربلاك شهرواركى زبان ياك يرتفار بحصے جانا پڑے کا عظمت اسلام کی خاطر تی کے دین کی خاطر خدا کے نام کی خاطر مبیں جانا تو پھر حیدر کے کھر کی آن جاتی ہے تہارا دین میری عبرت ایمان جاتی ہے ميں جاتا ہوں كردنيا ميں وفاكانام ره جائے ميرا في شدر ب ليكن خدا كانام ره جائے



غم امام حسین عالی مقام

غم حسین میں جو آنکھ افتکبار ہوئی فتم خدا کی جہاں میں وہ ذی وقار ہوئی بہایا خون شہیدوں کا اتنا اعداء نے زمین کرب وہلا اس سے لالہ زار ہوئی

ستيدنا حسين عليه السلام

حسین آپ کے مرقد پہ شور کرنے کو قیامت آئی مگر آکے شرمسار ہوئی خم حسین بیںمٹ مجے دل وجاں سے شہادت ایسے شہیدوں پہ خود نار ہوئی زباں پہ نام مبارک جو آیا اے ہمدم سکون قلب ملا 'آگھ لور بار ہوئی سکون قلب ملا 'آگھ لور بار ہوئی

چیخ رهی هیے کائنات

قبلتر اصفیاء حسین کعبہ اولیاء حسین اس کو ملے مصطفے جس کو ملا پیار احسین سجدہ میں فی سے جام وسل دین کوزندہ کرمیا محبدہ میں بی سے جام وسل دین کوزندہ کرمیا محبد میں جانے سامنے ہم کوا تھا میاحسین خشک ہے کشت زندگی جی دی ہے کا تنات خول کدہ حجاز سے ، پھر نہ کوئی انتا حسین خول کدہ حجاز سے ، پھر نہ کوئی انتا حسین



سيدنا امام هسين عليه السلام

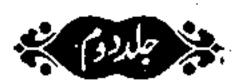
ہر دور کے بلند خیالوں سے پوچھ لو انسانیت کے نام پہ کیا کر گئے حسین انسان کو بیدار تو ہولینے دو ہر قوم پکارے گئ جسین ہمارے حسین

معلوم ہوادعفرت سیرنا امام حسین علیہ السلام نے اسلام کیلئے دین مصطفے کی بقا کیلئے وہ عظیم قربانی دی جس کی مثال کا نئات ارض وساوات کے کسی دور بین نہیں ملتی۔ اس قربانی کا نثر ہے کہ آج تک بلکہ قیامت تک جن وبشر سیدنا امام حسین علیہ السلام کی یاد بھی مناتے ہیں اور مشکل وقت میں آپ کو پکارتے بھی ہیں۔

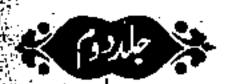
ذرا توجه فرما ئيلمامعين محترم برطرف سے آواز آئی کہ جارا ہے

سيدنا حسين عليه السلام

انبیاء نے پکارا ہمارا ہے امام حسین علیہ السلام رسولوں نے پکارا ہمارا ہے امام حسین علیہ السلام پینج بروں نے پکارا ہمارا ہے امام حسین علیہ السلام آئمہ نے پکارا ہمارا ہے امام حسین علیہ السلام آئمہ نے پکارا ہمارا ہے امام حسین علیہ السلام اصفیاء نے پکارا ہمارا ہے امام حسین علیہ السلام الخیاء نے پکارا ہمارا ہے امام حسین علیہ السلام اختیاء نے پکارا ہمارا ہے امام حسین علیہ السلام اغنیاء نے پکارا ہمارا ہے امام حسین علیہ السلام اغنیاء نے پکارا ہمارا ہے امام حسین علیہ السلام

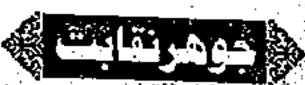


اولیاء نے لکارا ہمارا ہے امام حسین علیہ السلام
سنت سنت سنت محبین وی وقار بلکهسیدناحسین علیه السلام کوتو
اقراروالول نے لکارا جمارا ہے سین
انوار والول نے بکارامارا ہے حسین
امرار والول نے لکارامارا ہے حسین
انکاروالول نے بکارا ہمارا ہے حسین
کردار والول نے بکاراہمارا ہے حسین
بال بال حسين كوتو
انسانوں نے لکارامارا ہے حسین
جنول نے لکاراہمارا ہے حسین
فرشتوں نے لکارامارا ہے حسین
حورول نے لکارامارا ہے حسین
كيونك قوم كو
کیا جلوہ کربلا میں دکھایا حسین نے
سجدہ میں جاکے سرکو کٹایا حسین نے
خوش بخت حرتفا آئے قدموں میں آگرا
سویا تھیب اس کا جگایا حسین نے نیزے یہ سرتھا اور زباں پر تھیں آبیتیں
قرآن اس طرح مجمی سنایا حسین نے



نانے کے دین ماک یہ ہر چیز وار دی سی کھی جھی نہ اسینے یاس بیایا حسین نے صدے ہے قد سیوں کی بھی چینی نکل گئیں اصغر کوجب کے سے لگایا حسین نے راه خدا میں جان کی بازی لگا گئے پیش بزید سر نہ جھکایا حسین نے اكبركى خنك أكه سه أنسو چلك يزك مغریٰ کا جب پیام سایا حسین نے ایالگا کہ دیکھ کے حوریں بھی رویزیں قاسم کی لاش کوجو اٹھایا حسین نے کیوں آپ کو نہ اسینے نواسے یہ ناز ہو ہر قول مصطفے کا جمایا حسین نے فیضان وہ تو ساقی کوئر کے لعل ہے کہتا ہے کون آب نہ مایا حسین نے كيونكه بهاري حسين عليدالسلام تو. حق کی صدا قنوں کی نشانی حسین ہیں ونیا میں انقلاب کے باقی حسین ہیں صحرا میں اس کے مبر کی تحریر میں پر عول ور یا کی موج پیاس ہے یانی حسین ہیں





قربانی حسین

توحید پر محیط ہے قربانی حسین سجدے میں ہے جڑی ہوئی پیشانی حسین میدان کربلا میں شریعت بھر گئ میں تربیعت بھر گئ حسین تربیب وے ربی ہے پریشانی حسین الاشوں کے درمیان ہیں تنہا کھڑے ہوئے سامان حق ہے بہ مر وسامانی حسین سب سر کشوں کواپنے لہو میں ڈبو دیا باطل کو غرق کر حمی طغیانی حسین نیزے پہ چڑھ کے سرنے بلندی کاحق لیا فیزے پر ھے اس نے بھی سلطانی حسین تائم رکھی اجل نے بھی سلطانی حسین آنے شددے گی اپنی صفوں میں نے برید تربید تر کھڑی ہے تہمیانی حسین تربید تربید کی اپنی صفوں میں نے برید دروازے پر کھڑی ہے تہمیانی حسین دروازے پر کھڑی ہے تہمیانی حسین دروازے پر کھڑی ہے تہمیانی حسین

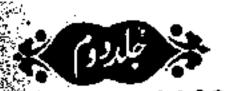


روئق تمام نانا نواسے کے دم سے ہے فائي مصطفے نہ کوئي فائي حسين (صلى الله طيه وسلمرضي الله عنه) الغرض .سامعین وی وقارامام عالی مقام کے خاندان کی مثل نہ كوئى يهلي تفانه قيامت تك بهوگا كيونكه آب رضي الله عنه كا نانا نبیوں کا تاجدار باب صحابہ کا تاجدار ماں عورتوں کی تاجدار بھائی عظمت کا تاجدار تحسين شهيدول كانتاجدار امام عالى مقام كى شان توديكهونه نانا نبیوں میں بے متل باپ محابہ میں بے مثل مال عورتول میں نے مثل بھائی اما مت میں میش حسين شهيدول مين فيثل امام حسین علیدالسلام کاخاندان تو کا تنات میں لار بہب ہے۔ الغرض مصطفط نبوت میں لا ریب مرتقلی خلافت میں لا ربیب

فاطمه طمارت عمل لا ریب حسن سخاوت عمل لا ریب محسن سخاوت عمل لا ریب حسین شهادت عمل لا ریب

سنیے سنیے سامعین محترم! کا کنات ارض دسامیں جس کوجوملاوہ اس پرراضی تھے۔ذراتوجہ فرما کیں۔

> خدا این خداتی میں بے شل و بے مثال صديق اين صدافت ميں بے مثل و بے مثال عمرفاروق این عدالت میں بیش و بیمثال عثمان سخاوت میں بے مثل و نیے مثال علی شجاعت میں بے مثل و بے مثال صحابه استقامنت میں بے مثل و بے مثال حسن امامت میں بے مثل و بے مثال حسین شہادت میں بے مثل و بے مثال فاطمه طهارت میں بے مثل و بے مثال زين العابدين عيادت من يمثل ويمثال تا بعین محبت میں بے مثل و بے مثال محدثین روایت میں بے مثل و نے مثال مفسرین تفییر میں بے مثل و بے مثال زابدین ریاضت میں بے مثل و بے مثال ولی ولایت میں بے مثل و بے مثال



سنيے سنيے سنيےدراميت وعقيدت سے كہور

اس محفل کی رونق اپنی نسبت میں بے مثل و بے مثال ہے کیونکہ ریرتو ذات مصطفط منابطیم کا کمال ہے۔

وران آباد نہ ہوتے ، ایک جوان کی ذات نہ ہوتی

یہ ہے آپکا صدقہ درنہ رحمت کی برسات نہ ہوتی
جو بھی الحے در تک جائے اپنی جھولی بھر کرلائے
گر دہ در موجود نہ ہوتا الیی پھر خیرات نہ ہوتی
دور کہیں نہ اندھیرا ہوتا کہیں نہ نور بیرا ہوتا
ماہ رکتے الاول میں جو اک میلاد کی رات نہ ہوتی
شکل بشر میں وہ جونہ آتے تو معلوم ہے انا
سب میں ظہوری نور ہے انکا ساراجہاں ظہور ان کا
سنٹس وقمر موجود نہ ہوتے تاروں کی بارات نہ ہوتی

حضرات محترم الهم توفقظ.....

لب کھولتے ہیں مدحت سرکار کے لئے ہم بی رہے ہیں سید ابرار کے لئے ارض و سا میں جو بھی خدا نے بنادیا سب کھے ہے دوجہاں کے سردار کیلئے وہ شمر ہے مثال مدیدہ کہیں جے اللہ نے جن لیا اسے دلدار کیلئے اللہ نے چن لیا اسے دلدار کے لئے



مدت سے منتظر ہے مری چیٹم انظار محبوب کا کنات کے دبدار کے لئے آکھوں میں اشک آہ لبول پڑ جگر میں سوز نسخہ میں ہے عشق کے بیار کے لئے نسخہ میں ہے عشق کے بیار کے لئے نسبت ظہوری روضۂ اطہر سے ہوگئ لاکھوں سلام اس در ددیوار کے لئے لئے

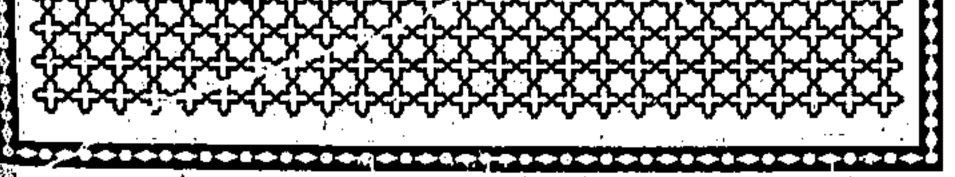
ተተተተ

برسم کی مرض سے شفاء کیلئے ااا بار وردکریں اور پانی پر دم کر کے استعال کریں۔ انشاء اللہ تعالی شفاء ہوگ۔
اکلھ می صلّ وسیّد و بَارِث عَلَی روْح سیّدِن الله محسّد فِی الْدُرُواح وصلّ وسیّد علی قلب سیّدِن محسّد فِی الْدُرُواح وصلّ وسیّد علی قلب سیّدِن محسّد فِی الْدُرُواح وصلّ وصلّ وسیّد علی قبر جسر محسّد فی الْدُحساد وصلّ وسیّد علی قبر جسر محسّد فی الْدُحساد وصلّ وسیّد علی قبر سیّدِن محسّد فی الْدُحساد وصلّ وسیّد علی قبر سیّدِن محسّد فی الْدُحساد وصلّ وسیّد علی قبر سیّدِن محسّد فی الْدُحساد وصلّ وسیّد علی قبر



رفعتوں کی معران شنب نزول فرآن

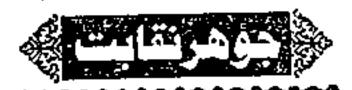
نزول رحمت پروردگار ہے ان پر جو درد صل علی صبح وشام کرتے ہیں جو درد صل علی صبح وشام کرتے ہیں خدا کی برم میں ہوتا ہے تذکرہ ان کا جو ان ہر تے ہیں جو ان ہر در کے جلووں کو عام کرتے ہیں





المحتث وللوري المحالمين والصلوة والسكلام على عير خوالله و ستراج أفي الله وقاهم رفي الله وعلى اله وأضكابه أجمعين امتابعث فاعود باللومن الشيطن الرجينير يبتم الله الرّحلن الرّحيم إِنَّا انْزُلْنَةُ فِي لَيْلَةِ الْقُدُرِ وَمَا اُدْرِيكَ مَالَيْلَةُ الْقُدُرِ حضرات ذی وقارسامعین محترم الله تعالى خالق كائنات جل جلاله كى لا تعدادم رتبه حمد وثناك بعد حضور تورمجسم فنع معظم ، نیراعظم محسن انسانیت ،حسن کا تنات، جمال کا تنات ،نور کا تنات سکون كاكنات، جان كاكنات، آن كاكنات، حيات كاكنات ، سرور كاكنات ، فخر كاكنات ، منبع كائنات ، وجه خليق كائنات ، بلكراصل كائنات احمجتني محمصطف مالفية كى باركاه بيكس توازيس محبت كابهانه بناكراور كنيدخصرى كانشانه بناكر ذراجهوم جهوم كربا آواز بلند مديخ كتاجداركي ذات يردوردوسلام بيش يجيخ-بال تومين عرض كرر ما تفا سامعين محترم ا ذرا محبت سے بلند آواز سے كہيے۔ سجان الله - كيونكه بير ظيفه جنتيون كاوظيف ب-حضرات! مير يساته ملكرات بمي جنتيون كاوظيفه يرجي كرباندا وازس ... بشوق ہےلذت ہے فروق ہے ۔۔۔۔ جنتیوں کا وظیفہاستعان اللہ





فور بول كا وظيفهمسجان الله
فرشتول كا وظيفهمبحان الله
حورول كا وظيفهمسجان الله
عرشيول كا وظيفهسبحان الله
فرشيول كا وظيفهسيحان الله
نبيول كا وظيفه سبحان الله
رسولول كا وظيفهسبحان الله
بيغمبرول كا وظيفهسبحان الله
خاكيول كا وظيفه
افلا كيول كا وظيفهمبحان الله
وليول كأ وظيفه سبحان الله
غوتول كا وظيفهمبحان الله
قطبول كا وظيفهسيسيحان الله
حضرات محترمذرابلندآوازي
مواؤل كا وظيفهمبيحان الله
فضاؤل كا وظيفهسبحان الله
تيرا وظيفهسبحان الله
ميرا وظيفه أسسان الله
الغرضسامعین محترم به وظیفه کا نئات کے ذریے ذریے ، ب





بلكەربەتو...

ا سبحان الله	صديق أكبركا وظيف
سيحان الله	عمر فاروق كا وظيفه.
سيحان الله	عثان كا وظيفه
سيحان الله	مولاعلى كا وظيفه
سيحان الله	حسنين كا وظيفه
سبحان الله	صحابه کا وظیفہ
سجان الله	آئمه كا وظيفه
سبحان الله	تالعين كا وظيفه
سیحان الله	ساجدين كاوظيف
سیحان الله	عابدين كا وظيفه
سبحان الله	كالمين كا وظيفه
سيحان الله	عالمين كا وظيف
سیحان الله	ذاكرين كاوظيفه
سیحان الله	صادقين كا وظيفه
سیحان اللہ	صابرين كا وظيفه
سیحان الله	زامدين كا وظيفه
سبحان الله	صالحين كا وظيفه
سیحان الله	شاكرين كا وظيفه
سبحان الله	ذراحموم كربولو



کیا محفل کا ساں ہے۔کیامحفل کی رونق ہے كيامحفل كاحس ہے _كيا محفل كا جمال ہے

كيامحفل كى روحانى ،ايمانى ، وجدانى كيفيت ہے۔ ہم سب محسوس كررہے ہيں . الندتعالى بم سب كواس محفل نعت كى بركت عظمت كصدقد سعد يند لي جائد إ سب الكركية _ من من مين من من من

حضرات محترمالله خالق كائنات كى توفيق اور حضور نبى كريم رؤف رجيم آمنهك لال، پیکرحسن و جمال، صاحب شرف و کمال، الله کے دلدار، نبیوں کے تاجدار، رسولوں كيمرداره امت كيمنخوارمح مصطفاصلى الله عليدوسلم كوسيله سيراح كى يعظيم الثان اور فقيد المثال رفعتول كي معراج سب مزول قران مين رفعت قران مجيد كے سلسله مل محفل انعقاد پذریه به جس کی صدارت مین المشائخ پیرطریقت رببرشریعت نائب منتخ الاسلام حافظ محمر مراتب على شاه سيالوى أستانه عاليه سلبو كي شريف اور مهمان خصوصى كى مسند پرجلوه افروز بين رهيرطر يقت سيد محمود احد شاه كيلاني زيب آستانه عاليه محمر عمر كلياً في شريف.

حصرات محترم ميں عرض كرريا تفاحضور نبى كريم رؤف رجيم صلى الله عليه وسلم كاہر عاشق برديوانه، برمستانه، بمار يسركاتاج بيدوالغرض ... نعت وفي كي قيت فقط رضائے محبوب خدا کی صورت میں ال جائے تو دنیاد ہو میت سنور جائے گی۔ آس لئے

کہتے ہیں۔

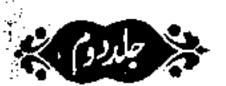
نگاہ لطف خدا کے رسول ہو جائے کی طلب کی کھلے کھل سے پھول ہوجائے



بیان کرتا رہا ہوں نعت حضرت والا خدا کر ہے میری بدکاوش قبول ہو جائے خدا کر ہے جو خواب میں آکر ٹواز دیں آقا تو نعت گوئی کی قیمت وصول ہو جائے زبان کی مدحت سرکار میں جو ہو جنبش تو رحمتوں کا اسی دم نزول ہو جائے تو رحمتوں کا اسی دم نزول ہو جائے

حضرات سنيے سنيے

عظمت ملتی ہے تو طاوت قرآن سے برکت ملتی ہے تو طاوت قرآن سے برابت ملتی ہے تو طاوت قرآن سے برابت ملتی ہے تو طاوت قرآن سے مغفرت ملتی ہے تو طاوت قرآن سے مغفرت ملتی ہے تو طاوت قرآن سے مغفرت ملتی ہے تو طاوت قرآن سے محادث ملتی ہے تو طاوت قرآن سے مدافت ملتی ہے تو طاوت قرآن سے عدالت ملتی ہے تو طاوت قرآن سے مخاوت ملتی ہے تو طاوت قرآن سے مخاوت ملتی ہے تو طاوت قرآن سے مخاوت ملتی ہے تو طاوت قرآن سے شیاعت ملتی ہے تو شیاعت ملتی ہے تو شیاعت ملتی ہے تو شیاعت ملتی ہے تو شیاعت ہے تو شیاعت



طہارت التی ہے تو تلاوت قرآن سے کمالات طبح ہے تو تلاوت قرآن سے انعامات ملتے ہے تو تلاوت قرآن سے مقامات ملتے ہے تو تلاوت قرآن سے نو تلاوت قرآن سے نو تلاوت قرآن سے سعادت ملتی ہے تو تلاوت قرآن سے معادت ملتی ہے تو تلاوت قرآن سے معادت ملتی ہے تو تلاوت قرآن سے معبت ملتی ہے تو تلاوت قرآن سے مغرب ملتی ہے تو تلاوت قرآن سے مغرب ملتی ہے تو تلاوت قرآن سے مغرب ملتی ہے تو تلاوت قرآن سے

سنيے سنيے.

ہے تو بس نام محمطان کے سہارا اپنا
ان کے صدقے سے ہی جاتا ہے گزارااپنا
ہم کوطوفان کی موجوں کا کوئی خونہیں
ہم اس نام سے پالیس کے کنارا اپنا
ہلکہ سیم محتین محتیم کا لیا گئے کے لیزتو سانس بھی نہیں لے سکتا۔
الغرض سیم کے کہنام محمطان الشعلیہ بہلم کی تعظیم وتو قیرکا ال ایمان ہے جتم
الس خدا کی جس کے قیمتہ قدرت میں ہم سب کی جان ہے ذیارت مصطف سالی کی اس حقرات دی وقار سیم سب کی جان ہے ذیارت مصطف سالی کی ایرت مصطف سالی کی ایرت مصطف سالی کی ایرت مصطف سالی کی ایرت مصطف سالی کی دیارت مصطف سالی کی دیارت مصطف سالی کی دیارت کی دوارت دی وقار سیم سب کی جان میں ہم سب کی جان ہے دیارت مصطف سالی کی دیارت کی دیارت مصطف سالی کی دیارت کی دیارت دی دوارت کی دیارت کیارت کی دیارت کیارت کی دیارت کی دی



الينايك نبى صلى الشعليه وملم كوسمارى كائنات سية زياده حسن وجمال ديا

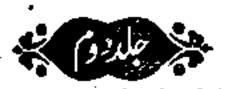
شاعراال سنت محمطی ظہوری قصوری رحمۃ اللہ علیہ نے حضور پر نورصلی اللہ علیہ وسلم کے حسن وجمال کا تذکرہ بول فرمایا۔آب فرماتے ہیں۔

تیرے ورگا سوہنا کوئی ڈٹھا نہ اکھیاں نیں تیرے ورگا سوہنا کوئی جنیا کے نہ مال نیں ہر عیب تھیں پاک خدا نے پیدا تمال نوں کیتا ہر عیب تھیں پاک خدا نے پیدا تمال نوں کیتا پید اہوئے آپ تسیں جویں چاہیا آپ تما ل نیں پیارے آ قاصلی اللہ علیہ ورث قیر کائل ایمان ہے۔

تہارا نام لیوں پر ہے دل کی راحت ہے اس کے صدیے میری زندگی سلامت ہے اگر میہ نام صانت ہے نہ رحمت کی تو سانس لینا بھی میرے لئے قیامت ہے تو سانس لینا بھی میرے لئے قیامت ہے

حضرات ذی وقار: نام محمصلی الله علیه و کا کنات کے ذریے ذریے کوروش کررہا ہے۔ کیونکہ

الغرض جعنرات نام مصلى الله عليه وملى جيك د مك كود يكهوكه برجيز كوروشى ملى الغرض الغرض التدعلية وملى الله على الله على الله على الله على الله على ومك كود يكهوكه برجيز كوروشى ملى الله على وملى الله وملى الله وملى الله على الله على وملى الله وملى ا



A CONTRACT DE

سامعین کرام

بلكه شاعرى زبان نے حركت كى

ذکر خیر البشر کو عام کرو روح عمکیں کو شاد کام کرو نام ان کا سجا کے مونوں پر روشن اپنا جہاں میں نام کرو

<u>کهنے دو پھر مجھے .</u>

خدائے پاک بھی خود جن پہ بھیجنا ہے درود وہ ایک ذات ہے سب کی نجات کی ضامن گہارو سند ہے یہی رہائی کی



یقین کے ساتھ محمد ملکی کا تھام کو دامن حجوموجھومودیوانونام محمد ملکی تعظیم وتو قیر کی برکات تو دیکھوادب سے

تأم محد كوچوم ليتا بول_

ذرانوجه سيصاعت فرمائيس

نی کے نام پر سو جال سے جو قربان ہوتے ہیں۔ خدا شاہد وہی تو صاحب ایمان ہوتے ہیں جو اُن کے ذکر کی محفل سجاتے ہیں محبت سے رسول اللہ اُن کے گھر میں خود مہمان ہوتے ہیں اک اور انداز ہے ان کے ذکر کا وہ بھی ساعت فرما کیں اور اپنے قلوب وا ذمان کو معطر ومنور کریں۔

نزول رحمت پروردگار ہے ان پر جو درد صل علی صبح و شام کرتے ہیں خدا کی برم میں ہوتا ہے تذکرہ اُن کا جو اُن کے جوان کے ذکر کے جلووں کو عام کرتے ہیں

آيياني بخشش كاسامان سيجئر

اور تو کیھ بھی نہیں عمل میرے پاس مجھ خطا کار کو سرکار کی رحمت کی ہے آس
پوچھے جائیں مے سر حشر جب اعمال میرے
اُن کی مدحت کو بناؤں کا میں بس بخشش کی اساس
حضرات محترم! محفل پاک اسپنا اختیام کی طرف رواں دواں ہے ہم نے مدحوں



کے چراعوں سے اپنے داوں کومنورومعطر کیا۔اللہ تعالی جل جلالہ اپنے محبوب کریم مالیڈیلم کنام پاک کی برکات حاصل کرنے کی تو فیق عطافر ما کیں اور دنیا میں قبر میں حشر میں نام مصطفے مالیڈیلم کی نسبت عطافر ما کیں۔ یہی نام ذریعہ نجات ہے۔

ابتمام حاضرین محفل کھڑے ہوکرادب واحر ام سے مدینے کا تصور کر کے حضور مظافیر کی بارگاہ بدونت اور ساعت مظافیر کی بارگاہ بدونت اور ساعت قبولیت کی بارگاہ بدونون بل سے دل کے رستہ سے مدینہ والا کے وسیلہ سے فالق محبولیت کی ہے آرز وکوزبان حال سے دل کے رستہ سے مدینہ والا کے وسیلہ سے فالق کا نکات کی بارگاہ بے نیاز میں التجا کی صورت پیش کریں اس لیقین کے ساتھ کہ آج ہر وعاشر ف قبولیت سے جمکنار ہوجائے گی۔

ند توجنت کی نہ کوٹر کی دعا مانگی تھی سارے نبیوں نے محمد کی رضا مانگی تھی آپ کھی ہوں ہے محمد کی رضا مانگی تھی آپ کعبہ مائے اس وقت وہاں پر کعبہ جب تصور میں مدینے کی دعا مانگی تھی

سامعین محترمذرا توجه فرمایئد...الله تعالی جل جلاله نے چارآ سانی کتب نازل فرما کیں ہیں۔ تو رات ، زبور ، انجیل اور قرآن پاک۔
تو رات حضرت موی کلیم الله علیه السلام پر زبور حضرت داؤد علیه السلام پر انجیل حضرت داؤد علیه السلام پر انجیل حضرت عیسی علیه السلام پر انجیل حضرت عیسی علیه السلام پر

اور قرآن مجیدامام الانبیاء سلی الله علیه وسلم پرنازل فرمائی۔ الله مامعین محتشم الله کریم جل جلاله نے جب بھی اینے کلام سے کسی کوعزت



المرات المرات الم

جب نبی کریم اللهایی باری آئی روف و رحیم ماللهای باری آئی نور مجسم ماللهای باری آئی نیر اعظم ماللهای باری آئی شخص ماللهای باری آئی شخص ماللهای باری آئی آئی اللہ کے دلدار کی باری آئی اللہ کے دلدار کی باری آئی امت کے غم خوار کی باری آئی رب کے بار کی باری آئی نبیوں کے تاجدار کی باری آئی نبیوں کے تاجدار کی باری آئی رسولوں کے شہکار کی باری آئی رسولوں کے شہکار کی باری آئی

بال بال.

آمنہ کے لال کی باری آئی





پیرحن و جمال کی باری آئی صاحب شرف و کمال کی باری آئی سیمشل و بے مثال کی باری آئی

مرور کائنات کی باری آئی سردار کاکتات کی باری آئی سید کاکات کی باری آئی فخر کائنات کی باری آئی حسن کاکتات کی باری آئی جمال کائنات کی باری آئی منبع کائنات کی باری آئی وجِه تخلیق کا تنات کی باری آئی مقصود کاکتات کی باری آئی مخزن کا تنات کی باری آئی خلاصة كائنات كى بارى آتى كيسي كيسے پيار مالقابات بيں محدعر في صلى الله عليه وسلم كے ـ ذرا توجه فرما تيں۔ صاحب ایمان کی باری آئی صاحب قرآن کی باری آئی مہر رسالت کی باری آئی



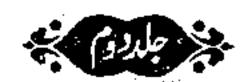
خاتم مہر نبوت کی باری آئی صاحب المعراج کی باری آئی ارفع الدرجات کی باری آئی ارفع الدرجات کی باری آئی صاحب کونین کی باری آئی صاحب کونین کی باری آئی

محمر عربی کی باری آئی توتو خالق کا نئات کی رحمت جوش میں آئی کہ کی باری آئی تو کتاب ایک بی باران کوعطافر مادی میراے محبوب ہم نے آپ کیلئے انداز بدل ديا، طريقه بدل ديا.....آپ جهال جهال جاؤ كے وہال وہال فرشتول كا امام جرئيل امين عليدالسلام آب كر بيجه بيجه اليكا خادم بن كرجس آيت كى جس سورة كى ضرورت موكى تمهار بياس كرحاضر موجائ كالسسس يعركيا موا عظمت مصطفے كا اندازه كون كرسكتا ہے۔كيونكه كاكنات كے ذرے ذرے نے ويكھا۔ محبوب غار میں تو قرآن غار میں نازل ہوا محبوب بہاڑ ہر تو قرآن نہاڑ ہر نازل ہوا محبوب بإزار بل تو قرآن بإزار میں نازل ہوا محبوب بدر میں تو قرآن بدر میں نازل ہوا محبوب خيبر مين قرآن خيبر مين نازل ہوا محبوب حثین میں تو قرآن حثین میں نازل ہوا محبوب طائف ميس تو قرآن طائف ميس نازل موا محبوب احد میں تو قرآن احد میں نازل ہوا



محبوب خندق میں تو قرآن خندق میں نازل ہوا محبوب نماز میں تو قرآن نماز میں نازل ہوا محبوب مہر میں تازل ہوا محبوب مہر یں تو قرآن مسجد میں نازل ہوا محبوب منبر پر تو قرآن منبر پر نازل ہوا محبوب مکہ میں تو قرآن مکہ میں نازل ہوا محبوب ملید میں تو قرآن مدید میں نازل ہوا محبوب عرش پر تو قرآن عرش پر نازل ہوا محبوب فرش پر تو قرآن فرش پر نازل ہوا محبوب فرش پر تو قرآن فرش پر نازل ہوا محبوب فرش پر تو قرآن فرش پر نازل ہوا محبوب خلوت میں تو قرآن خلوت میں نازل ہوا محبوب خلوت میں تو قرآن خلوت میں نازل ہوا محبوب خلوت میں تو قرآن خلوت میں نازل ہوا محبوب خلوت میں تو قرآن خلوت میں نازل ہوا محبوب جلوت میں تو قرآن خلوت میں نازل ہوا محبوب جلوت میں تو قرآن خلوت میں نازل ہوا

حضرات محتم اسنيه سنيه سنيه سيه محرم بي الله المحراني بون بلت تقوة قرآن نازل بوجا تا تقام محرم بي آسانول كاطرف نكاه المحاسة و قرآن نازل بوجا تا تقام محرم بي آسانول كاطرف نكاه المحاسة و قرآن نازل بوجا تا تقام محرم بي كلب حركت كرتے تقوق قرآن نازل بوجا تا بحرم بي سلي الله نازل بوجا تا بحرم بي سلي الله عليه وسلم آنسو بهات تو قرآن نازل بوجا تا بحرم بي سلي الله عليه وسلم آنسو بهات تو قرآن نازل بوجا تا بحرم بي سلي الله عليه وسلم آنسو بهات تو قرآن نازل بوجا تا بحرم بي سلي الله عليه وسلم آنسو بهات تو قرآن نازل بوجا تا بحرم بي سلي الله عليه وسلم محمد بي سلي الله عليه وسلم محمد المحمد بي سلي الله عليه وسلم محمد بي ازارول بي الله عليه وسلم محمد بي ازارول بي الله عليه وسلم محمد المحمد بي ازارول بي الله عليه وسلم محمد بي ازارول بي الله عليه وسلم محمد بي سلي الله عليه وسلم محمد بي سلم الله عليه وسلم بي سلم بي سلم بي الله عليه وسلم بي سلم بي

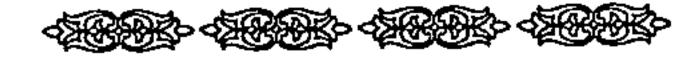


الغرضحضرات مختشم! سارے كا سارا قرآن مجيد ميرے آقا ومولا مدينہ كے تاجدار ملافيد كى شان ميں نازل ہوا۔

محراعظم چشنی رحمة الله علیه نے کیا منظرشی کی ہے۔

جوجونیت آپ کیکراس محفل میں آئے ہیں۔اللہ تعالیٰ اپنے محبوب مظافیٰ آئے کے صدیے سے تمام احباب کی حاجات کو پورا کردے کا کیونکہ اس محفل پاک میں شرکت کرنے والوں کی جھولی خالی نہیں رہتی ۔اسلئے مانگنے والاحضور پر نور مظافیٰ کے سے دین کی دولت نہیں بلکہ ان کے درکی گدائی مانگے۔

بعد خدا دے سب توں افضل جہدا کلمہ پڑھے خدائی پڑھے درود خدا جس اُتے جہدا جبریکل فدائی جھے کوئی رسول نہ پہنچ اوہدی اوٹھوں تیک رسائی اعظم اسال بہشت کیہ کرنی ہے اوہدے درددی ملے گدائی



برمشكل كيك محرب كل ياكله يارحين يارحيم ياالله يارحين يارحيم

۳ا۳ باراول وآخر درود شریف صبح نماز فجر کے بعداور نمازعشاء کے بعد وفت اور جگہ ایک ہولیکن باوضو نمازعشاء کے بعد وفت اور جگہ ایک ہولیکن باوضو



حقا نبيت المل سنت

الحدث الله ورب العالمين والصلاة والسكلام على المحاب محاتم الدينياء والمرسلين وعلى اله واصحاب المعتبي المائيلية والمرسلين وعلى اله واصحاب المحمعين المائية في فاعود بالله من الشيط الرجيم المرس الشيط الرجيم المرس المرس المرب المرب

Marfat.com

حضرات محترم! اس زمین کے اوپر اور آسان کے بیچے فقط ایک جماعت کا ذکر خمیر

كرنے كيلے بيرم سجائي كئى ہے۔جس كوجماعت الل سنت باكستان كہتے ہيں۔اس



جماعت کے لوگوں کا عقیدہ خوف خدااور عشق رسول مُلَّا اَلِی اور محابہ کرام اور اسبت اولیاء اللہ ان کا زیور ہے۔ بیا ایک الی پر نور جماعت ہے جو تمام محترم و مکرم الوگوں کو دل و دماغ سے مانتی ہے اور ہر کسی کے مقام اور مرتبہ کے مطابق مانتی اور جانتی ہے۔ کوئکہ بیاللہ کی ربو بیت سے لے کرعام آدمی کی عظمت تک سب کار تبہ مانتی ہے۔ حضرات محترم ذرا توجیفر ما کیس۔

الله کی خالفیت کو مانیں تو الل سنت الله کی ربوبیت کو مانیں تو اہل سنت الله کی ربوبیت کو مانیں تو اہل سنت الله کی واحد نبیت کو مانیں تو اہل سنت الله کی الوہیت کو مانیں تو اہل سنت الله کی الوہیت کو مانیں تو اہل سنت

بلكه جم تو.

نبیول کی نبوت کو مانیں تو الل سنت رسولول کی رسالت کو مانیں تو الل سنت پینمبرول کی پینمبریت کومانیں تو الل سنت حضور کی ولادت کو مانیں تو الل سنت حضور کی سیرت کو مانیں تو الل سنت حضور کی سیرت کو مانیں تو الل سنت حضور کی عدالت کو مانیں تو الل سنت حضور کی عدالت کو مانیں تو الل سنت حضور کی شجاعت کو مانیں تو الل سنت حضور کی شجاعت کو مانیں تو الل سنت حضور کی سخاوت کو مانیں تو الل سنت





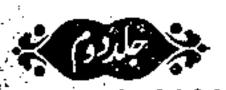
حضور کی نبیت کو مانیس تو اہل سنت حضور کی محبت کو مانیں تو اہل سنت حضور کی شرافت کو مانیس تو اال سنت حضور کی دمانت کو مانیس تو اہل سنت حضور کی رماضت کو مانیس تو الل سنت حضور کی امامت کو مانیس تو اہل سنت حضور کی عبادت کو مانیس تو اہل سنت حضور کی خلوت کو مانیس تو اال سنت حضور کی جلوت کو مانیس تو اہل سنت حضور کی شریعت کو مانیس تو اال سنت حضور کی طریقت کو مانیں تو اہل سنت حضور کی قیادت کو مانیں تو اہل سنت حضور کی عادت کو مانیں تو اہل سنت حضور کی ذات کو مانیں تو اہل سنت حضور کی مات کو مانیس تو الل سنت حضور کی آل کو مانیس تو الل سنت حضور کی اولاد کو مانیس تو اال سنت حضور کی ازواج کو مانیس تو اہل سنت حضور کی نبوت کو مانیس تو اال سنت



حضور کی رسالت کو مانیں تو اہل سنت حضور کی کمالات کو مانیس تو اال سنت حضور کے مجزات کو مانیں تو اہل سنت حضور کی نورانیت کو مانیں نو اال سنت حضور کے اختیارات کو مانیں تو اہل سنت حضور کی عطائے جنت کو مانیں تو اہل سنت بو پھر ہمیں کہنے دیجئے۔ قضل رب العلى اور كيا جايئ مل محت مصطف اور كيا جائي دامن مصطفے جس کے ہاتھوں میں ہے ال كو روز برا اور كيا جائة کنید سبز خواہوں میں تظر آنے لگا حاضری کا صلہ اور کیا جائے بھیک کے ساتھ ہی ان کے دربار سے مل رہی ہے دعا اور کیا جاہتے سامعين محترمالله خالق كائنات نے اسينے نبي ياك صلى الله عليه وسلم كو يمثل و ب مثال بنايا اسى لئے ہم الل سنت نبى كريم صلى الله عليه وسلم كوب مثل وب مثال مانے اورجائة بن كيونكه ني كريم رؤف ورجيم الليكم كي زندگي كاله لهديم شال ہے۔آ ہے ذراتصور فرما ہے ... نبی کریم مالاتیم کی ک ولادت مجمى عادت مجمى صدافت بھیمدانت بھی



شجاعت تبھیسناوت بھی
بشریت مجیمسیدمورت بھی
طبهارت مجھینفاست مجھی
شریعت بھیطریقت بھی
شرافت مجھیسسسسسسسسسطادت مجھی
دیانت نجمی فرانت مجمی
حقیقت مجھی بصیرت مجھی
محبت مجھیمودت مجھی
سنت مجمى تسبت مجمى
امامت مجھی قیادت مجھی
جلوت مجھی خلوت مجھی
وقار بھی
گردار مجنی افکار مجنی
قال مجمىمال مجمى
ذات مجمى بات مجمى
اولاد مجھی آل مجھی
اصحاب مجھی از داج مجھی
الغرضمامعین محترم نبی با کے مطالع کی نبوت بھی اور رسالت بھی ہے مثل ا
بے مثال ہے۔شاعر کی ترجمانی
er. A in the contract of the c





بعد خدا دے سب نوں افضل جہدا کلمہ پڑھے خدائی
پڑھے دورد خدا جس اُتے جہدا جربیل فدائی
جھے کوئی رسول نہ پہنچے اوہدی اوتھوں تیک رسائی
اعظم اسال بہشت کی کرنی ہے اوہدے دردی ملے گدائی

دل وچ پیار نبی دا

ج چاہیں توں مومن بنا ،بن خدمت گار نی دا
کس کم ج زکوہ نمازاں ہے کریں انکار نی دا
ہے توحید دی لذت چاہیں ، پہلوں کر اقرار نی دا
اعظم کس کم سجدے تیرے ہے نہ دل وج بیار نی دا
سلام سرور کونین ہیر

درود اس پر طیمہ نے جے گودی میں پالا تھا سلام اس پر کہ جس کا بول بالا ہونے والا تھا درود اس پر جے سب آمنہ کا لال کہتے ہیں سلام اس پر جے سب آمنہ کا لال کہتے ہیں سلام اس پر جے صادق امین کہتے ہیں اللہ کا دادا

درود اس ذات اقدس پر وطن جس کا مدینہ ہے سلام اس پر کروڑوں جو کہ رحمت کا خزینہ ہے درود اس پر جسے کوئین کا سردار کہتے ہیں سلام اس پر جسے اللہ کا دلدار کہتے ہیں





مدینے کے نظاریے

جس طرف محمر الليائي کے اشارے ہو گئے جننے ذرے سامنے آئے ستارے ہو گئے اس کی نظروں میں یقینا باغ جنت کچھ نہیں جس کی آئھوں کو مدینے کے نظارے ہو گئے بیل جس کی آئھوں کو مدینے کے نظارے ہو گئے یوں شب معراج فرمایا خدا نے آپ سے ہم تہارے ہو گئے اور تم ہمارے ہو گئے اور تم ہمارے ہو گئے



بچوں کے ذہن کو نیز کرنے کیلئے یاعلیم ۔ یکا اللہ ۲۱۲ مرتبہ روزانہ نماز فجر کے بعداول آخر درود شریف نین نین باریانی پردم کرکے پلائیں۔ شین نین باریانی پردم کرکے پلائیں۔



سرايارحمت

اَلْحَمَٰلُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَوْ وَالسَّلَامُ عَلَى خَاتَمِ الْاَنْمِيَاءِ وَالسَّلَامُ عَلَى خَاتَمِ الْالْكِيْرِ وَالْعَمَانِهِ الْجُمَعِينَ الْمَابَعَلُ وَالْمُوسِلِينَ وَعَلَى اللهِ وَاصْعَانِهِ الْجُمَعِينَ الْمَابَعِلُ الْمَوْمِينَ اللّهِ وَاصْعَانِهِ الْجُمَعِينَ الْمَابَعِينَ الْمَابَعِينَ الْمَابَعِينَ الْمَابَعِينَ اللّهِ وَالْمَعَانِهِ الرّحِينِيرِ فِي اللّهِ الرّحِينِيرِ فِي اللهِ الرّحِينِيرِ اللهِ الرّحِينِيرِ فَي اللهِ الرّحِينِيرِ اللهِ الرّحِينَ اللهُ الرّحَيْمِ اللهِ الرّحِينِيرِ اللهِينَ اللهِ الرّحِينِيرِ اللهِ الرّحِينِيرِ اللهِ الرّحِينِينَ اللهِ الرّحِينِينَ اللهِ الرّحِينِينَ اللهِ الرّحِينِينَ اللهِ الرّحِينِينَ المَالِمِينَ اللهِ الرّحِينِينَ اللهِ الرّحِينِينَ المِينَ الرّحِينِينَ المُعَلِّينَ اللهِ الرّحِينِينَ المُعَلِّينَ اللهِ الرّحِينِينَ المُعَلِّينَ المُعَلِّينَ المُعَلِّينَ المُعَلِينَ المُعَلِّينَ المُعَلِّينَ المُعَلِّينَ المُعَلِّينِ المُعَلِينِينَ المُعَلِّينِ المُعَلِّينَ المُعَلِّينِ المُعَلِّينِ المُعَلِّينِ المُعَلِّينِ المُعَلِّينِ المُعَلِّينِ المُعَلِّينِ المُعْلِيلِي المُعْلِيلِي المُعْلِيلِيلِي المُعْلِي المُعْلِيلِي المُعْلِيلِي المُعْلَى المُعْلِيلِي المُعْلَى المُعْلَمِينِينِ المُع

سامعین مختشم! قابل صدعزت واحرّام واجب الاحرّام محرّم المقام ممتازنعت خوال حضرات علماء ومشارَخ آج کی بیعظیم الشان اور فقید المثال نورانی _ ایمانی _ وجدانی _ روحانی _ ایقانی _ قرآنی اور محبت رسول مودت رسول ، نسبت رسول مالین خرآنی اور محبت رسول مودت رسول ، نسبت رسول مالین خرآنی اور محبت رسول مودت رسول ، نسبت رسول مالین خراج موضوع پر منعقد ہے _ جماعت اہل سنت ضلع موجرا نوالہ کے ادا کین ، معاونین ، محسنین خراج محسین کے مستحق ہیں جنہوں نے ادا کین ، معاونین ، محسنین خراج محسین کے مستحق ہیں جنہوں نے

بركت والي ، عظمت والي

عزت والى ، رفعت والى

نسبت والى ، شرافت والى

رحمت والى ، القت والى

محبت والی ، مودت والی

تحكست والى مفقد كرواكرايي اور بهاري بخشش كابهان بناليا

خدا تعالی کے موتی ہیں جو ہوتے ہیں خدا والے



خدا والے محمد مصطفے خیرالوری والے نیازی میرا تو اس بات پر ایمان کامل ہے اپنین کیا مشکل کشا والے انہیں کیا مشکل کشا والے انہیں کیا مشکل کشا والے

مايوں كہدليں۔

سر مبر میرے مکشن دل کی کلی رہے
رحمت کی بھیک سے میری جھولی بھری رہے
یا رحمت کی بھیک سے میری جھولی بھری رہے
یا رحمۃ اللعالمینرحمت کا واسطہ
تیرے کرم سے بات بن ہے بنی رہے
سامعین کرام جب بھی ماگور حمت والے نبی سے ماگواسلئے اُن سے ماگووہ تو
ذات بی تنی ہے۔

ان کی رحمت کا آسرا مانگو مانگو مانگو مانگو مانگو میں دعا مانگو اسے مانگنے والو حمد قد نام مصطفے منابھی مانگو مانگو مانگو مانگو مانگو مانگو

اس کئے کہ

جاند تاروں کی بات ہوتی ہے سامنے جب وہ ذات ہوتی ہے اللہ اللہ کے دان مکل آیا اللہ کا کہ میں رات ہوتی ہے جب مدینے میں رات ہوتی ہے



حضرات : یمی وجہ ہے ذات مہر بان ہوتی ہے۔ ذات جب مہربان ہوئی ہے بہ بھی اللہ کی شان ہوتی ہے ہے جو مقبول بارگاہ حضور آنسوؤں کی زیارت ہوتی ہے ذات مصطفاصلی الله علیه وسلم نے تمام امتوں کی مشکلوں کوٹالا ہے۔ دہر کی مشکلوں کو ٹالا ہے پہتیوں سے ہمیں نکالا ہے صرف میں کیا ہوں ساری دنیا کو رحمت مصطفے نے یالا ہے واجب الاحترام عشاق مدينه ذكر جور ما تفانبي مكرم.. نورهجسم رسول مختشمفخر كائنات رسول رحمت سرور کا ناتحیات کا نتات رحمت كاكتاتعظمت كاكتات باعث كائنات ... بشرافت كائنات متبع كائنات.....روح كائنات جان گائنات..... آن کائنات



جوهرنقابت ﴾

حسن كائناتمال كائنات

احمر محتی مصطفی الله علیه وسلم کی سرایا رحمت کافالق کا کنات جل جلاله کا ارشادیا ک بیئے رحمت کا مسام کی سرایا رحمت کا سام کی کے دمیت کا سام کی کا کنات کیلئے رحمت واجب الاحترام سامعین محتشمحضور پر نور صلی الله علیه وسلم کی ذات سرایا رحمت به در اتوجه فرما کی

اک ہے رحمت ، اک ہے رحمت کیر آنا اک ہے رحمت کیر آنا اک ہے مین رحمت اک ہے میں رحمت اک ہے مرایا رحمت اک ہے مرایا رحمت اک ہے رحمت بن کر آنا اک ہے رحمت بن کر آنا است میں ہے۔

سأمعين محترمالغرض

آدم عليه السلام عين رحمت شيث عليه السلام عين رحمت نوح عليه السلام عين رحمت ليقوب عليه السلام عين رحمت ليوسف عليه السلام عين رحمت عود عليه السلام عين رحمت عليه السلام عين رحمت مادون عليه السلام عين رحمت مادون عليه السلام عين رحمت الدريس عليه السلام عين رحمت الدريس عليه السلام عين رحمت الراجيم عليه السلام عين رحمت





اساعیل علیہ السلام عین رحمت

یونس علیہ السلام عین رحمت

موئ علیہ السلام عین رحمت

عید علیہ السلام عین رحمت

عید علیہ السلام عین رحمت

ہر نبی کی ذات عین رحمت

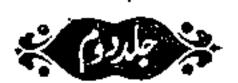
ہر رسول کی ذات عین رحمت

ہر بیغیر کی ذات عین رحمت

ہر بیغیر کی ذات عین رحمت

ہر بیغیر کی ذات عین رحمت

زمین و زمال کے نبی کی باری آئی کمین و مکال کے نبی کی باری آئی سخس و قمر کے نبی کی باری آئی شخر و حجر کے نبی کی باری آئی بخر و بر کے نبی کی باری آئی خشک و تر کے نبی کی باری آئی افلاک و فلک کے نبی کی باری آئی سک و ساک کے نبی کی باری آئی سک و ساک کے نبی کی باری آئی معدنیات وجوانات کے نبی کی باری آئی معدنیات ونباتات کے نبی کی باری آئی معدنیات ونباتات کے نبی کی باری آئی معدنیات و نباتات کے نبی کی باری آئی



لور و قلم کے نبی کی باری آئی حور و قلال کے نبی کی باری آئی فرشتوں کے نبی کی باری آئی فرشتوں کے نبی کی باری آئی نبیوں کے نبی کی باری آئی رسولوں کے نبی کی باری آئی رسولوں کے نبی کی باری آئی پیجیبروں کے نبی کی باری آئی پیجیبروں کے نبی کی باری آئی

بال بال

صدیق کو صدافت دینے والے کی باری آئی عمر کو عدالت دینے دالے کی باری آئی عثمان کو سخاوت دینے والے کی باری آئی علی کو شجاعت دینے والے کی باری آئی حسین کو عظمت دینے والے کی باری آتی صحابہ کو عظمت دینے دالے کی باری آئی تابعین کوعزت دینے والے کی باری آئی أتمه كو امامت ديين والي كي باري آتي وليول كو ولايت وسيخ واللے كى بارى آئى محدثین کو روایت دینے والے کی باری آئی مجددین کو حیات وسیخ والے کی باری آئی ۔ مختاہ کاروں کو جنت دینے والے کی باری آئی اس محفل والول كوعظمت ديين واللي كى بارى آئى



توالله خالق كائنات في ارشاد فرمايا

(اے میرے محبوب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم) ہم آپ کوساری کا کتاب کے ذریے

ورے کیلئے رحمۃ للعالمین بنا کر بھیجاہے۔ بلکہ ہمارے نبی کی تو ذات بھی رحمت، بات

تجمی رحمت ، نبوت بھی رحمت ، رسالت بھی رحمت _

اب بش جو بھی لینا ہوا۔۔۔ دررسول صلی اللہ علیہ وسلم پر حاضر ہونا پڑے گا۔

عزت ملی ہے تو در رسول سے

عظمت ملی ہے تو در رسول سے

تحکمت ملی ہے تو در رسول سے

رحمت ملی ہے تو در رسول سے

رفعت ملی ہے تو در رسول سے

وہ نہ ادھر نہ ادھروہ فقط میرے نی یاک صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ ہے س نواز

میں حاضر ہوجا کیں۔

ميرامجوب وبال اس پرعظمت عطافرمائے كا۔اسلئے ہم نے اس كوسارا كاكانات

كاما لك ومختار بنا كراورسر بررحمة للعالمين كاتاج بيهنا كربهيجاب_

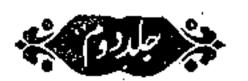
سامعین محترم جب بھی نعت حضور ہوتی ہے

نبیند آنکھول سے دور ہوتی ہے

ان کی محفل جہاں بھی ہو صائم

ان کی آمد ضرور ہوتی ہے

سامعین محترمحضور برنورصلی الله علیه وسلم کی ذات سرایا رحمت ہے۔



ارشادربانی ہے۔ ومنارسلفات إلا دُحمة لِلعالمِين المحبوب بم نے آپ کوتمام جہانوں كيلئے رحمت بنا كر بھيجا ہے۔

محبوب مدينه.....مركار دوعالم.....شفيع معظم تورمچشم.....رحت عالم..... جان عالم ايمان عالمنورعالمنورعالم ابقان عالم بلكه مقصد كائنات مقصود كائنات شان كا كتات جان كا كتات ايمان كا كتات آن کا نات....رحمت کا نات....برکت کا نات عزت كائناتعظمت كائنات رفعت كائنات سعادت كاكتات ... بشرافت كاكتات ... بجات كاكتات حسن كائنات....جمال كائنات بمرم كائنات اشرف کا تنات... بلکه آمنه کے لال ... پیکرحسن و جمال صاحب شرف وكمال.....ماحب فضل ديمال اللہ کے ولدار تیبوں کے تا جدار امت کے مخوارعاشقوں کے دلوں کا قرار احر مجتنی محرمصطفے صلی اللہ طلبہ وسلم کی ذات سرایا رحمت ہے۔ حضرات محترم اب ذراغور فرما ثميل كه ذات مصطفياصلی الله عليه وسلم كهال كمال جلوه تما باوركن كن كيلي رحمت ب-زمین و زمال کیلئے رحمت

تکین و مکال کیلئے رحمت سنمس و قمر کیلئے رحمت نتجر و حجر کیلئے رحمت بخ و بر کیلئے رحمت برگ و ثمر کیلئے رحمت ﴿ أَفْلاك و قلك كيليَّ رحمت جمادات وحيوانات كيلئ رحمت معدنیات و نباتات کیلئے رحمت پیخروں کے لئے رحمت عرب عجم کے لئے رخمت حورل و غلمان کے کئے رحمت فرشتوں کے لئے رحمت نبیول کیلئے رحمت....رسولوں کیلئے رحمت پینمبردل کیلئے رحمت..... صحابہ کیلئے رحمت آئمه كرام كيلي رحمت اولياء الله كيك رحمت ميددين كيك رحمت ... محدثين كيك رحمت عابدين كيلي رحمت ساجدين كيلي رحمت كاملين كيلئ رحمتعاملين كيلئ رحمت واكرين كيك رحمت دابدين كيك رحمت عاشقين كيل رحمتعارفين كيل رحمت



مفترین کیلئے رحمت.....مقربین کیلئے رحمت جنوں کیلئے رحمت بشروں کیلئے رحمت

بإلىإل.....

عرش والول كيلي رحمت مسدرة المنتهى والول كيلي رحمت لوح وقلم والول كيلي رحمت مسدرة المنتهى والول كيلي رحمت جنت والول كيلي رحمت جنت والول كيلي رحمت بعنت والول كيلي رحمت

ذرازورے ک*ہدو*.....



اپنا نصیب اس سے سمجھو کہ جگایا جس نے میرے نبی کی محفل کو سجایا وہ چاہے گا بھلا کیوں کسی اور کے در پہ آقا جب قاسم جہاں خود رب نے تہیں بنایا جوبھی غلام آیا دنیا کی شوکروں ہیں سر کار کے کرم نے اس کو گلے لگایا ہوتے ہیں دور سارے رخ و الم ہمارے نبی نعت نبی کو ہم نے جب بھی ہے گئایا نعت نبی کو ہم نے جب بھی کے مینایا اعزاز یہ دیا ہے جھ کو میرے نبی نے اعزاز یہ دیا ہے جھ کو میرے نبی نے حسرت معین ہے ہی کریا ہو میری میری میری میری میری کے سایہ حسرت معین ہے ہی گنبد کا اُن کے سایہ حسون کے سایہ میں کو جس جگہ پر گنبد کا اُن کے سایہ حصفل سر کار کی کیا بیات شے

ہر طرف انوار کی برسات ہے محفل سرکار کی کیا بات ہے رات جو گزری نبی کے ذکر سے دان سے بہتر وہ ہماری رات ہے

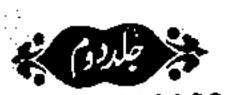


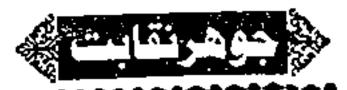


کیوں میں ماگوں جب مرے کھکول میں نقش نعل باک کی خیرات ہے کیوں پریشاں ہوں میں عقبی کیلئے شافع روز جزا وہ ذات ہے گئی کیلے کی تو گنبد ہیں جہاں میں ہر جگہ گنبد خطراء تیری کیا بات ہے نوشہ برم جنال کے واسطے انبیاء کی صف بہ صف بارات ہے کا سف مرح کھوں میں مدحت آپ کی جب مدح خواں خودخدا کی ذات ہے جب مدح خواں خودخدا کی ذات ہے تیس قدر ریحان خوش قسمت ہے تو جبری بخشش کا وسیلہ نعت ہے تو

دربار محمدسے شفا مانگی ھے

منبد خطریٰ کے دامن کی ہوا مائٹی ہے ہم نے مرنے کی مدینے میں دعامائلی ہے زندگی مائلی کسی نے تو کسی نے جنت ہم فقیروں نے مدینے کی فضامائلی ہے المدو یانی امت نے تمہاری تم سے کالی کملی کی پناہ بہر خدا مائلی ہے کالی کملی کی پناہ بہر خدا مائلی ہے





مرض بردهتا نہیں مث جاتا ہے عشرت انکا جس نے دربار محمد سے شفا مائلی ہے فکر مسر ور کونین صلی اللہ علیہ وسلم ادب سے نام کو چوم لیتا ہوں عموں کے نقش مٹا کر میں جموم لیتا ہوں خیال سر در عالم میں کھو کے اے فالد تمام عرصہ جستی میں کھوم لیتا ہوں تمام عرصہ جستی میں کھوم لیتا ہوں میں میں کھوم لیتا ہوں

شائے محمہ جو کرتے رہیں سے وہ دامن سرعقیدت کے جھکتے رہیں سے جد حر سے محمد گزرتے دہے ہیں حیات ان پر قربان ہوتی رہے گی جوان کی محبت میں گرفآرہو تا رہے گا جوان کی محبت میں گرفآرہو تا رہے گا





الصال

مَحْنَمُكُنُ وَنُصَلِّى عَلَى رَسُولِ وِ الْكَرِيمِ الْمُنْظِي الْكَرِيمِ الْمُنْظِي الرَّحِنِمِ المَّنْظِي الرَّحِنِمِ المَّنْظِي الرَّحِنِمِ المَّنْظِي الرَّحِنِمِ المُنْظِي الرَّحِنِمِ المُنْظِي الرَّحِنِمِ المُنْظِي الرَّحِنِمِ المُنْظِيلُ الرَّحِنِمِ المُنْظِيلُ الرَّحِنِمِ المُنْظِيلُ الرَّحِنِمِ المُنْظِيلُ المُنْظِيلُ المُنْظِيلُ المُنْظِيلُ اللهِ وَمَا أَهِلَ بِهِ لِغَيْرِ اللهِ وَمَا أَهِلَ بِهِ لِغَيْرِ اللهِ وَمَا أَهِلَ بِهِ لِغَيْرِ اللهِ

وأجب الاحترام ومعزز ومحترم حاضرين كرام

الله خالق كائنات كى حمد ثناء كے بعد آقائے دوعالم نورجسم شفیج معظم رسول محترم نبی مرم احریجتنی محم مصطفے صلی الله طبیه وسلم كی بارگاه بے س نواز میں هدید درود وسلام كذر بعد حضور كا قرب حاصل كرنے كيلئے پیش فرمائیں۔

حفنرات محترم، واجب الاحترام دوستو.....

ہم سب بہت ہی خوش نصیب ہیں جواس بابر کت اور عظمت والی محفل میں شرکت کررہے ہیں۔ کیونکہ ریکوئی عام محفل نہیں اسی محافل میں قسمت وعظمت والے لوگ ہی شرکت کرتے ہیں۔



عبدالستار نیازی رحمهٔ الله علیه نے کیاخوب ترجمانی کی ہے۔ محبوب کی محفل کو محبوب ہی سجاتے ہیں

آتے ہیں وہی جن کوسر کار بلاتے ہیں

وہ لوگ خدا شاہد قسمت کے سکندر ہیں

جو سرور عالم کا میلاد مناتے ہیں

الغرضمضرات ذي وقار! آج كل ايصال ثواب كي محافل بريجه لوگ

اعتراض كرت بين اور بم الل سنت وجماعت ال كوبر ا اجتمام والقرام كي ساته

منعقد كرتے ہيں۔آ ہے ذرااس كو بحصنے كى كوشش كرتے ہيں كمايسال ثواب كياہے؟

اورانصال تواب كس كوكت بين الصال تواب كاكيامعنى ب

الصال باب افعال کا مصدر ہے جس کا مادہ (ویس لی) ہے۔ جس کا معنی ہے ملنا۔ پہنچنا (لازم) جب بیہ باب افعال سے آئے تو متعدی ہونے کی دجہ سے اس کا

معنى بهنچانا بوجاتا ہے۔(المنجدو۔١)

دوسرابیکهایسال تواب کااصطلاحی معنی آج کے دور کے مطابق ایسال تواب سے بیمراد ہے کہ کوئی آدمی این الیال اور عبادات (مثلاً) نقلی نماز ، تلاوت میں مراد ہے کہ کوئی آدمی این نیک اعمال اور عبادات (مثلاً) نقلی نماز ، تلاوت

قرآن ،تسبیحات ، درود دسلام ،مساجداور مدارس کی تغییر وغیره کا اجروچواب ایسے کسی

مجمی فوت شده عزیز، دوست اور من رشته دار کو پہنچاتے کی نبیت وقصد کرتے ہیں۔

حضرات محترم!الصال تواب زندول اورمردول دونول احباب كوفائده ديتاہے كيونكه

الصال واب كي مفل مرحال مين ماعث بركت بهد

السال الأاب زندول كيك باعث راحت ب

الصال تواب مردول كيك باعث راحت ب





الیمال ثواب زندول کیلئے باعث عظمت ہے الیمال ثواب مردول کیلئے باعث عظمت ہے الیمال ثواب زندول کیلئے باعث عظمت ہے الیمال ثواب مردول کیلئے باعث نجات ہے الیمال ثواب مردول کیلئے باعث نجات ہے الیمال ثواب زندول کیلئے باعث بلندی درجات ہے الیمال ثواب مردول کیلئے باعث بلندی درجات ہے الیمال ثواب مردول کیلئے باعث عزت ہے الیمال ثواب مردول کیلئے باعث عزت ہے الیمال ثواب مردول کیلئے باعث عزت ہے الیمال ثواب مردول کیلئے باعث بخشش ہے

معلوم ہوا.....ابیسال تواب کی محفل ہر حال میں ہر دفت ہر انداز میں کیکن قرآن وسنت کے مطابق ہوتو زندوں کیلئے اور مردوں کیلئے باعث بخشش بھی ہے اور باعث نجات بھی ہے بلکہ ترقی اور بلندی درجات بھی ہیں۔

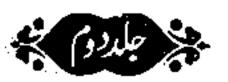
اس لئے سامعین محترم ہمیں اپنے فوت شدہ احباب دوست عزیز رسنہ دار کیلئے ایسال قواب کی پُر نور محافل کا انتظام والقرام کروانا جاہیے کیونکہ مرنے کے بعد والدین اور عزیز دوستوں کا حق اوا کرنے کا بہترین ذریعہ مخفل ایسال تواب ہے۔ اللہ تعالی عزوجل ہمیں اپنے محبوب پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ سے ایسی بابر کت محافل منعقد کروانے کی تو فیق عطافر مائے۔ آئین



> وین و دنیا کا ذکر قرآن بیس قبر و حشر کا ذکر قرآن بیس جاند تاروں کا ذکر قرآن بیس



لوح و قلم کا ذکر قرآن میں کعبہ توسین کا ذکر قرآن ہیں جنت دوزخ کا ذکر قرآن میں جنتیوں و دوزخیوں کا ذکر قرآن میں نبیوں کے علوم کا ذکر قرآن میں رسولوں کے اختیارات کا ذکر قرآن میں سیمبروں کے آواب کا ذکر قرآن میں اللد کے محبوبوں کے انعامات کا ذکر قرآن میں صحابہ کی عظمت کا ذکر قرآن میں تابعین کی مرتبت کا ذکر قرآن میں اہلیت کی طہارت کا ذکر قرآن میں آئمہ کی امامت کا ذکر قرآن میں شہیدوں کے درجات کا ذکر قرآن میں عابدین کی عبادت کا ذکر قرآن میں ساجدین کی سجدہ ریزیوں کا ذکر قرآن میں ذاکرین کی ریاضت کا ذکر قرآن میں کاملین کی کاملیت کا ذکر قرآن میں عاشقین کی محبت کا ذکر قرآن میں تاجروں کی تخارت کا ذکر قرآن میں بالعین محترمبیسب كرم آقا مدینه والے كا كهمیں بخش كے مردے



سائے جاتے ہیں۔ کیونکہ ندہوں اس کیے کہ

برس رہی ہے کرم کی گھٹا مدینے میں مصطفے مدینے میں وسیلہ لے کے محمد کا رب سے ماگو دعا مدینے میں موتی دعا مدینے میں یہ رہبیں ہوتی دعا مدینے میں یہ رہ گزر ہے حبیب خدا کی اے لوگو ادب کرو کہ ادب کی ہے جا مدینے میں کہیں حضور کے آرام میں خلل نہ پڑے ادب کو کھ درد ہو یقین کرو کہ بر مرض کا ہے دارالشفاء مدینے میں کہ ہر مرض کا ہے دارالشفاء مدینے میں کہ ہر مرض کا ہے دارالشفاء مدینے میں کہ ہر مرض کا ہے دارالشفاء مدینے میں کہ مرض کا ہے دارالشفاء مدینے میں کہ ہر مرض کا ہے دارالشفاء مدینے میں کہ ہر مرض کا ہے دارالشفاء مدینے میں کہ ہر مرض کا ہے دارالشفاء مدینے میں کہ مرض کا سے مصطفے مدینے میں کے مصطفے مدینے میں ہے مصطفیے مدینے میں ہے مصطفے مدینے میں ہے مصلے میں ہے میں ہے میں ہے مصلے میں ہے میں ہے میں ہے میں ہے مصلے میں ہے میں

سامعين محترم أ...

مریندکی کیاباتیں ہیں ۔۔۔۔۔۔ہرمومن کادل بے قرار ہے مدینہ کیلئے
جھے بھی مدینے بلا میرے مولا
کرم کی بچل دکھا میرے مولا
بہت بے قراری کے عالم میں ہوں میں
بیت بے قراری مٹا میرے مولا



جگا میریے مولا

بیہ دونوں جہاں تیرے زیر اثر ہیں جو بچھ کو نہ مانین بڑے ہے جہر ہیں نہیں جانتے جو بھی تیرے غضب کو انہیں غفانوں سے جا میرے مولا

رزق کی برکت کیلئے یکارڈاق ۔ یکااللہ ۱۳۵ بار۔اول وآخر درود پاک اا۔اا بارعشاء کی نماز کے بعدام دن تک برطیس۔

كياكيا ملاجم كومديينے سے

مَخْمُكُاهُ وَنَصَّرِّفُ عَلَىٰ رَسُولِهِ الْكُرِبِيْمِ الْمَّابَعُلُ فَاعُودُ مِاللَّهُ عِلَىٰ الشَّيْطِي الرَّحِنِيمِ الشَّيْطِي الرَّحِنِيمِ الشَّيْطِي الرَّحِنِيمِ اللَّهِ الرَّحِني الرَّحِنِي الرَّحِنِي الرَّحِنِي الرَحِنِي الرَّحِنِي الرَحِنِي الرَحْمِنِي الرَحْمِنِي الرَحْمِنِي الرَحِني الرَحِني الرَحِني الرَحِني الرَحْمِني الرَحْمِنِي الرَحْمِني الرَحْمِني الرَحْمِني الرَحْمِني الرَحْمِني الرَحْمِني الرَحْمِني الرَحْمِني الرَحْمِني الرَحْمِنِي الرَحْمِنِي الْمُعْمِلِي الرَحْمِنِي الرَحْمِني الرَحْمِنِي الرَحْمِي الرَحْمِي

حضرات ذي وقا راور واجب الاحرّ ام سامعينالله خالق كا ئنات

جل جلالهٔ کی حمدوثناء کے بعد حضور پُرنور منافینیم کے مدینہ کاذکریا ک کرنے کیلئے میمفل

منعقد کی گئی ہے۔ مدینہ کی برکات اور عظمت کیونکرکوئی بیان کرسکتا ہے۔ دلول کا قرار مدینہ ہے تکھوں کا تارا مدینہ

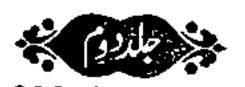
چېرے کاحسن مدینهمومن کی نجات مدینه

بيارول كيك شفامه يندكناب كارول كيك بقامه ينه

بةرارول كيلي قرارمديند بيهارول كيلي سهارامديند

واجب الاحترام دوستو! آج بیمفل عظمت و وقارمدینه بیان کرنے کیلئے منعقد کی گئی اے اللہ تعالیٰ جمیں اپنے منعقد کی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ جمیں اپنے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے شہر کی عظمت کو بیان کرکے این بخشش کا سامان کرنے کی تو فیق عطافر مائے۔ آبین

تی کے نام پرسو جان سے قربان ہوتے ہیں خدا شاہد وہی صاحب ایمان ہوتے ہیں جدا شاہد وہی صاحب ایمان ہوتے ہیں جو ان کے ذکر کی محفل سجاتے ہیں محبت سے



جوهرتقابت 🎉

رسول الله ان كے كھر ميں خود مہمان ہوئے ہيں حضور نبي كريم صلى الله عليه وسلم كے ذكركى محافل كوسجانے والوں برنزول رحمت بردردگار ہوتی ہے۔ بردردگار ہوتی ہے۔

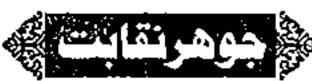
زول رحمت بروردگار رہے ان برجو وردگار رہے ان برجو ورد صل علی صبح و شام کرتے ہیں خدا کی برم میں ہوتا ہے تذکرہ ان کا جوان کے ذکر کے جلووں کو عام کرتے ہیں

حضرات محترم قیامت کادن ہوگانفسانفسی کاعالم ہوگا ہرکوئی اپنا المال پر چنفش کی امید کرے گئین قربان جاؤں غلامان محرصلی اللہ علیہ وسلم پروہ اپنی بخش کیلئے نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلہ بنا کیں سے انشاء اللہ الرحمٰن ۔ اس لئے اور تو کچھ نہیں عمل میرے پاس مجھ خطا کار کو سرکار کی رحمت کی ہے آس بو چھے جا کیں مے سر حشر جب اعمال میرے اس بو چھے جا کیں مے سر حشر جب اعمال میرے اس ان کی مرحت کو بناؤں میں بس بخشش کی اساس

کچھ لوگوں کا عقیدہ تو دیکھو ِ

کیا ہوچھتے ہو ہم سے کیا نظر آیا ہم کو مدینے میں مجھی کعبہ نظر آیا جس سمت اکھیں ساتی کوڑ کی نگاہیں جس سمت اکھیں ساتی کوڑ کی نگاہیں تاحد نظر نور کا دریا نظر آیا





دم توڑنے والے بتھے مدینہ کے مسافر جان آگئ جب کنبد خضری نظر آیا ہر اک سرحشر لیا نام محمد ملکیکیا بخشش کا یمی ایک سیارا نظر آیا سامعین محترممونین کی مجنشش کا سہارا فقط ذات مصطفے ملاکیکیم ہے تو پھر کیوں نہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ولا دت باسعادت پرخوشی کے رنگ میں عید میلا د مناكرا بي بخشش كاسامان كريس شاعرني اس كى كياخوب ترجماني كى ہے۔ آتا کے غلاموں کو اب عید منانے دو سرکار کی آمہ ہے راہوں کو سجانے دو جرجا ہے میں ہر سو کہتا ہے یہ ہر کوئی تشریف نبی لائے محفل کو سجانے دو تھر گھر میں جرایاں ہے رحمت کا اُجالا ہے آقا کی ثناء کر کے تقدیر جگانے دو خوشیاں میں سبھی کرتے سرکار کی آمد بر اک نعت نبی بارو مجھ کو بھی سانے دو ہے تور محملالیم کی سب روشی دنیا میں سب سی سے بیر ان کا صدقہ تو لٹانے دو

حصرات محترم لوگ خود ہی میلاد کی خوشی نہیں کرتے بلکہ اپنے رشتہ داروں کو بھی بیہ کہتے ہیں اور دعوت دیتے ہیں کہ میں اپنے مقدر پر کتنا بناز ہے کہ جماری طرف



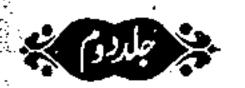
الله كارسول تشريف لايا

سنے سنے سنے۔۔۔۔۔ جلیمہ سعد میدرضی اللہ عنہا سرکار کی آمر پر کیسے خوشیاں مناتی تھیں۔ انہی کی زبانی ساعت فرما ہیں۔

میرے گھر میں خیر الوری آگئے ہیں برے گھر میں خیر الوری آگئے ہیں برے اون پر ہے میر اب مقدر میرے گھر حبیب خدا آگئے ہیں اٹھی جار سو رحتوں کی گھٹا ئیں معطر معطر معطر ہیں ساری فضا ئیں میرکہ ڈیرے آٹھا لے می گھڑوف اب آجائے آجا لے اُجالے آجا کے ہیں رسول خدا آگئے ہیں اُسول خدا آگئے ہیں کیا ہیں کیا ہیں اُسول خدا آگئے ہیں کیا ہیا ہیں کیا ہیں کیا ہیں کیا ہیں کیا ہیں کیا ہیا ہیں کیا ہیا ہیں کیا ہیا ہیں کیا ہیں کیا ہیں کیا ہیں کیا ہیں کیا ہیں کیا ہیں کیا

مضور آگئے میں :

حضور صلی الله علیه وسلم کا ذکر ہر طرف ہور ہاتھا جس جس کی طرف میر امحبوب
رسول بن کرتشریف لائے۔اس نے اسی طرح خوشی منائی۔ ذراتوجہ فرما سیں۔
عرش والوں نے خوشی منائی ، فرش والوں نے خوشی منائی
مشرق والوں نے خوشی منائی ، مغرب والوں نے خوشی منائی
شال والوں نے خوشی منائی ، جنوب والوں نے خوشی منائی



کمہوالوں نے خوشی منائی ، مدینہ والوں نے خوشی منائی و عرب والول نے خوشی منائی ،عجم والوں نے خوشی منائی حور و غلماں نے خوشی منائی، فرشتوں نے خوشی منائی جن و بشرینے خوشی منائی اور قلم نے خوشی منائی زمین وزمال نے خوشی منائی کمین و مکال نے خوشی منائی سمس و قمر نے خوشی منائی خر و حجر نے خوشی منائی بح و بر نے خوشی منائی ختک و تر نے خوشی منائی افلاک و فلک نے خوشی منائی فضاؤل اورخلاؤل نے خوشی منائی خلق و خلائق نے خوشی منائی صحرا و دریا نے خوشی منائی

بال بال السيخترم

جمادات و حیوانات نے خوشی منائی معدنیات و نباتات نے خوشی منائی منائی نبیوں نے خوشی منائی ، رسولوں نے خوشی منائی ، رسولوں نے خوشی منائی ۔ ولیوں نے خوشی منائی ۔ ولیوں نے خوشی منائی ۔ ولیوں نے خوشی منائی

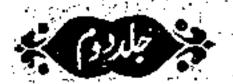


ذرابلندآ وازست كهددو

ساری کائنا ،نے حضور کی آمد کی خوشی منائی لیکن کس نے ہیں منائی توسنو۔

بٹار جوری چہل پہل پر ہزاروں عیدیں رہنے الاول
سوائے اہلیس کے جہاں ہیں ہجی تو خوشیاں منارہے ہیں
دعاہے کہ اللہ حبارک و تعالی جل جلالہ اپنے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے
ہمیں محافل میلا دسجانے کی انتظام والعرام کرنے کی تو فیق عطا فرمائے۔ آمین اور
انشاء اللہ تعالیٰ قیامت تک سرکار مدین ماللہ علیہ وسلم کا میلا دہوتا رہے گا اور ہر جگہ
برآتا و دوعالم کا چرچا ہوتا رہے گا۔

حشرتک ڈالیں گے ہم بیدائش مولا کی دھوم مثل فارس نجد کے قلعے گراتے جائیں گے فاک مثل فارس نجد کے قلعے گراتے مائیں گے فاک ہو جائیں عدو جل کر مگر ہم تو رضا دم میں جب تک دم ہے ذکران کا شاتے جائیں گے



سامعین محترم حضور برنور مُنظیم کے میلاد برمسلمان کلیوں اور بازاروں کو سیاستے ہیں بیدا بی عقیدت و محبت کا اظہار کرتے ہیں اور کرنا بھی جائے جس کو آقا دوعالم فخر دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کے میلاد کی خوش ہے وہ خوش سے حافل کو منعقد کرتے ہیں اور کرتے رہیں گے۔انشاء اللہ، یہی ان کیلئے ذریعہ نجات بن جائے گا۔

یکی ہے وہوم سدرہ پر حبیب پروردگار آیا جنال کی سیر کرنے کو عرب کا شہروار آیا مکان ولامکال کی وسعتیں مرکز پیمٹی تھیں کہ تھا جس وقت صاحم یار کے پہلو میں یار آیا معاد آئے۔

محد مصطفے آئے بہاروں پر بہار آئی زمین کو چومنے جنت کی خوشیو بار بار آئی وہ آئے تو منادی ہوگئ صاحم زمانے بیں وہ آئے تو منادی ہوگئ صاحم زمانے بیں بہار آئی ، بہار ، بہار

ميلاومصطفع مالييم

الْحَمْدُ لِلْهِ رَبِ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَوْةُ وَالسَّلَامُ عَلَى حَاتَمِ الْاَنْفِيَاءِ وَ الْحَمْدُ لِلْهِ وَاصْحَابِهِ اَجْمَعِيْنَ النَّابَعْ لُو الْمُوسِلِينَ وَعَلَى اللهِ وَاصْحَابِهِ اَجْمَعِیْنَ النَّابَعْ لُو الْمُحْدِرِ اللهِ الرَّحِیْدِ اللهِ المُحَدِّدِ اللهِ اللهِ الْحَدِیْدِ اللهِ الْحَدَالِيْدِ اللهِ الْمُحْدِيْدِ اللهِ الْمُنْ اللهِ الْمُدَالِيْدِ اللهِ الْمُحْدِيْدِ اللهِ الْمُنْ اللهِ الْمُنْ اللهِ الْمُنْ اللهِ الْمُحْدِيْدِ اللهِ الْمُنْ اللهِ اللهِ الْمُنْ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ الْمُنْ اللهِ الْمُنْ اللهِ اللهِ



برطرف عقیدت بی عقیدتبرطرف برکت بی برکت برطرف رحمت بی رحمتبرطرف محبت بی محبت برطرف رحمت بی رحمتبرطرف محبت بی محبت

ہرطرف نور ہی نور سےکائنات منور ہورہی ہوتی ہے

اورمومنول کی زبان پرایک بی ترانه موتاہے۔

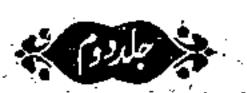
فلک کے نظارہ ، زمیں کی بہارہ سب عيدين مناؤ ، حضور آھے ہيں اٹھو عم کے مارہ ، چلو بے سہارہ خبر بیہ سناؤ ، حضور آگئے ہیں . الوكها نرالا وه ذيبان آيا وہ سارے رسولوں کا سلطان آیا ارے کچکلاہو! ارے بادشاہو! تكابيل جمكاؤ ، حضور آتے بيل سو رخمتوں کا بسیرا أجالا أجالا سويرا سويرا طیمہ کو کینجی خبر آمنہ کی مرے گھر میں آؤ ، حضور آگئے ہیں ہواؤں میں جذبات ہیں مرحما کے فضاؤں میں نغمات صل علی کے ورودوں کے مجرے سلاموں کے تحقے

زبال پر سجاؤ ، حضور آگئے ہیں واجب الاحترام دوستو! تمام حاضرین محفل ذرامجت سے میرے ساتھ مل کر پکارو۔ آپ نے بکارنا ہے۔مرحبا.... یا مصطفے

(311)

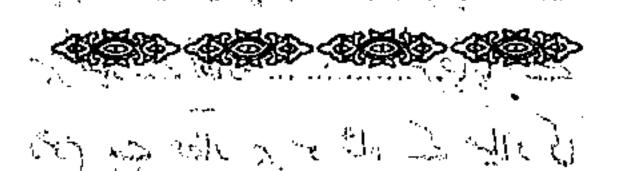
جھوم کے سارے پکارومرحبا یا مصطفے چوم کر لب کہہ دویارومرحبا یا مصطفے کہہ کے اے عصیال شعارومرحبا یا مصطفے مقلوغ بت کے مارومرحبا یا مصطفے مقلوغ بت کے مارومرحبا یا مصطفے کہہ کے دامن کو بہارومرحبا یا مصطفے کہہ دو کجے کے مینارومرحبا یا مصطفے میزارومرحبا یا مصطفے میزارومرحبا یا مصطفے دھوم ہے عظار ہر سو شاہ کے میلاد کی حجموم کرتم بھی پکارومرحبا یا مصطفے (صلی الشاطیہ وسلم)

جہاں میں عید مناؤ حضور آئے ہیں فلک فلک کے ستاروں نے جگا کے کہا چمن جمن میں نظاروں نے مسکرا کے کہا قدم قدم نیہ بہاروں نے مسکرا کے کہا قدم قدم نیہ بہاروں نے مسکرا کے کہا دھنک دھنگ کی قطاروں نے کھل کھلا کے کہا دھنگ دھنگ کی قطاروں نے کھل کھلا کے کہا









گنا برون کی نجات کیائے پاخفار۔ بیاالله ۱۰-۵ بار،نماز عشاء کے بعد اول آخر درود شریف ۱۱-۱۱ بار... ایم دن تک وظیفہ پراھیں۔



معراج مصطفع سالليام

مَعَنَّمُ لَهُ وَيُصَلِّى عَلَى رَسُولِ وِالْكُرِيْمِ مِنْ مَعَلَى رَسُولِ وِالْكُرِيْمِ مِنْ الْكُولِيْمِ الْكُولِيْمِ الْمُولِيْمِ الْمُؤْلِيِينِ الْمُؤلِيِّ الْمُؤلِيِينِ الْمُؤلِيِّ الْمُؤلِينِيِّ الْمُؤلِيْنِي الْمُؤلِيِّ الْمُؤلِي الْمُؤلِيِّ الْمُؤلِيلِيِّ الْمُؤلِي الْمُؤلِي الْمُؤلِي الْمُؤلِي الْمُؤلِي الْمُؤلِيلِي الْمُؤلِي الْمُؤلِي الْمُؤلِي الْمُؤلِي الْمُؤلِي الْمُؤلِيلِي الْمُؤلِيلِيِّ الْمُؤلِي الْمُؤلِي الْمُؤلِي الْمُؤلِيلِي اللَّهُ الْمُؤلِيلِي الْمُؤلِيلِي الْمُؤلِيلِي الْمُؤلِيلِي الْمُؤلِيلِي الْمُؤلِيلِي اللْمُؤلِيلِي الْمُؤلِيلِي الْمُؤلِيلِيلِي الْمُؤلِيلِي الْمُؤلِيلِي الْمُؤلِيلِي الْمُؤلِيلِي الْمُؤلِيلِي الْمُؤلِيلِي الْمُؤلِيلِي الْمُؤلِيلِي الْمُؤلِيلِي الْمُؤلِي الْمُؤلِيلِي الْم

سُبُعَانُ الذِي المُعَرِي بِعَنْدِهِ لَيُلَامِنَ الْمُسْجِدِ الْحَوَاهِ إِلَى الْمُسْجِدِ الْحَوَاهِ إِلَى الْمُسْجِدِ الْحَوَى الْمُسْجِدِ الْحَوَى الْمُسْجِدِ الْحَوَى الْمُسْجِدِ الْحَوَى الْمُسْجِدِ الْمُحْدِينُ الْمُنْ الْمُنْمُ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْعُلِلْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْلِمُ الْمُنْ الْمُنْ ا

آقائے دو عالم فخر بی آدم توریحسم

رحت كالتاترفعي كالنات حيات كالنات



تاجدارمدینه مرور قلب وسینه کے پیارے پیارے سبزگنبدی طرف نگاہ کرکے ایک بار سبحان اللہ کہد بیجئے۔

سہانی رات ہے شمس انفیٰ کی بات کرو ستارہ آؤ رُخ مصطفے کی بات کرو کیرو مصطفے کی بات کرو کیرو بعد میں کوئی دوسرا سوال کرو خدا راہلے مرے مصطفے کی بات کرو عدا راہلے مرے مصطفے کی بات کرو عدا راہلے مرے مصطفے کی بات کرو

ویکھن نوں اوہ ساڈے ورگاپر اسیں کد ذن اس مُل دے پھر لعلی دے بھانہیں وکدا پھل کنڈیاں نال نہ کل دے جو اسرار حضور تے کھلے اوہ ہراک تے نمیں کھندے اعظم اوہ عرشاں تے پھر دااسیں گلیاں دے وج زُلدے م

دلهن وانگ سجایا

رات معراج آساناں تا ئیں رب دلین وانگ سجایا سارے جلوے اکٹے کرکے اک نوری تاج بنایا نال پیار بلا تشبیہوں محبوب دے سر پہنایا ایدوں ایمے دی خبرتیں اعظم رب کیہ کیہ جھولی پایا ایدوں ایمے دی خبرتیں اعظم رب کیہ کیہ جھولی پایا

فرشتے بھی یوں پکارا تھے....

کوئی مھمان بلا یا جا رھا ھے

فلک پھر کیول سجایا جا رہا ہے۔ کوئی مہمان بلایا جا رہا ہے۔ کھڑ ہے ہیں صف برصف حوروملائک کھڑ سے ہیں صف برصف حوروملائک کوئی نغمہ سا گایا جا رہا ہے



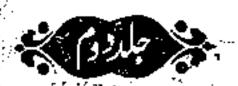
سلامی کے لئے ہیں جرئیل حاضر انہیں دولہا بنایا جا رہا ہے حضرات محترم! ساری کا تنات سوگئی اور اللہ تعالی نے اپنے محبوب سائیلیم کو اپنے دیدار کسلئے آسانوں پر بلایا اور حضرت جبرائیل کو پیغام کسلئے آسانوں پر بلایا اور حضرت جبرائیل کو پیغام کسلئے جسجا۔ تو

جبرائیل نے آن جگایا ،جدوں سون گیا زمانہ بن محفن کے محبوب خدادا ہو یا عرشاں ول روانہ جس جا آتے جاندا کوئی شمیں او تھے پہنچیا نی بگانہ اعظم دید دی خاطر سدیا وج بن گیا سیر بہانہ

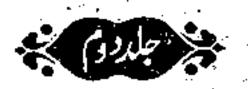
<u>پيرايک شاعر يول بول اٹھا.....</u>

واجب الاحترام دوستو! شب معراج کی رات بڑی بابرکت رات ہے۔اس میں فرشتوں کانزول ہوتاہے۔

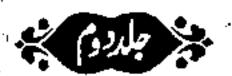
معراج كى راتبركت والى رات



معراج کی راتعظمت والی رات معراج کی راتعزت والی رات معراج کی راترفعت والی رات معراح کی رات شرافت والی رات معراج کی راترحت والی رات معراح کی راتنجات والی رات معراج كارات ملاقات والحارات معرائ كى رات مناجات والى رات معراج کی راتعبادت والی رات معراح كي رات زيازت والي دات معراج كي راتراحت والي رات معران كي راح بيدان فرحت والي راح معراج كاراتمغفرت والحارات ... معراق کی راست کی در ورج والی رات معراج کی دارتاعراج والی دات معراج كي رات إنعام والى رات معران کی راتمقام اوالی رات معراج کی رات بخشش والی رات معراج کی رات جُلِیات والی رات ...معراج کی رات ذات خدا کی ذات مصطفّے ملّا لَیْمُ ا



رات کیونکہ بیروہ رات ہے جس میں . خدانے مصطفے کود مکھا مصطفے نے غدا کود مکھا خدات معطف كادبداركيا مصطف خداكادبداركما غدامصطف كقريب مواسد مصطف خداك قريب موا خدات معطف كي زيارت كي معطف في خدا كي زيارت كي خدانے مصطفے سے کلام کیا ۔۔۔۔۔ مصطفے نے خداسے کلام کیا ال بركت والى رات من الله كريم في الين بيار م يجوب من الين كوعش بربلا كركيا كياعطافرمايا _اوك مم ي وصحة بين تهبين رسول الله ماليني مياملا يوجم كهتي الله نے جمیں رسول کا تات فاقید کم کے طفیل کیا کیا عنایت جیس فرمایا۔ وہ نہ ہوتے تو تماز نہ ملی وہ نہ ہوتے تو روزہ نہ ماتا وہ نہ ہوتے تو ع نہ ماتا وه شه موت تو زکوه ند ملتی وه منه بعيت تو شريعت شه ملتي وه نه موتے تو طریقت ندملتی وہ نہ ہوتے تو طہارت نہ ملتی وه ند موتے تو شرافت نه ملتی وہ نہ ہوتے تو صدافت نہ ملی وه نه جوتے تو عدالت نه مکتی وہ نہ ہوئے تو سخاوت نہ ملتی وہ نہ ہوتے تو شجاعت نہ مکتی وہ نہ ہوتے تو عمادت نہ مکتی



وه نه ہوتے تو ریاضت نه ملی
وه نه ہوتے تو امامت نه ملی
وه نه ہوتے تو والایت نه ملی
وه نه ہوتے تو جنت نه ملی
وه نه ہوتے تو خنت نه ملی
وه نه ہوتے تو نیات نه ملی
وه نه ہوتے تو سنت نه ہوتی
وه نه ہوتے تو نبوت نه ہوتی
وه نه ہوتے تو نبوت نه ہوتی

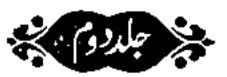
سنيے سنيے سنيے سنے داكى ذات بھى ناملى

زمین وزمال نه ہوتےکین ومکان نه ہوتے سفر مقر نه ہوتے شجر و حجرنه ہوتےعرش و قرش نه ہوتےعرش و فرش نه ہوتے مشرق ومغرب نه ہوتے شال وجنوب نه ہوتے مشرق ومغرب نه ہوتے شال وجنوب نه ہوتی قرآن وحدیث نه ہوتی شیل وتورات نه ہوتی انجیل وتورات نه ہوتی

بلکه نهم موتے نه میں موتانه بیدون موتانه رات موتینه ذات موتینه ذات موتینه ذات موتینه بات موتینه اس کے که

دل شکتہ وہ جوڑ دیتے ہیں میرے اتا نچوڑ دیتے ہیں توڑ دیتے ہیں توڑ دیتے ہیں ان سے رشتہ جو توڑ دیتے ہیں ان سے رشتہ جو توڑ دیتے ہیں ہم وہ راستہ ہی چھوڑ دیتے ہیں

بات ان پر جو چھوڑ دیتے ہیں بدلیاں عاصوں پہ رحمت کی ہاتھ قدرت کے ان کے دخمن کو کیا تعلق خدا سے ہے ان کا کیا جس طرف وہ نظر نہیں آتے



خوه ربقانت ﴾

و جدهر أخ مور وسية بي ایک شاعرنے حضور مالی کی عطاؤں کاذکریجھ بول کیا ہے۔ دوجہاں کی تعتیں مولاسے پاتے آپ ہیں دينے والا ہے خداليكن دلاتے آپ ہيں ا پناصد قدائي اتھول سے لٹاتے آب ہيں اہل عالم كو كھلاتے اور چلاتے آب ہيں أغلى حضرت عظيم البركت مجدودين وملت ءامام الل سنت ، پيكرعكم وحكمت، بروانه عشق رسالت ، ننار محبت نبوت ، کشته تنمع رسالت ، امام احد رضاخان فاصل بریلوی علیه الرحمة نے آپ کی عطاوں کاذکر بون فرما کرائی محبوں کی معراج کروائی ہے۔ و لاورت العرش جس كو ملا ان سے ملا بتی ہے کوئین میں نعمت رسول اللہ کی وہ جہنم میں سمیا جو ان سے مستعنی ہوا ہے خلیل اللہ کو حاجت رسول اللہ کی سورج النے ماؤل ملئے جا نداشارے سے ہوجاک اندھے نحیری و کھے لے قدرت رسول اللہ کی بخے سے اور جنت سے کیا مطلب وہائی دو رہو ہم رسول اللہ کے جنت رسول اللہ کی واه اعلیٰ حصرت علیدالرحمة نے توبات ہی ختم کردی کا تنات کا سارا نظام اللہ تعالیٰ کی عطا است ني ياك صلى الله عليه وملم كى حكمراني ميس برنعمت تقسيم بوتى ہے۔

企の意思する意思を心を思める心を思める

غوثيه كتب خانه

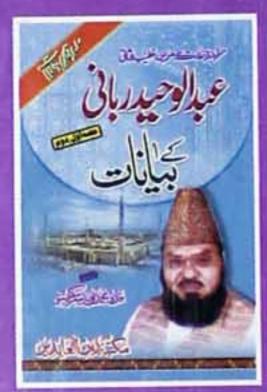
ہمارے ہاں ہرقتم کے قرآن پاک مترجم وغیر مترجم (ہرسائز اور اعلی ورائی میں) ترجمہ کنزالایمان ، جمال القرآن ، نور العرفان ، نفییر نفییر الحسنات ، تفییر ضیاء القرآن ، تفییر روح البیان ، احادیث (محاح سنہ) شرح احادیث ، علی ، دین ، تاریخی کتب، واعظ وخطبات ، تصوف ، سیرت وسوائح ، طبی ، تاریخی کتب، واعظ وخطبات ، تصوف ، سیرت وسوائح ، طبی ، دوحانی ، قصا کدونعت کتب کے علاوہ دینی مرارس کی نصابی کتب تعنظیم المحدار س پاکستان کے کورس عامہ، خاصہ، عالیہ عالمیہ کے پرچہ جات سوالاً وجواباً ، حل شده مادر، خاصہ، عالیہ عالمیہ کے پرچہ جات سوالاً وجواباً ، حل شده مستال بین

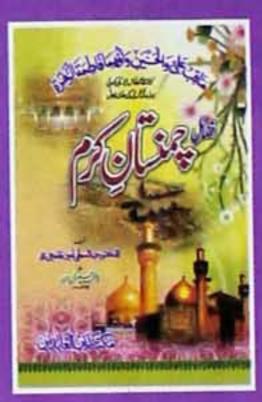
آج بي طلب فرما كبي_

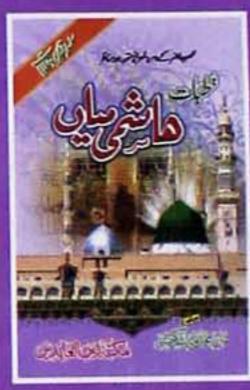
غوثيه شوروم و غوثيه كتب خانه

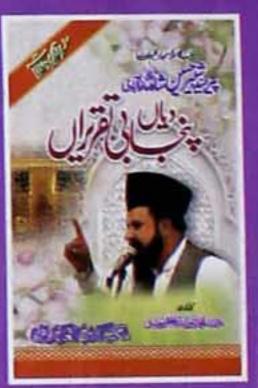
اردوبازاركوجرانواله

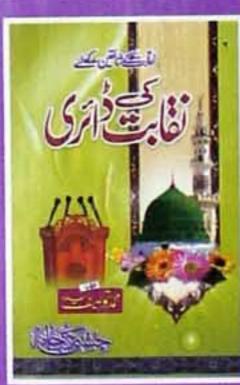
Mob: 0321-6483964

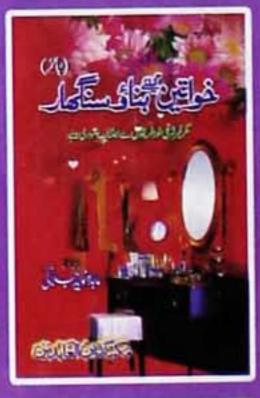


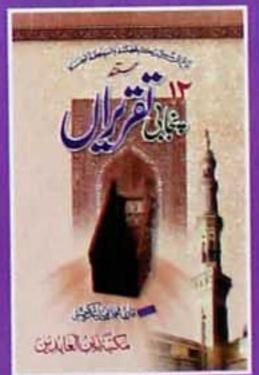


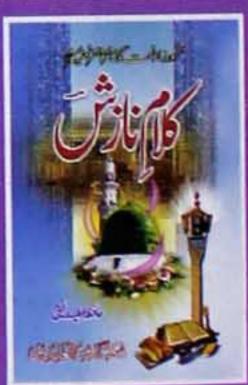


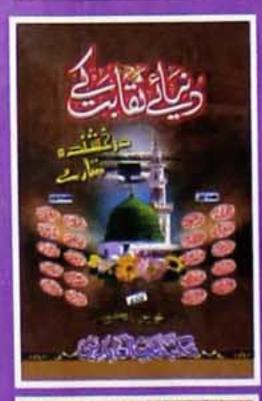


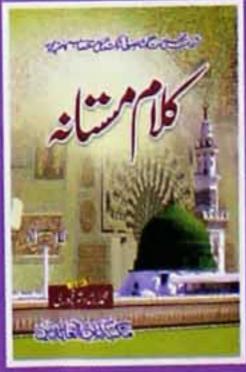


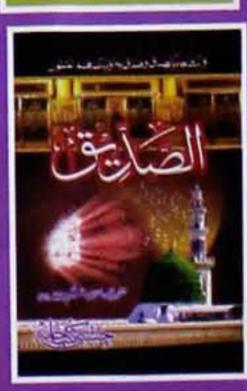


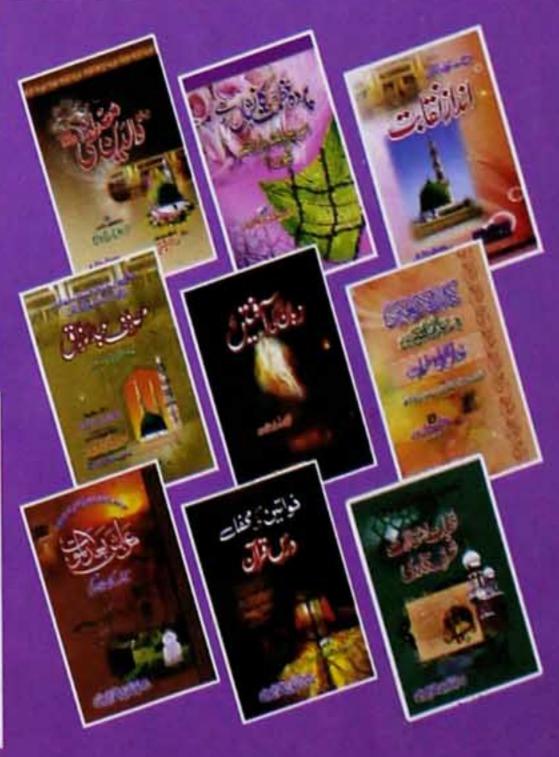














نزدشالیمارگارڈن باغبانپورولاھوں 0332-4300213 0315-4300213

CHARLE CONTROL